e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۱۰۳) لکھنؤ، بروز اتوار ۱۲-جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۱/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 103 Sunday , January 12 2025 Pages -8

بی جے پی نے 29 امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی

نئی دہلی، 11 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ہفتہ کی رات دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی، جس میں 29 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا گیا ہے۔ بی جے پی کے جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے یہاں صحافیوں سے کہا کہ پارٹی کی مرکزی انتخابی کمیٹی نے ان ناموں کی منظوری دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا کی صدارت میں جمعہ کو پارٹی کی مرکزی انتخابی کمیٹی کا اجلاس ہوا تھا، جس میں وزیر اعظم نریندر مودی بھی شریک تھے۔ بی جے پی نے مسٹر کپل مشرا کو کراول نگر سے ٹکٹ دیا ہے۔ بی جے پی نے اس سے قبل چار جنوری کو 29 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی تھی۔ اس طرح سے بی جے پی اب تک دہلی اسمبلی انتخابات کے حوالے سے 58 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر چکی ہے۔

13 جنوری کو قومی خواتین کمیشن کے ذریعہ عوامی سماعت

ادے پور۔ (یو این آئی) ملک کی ہر عورت کو بااختیار بنانے اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم قومی کمیشن برائے خواتین نے 13 جنوری کو ادے پور میں ایک عوامی سماعت مقرر کی ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے اور ان کے مسائل کو نچلی سطح پر حل کرنے کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے، کمیشن قومی خواتین کمیشن - آپ کے دوار" پروگرام کے تناظر میں، خواتین کی عوامی سماعت ادے پور ضلع پریشد کے دفتر میں دوپہر 12.30 بجے منعقد ہوگی۔ اس میں قومی خواتین کمیشن کی چیئر پرسن وجیا رہاٹکر موجود رہیں گی اور خواتین کی شکایات سنیں گی۔ قومی کمیشن برائے خواتین کے زیر اہتمام ہونے والی اس عوامی سماعت کا مقصد خواتین سے متعلق زیر التوا مقدمات کو حل کرنا اور تمام مسائل کا جلد از جلد حل فراہم کرنا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور دیگر سینئر افسران بھی عوامی سماعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

دہلی انتخاب: اے اے پی اور بی جے پی کے درمیان پوسٹر وار

عآپ نے نیا پوسٹر جاری کیا، گالی باز پارٹی کا سی ایم چہرہ، بی جے پی نے کیجریوال کو شیش محل والا آپ-دائے اعظم قرار دیا

نئی دہلی۔ جیسے جیسے دہلی میں انتخابات کی تاریخ قریب آرہی ہے، پوسٹر وار تیز ہوتی جارہی ہے۔ ایک بار پھر بی جے پی اور عام آدمی پارٹی آمنے سامنے ہیں۔ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کے درمیان پوسٹر وار جاری ہے۔ عام آدمی پارٹی نے آج ایک نیا پوسٹر جاری کیا ہے۔ یہ پوسٹر کالکاجی سیٹ سے بی جے پی امیدوار رمیش بدھوری کے حوالے سے جاری کیا گیا ہے جس میں انہیں نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس پوسٹر میں رمیش بدھوری کو فلم باہوبلی کے مخالف کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ AAP نے پوسٹ پر لکھا، گالی باز پارٹی کا سی ایم چہرہ۔ اس پوسٹر کے جاری ہونے کے بعد بی جے پی نے بھی جوابی حملہ کیا ہے۔ دہلی بی جے پی نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرکے عام آدمی پارٹی پر جوابی حملہ کیا ہے۔ بی جے پی نے پوسٹر کے ساتھ لکھا، دہلی کے بڑے ٹھگ نے شراب گھوٹالہ میں 2026 کروڑ روپے کا گھپلا کیا، AAP-Da کا پردہ فاش، شراب پالیسی بنا کر دہلی کا مستقبل برباد کردیا۔ آپ کو بتادیں کہ اس سے پہلے AAP نے بھی بی جے پی کو گالی دینے والی پارٹی کہا تھا۔ اس کے علاوہ بی جے پی نے ایک اور ویڈیو جاری کر کے عام آدمی پارٹی کو گھیرا جس میں کہا گیا کہ جب دہلی کے لوگ کورونا کے دور میں پریشان تھے تو" آپ-دائے اعظم" خوشی سے اپنا شیش محل بنا رہے تھے۔

دہلی بی جے پی کی طرف سے جاری کردہ یہ پوسٹر فلم جودھا اکبر کا ایڈیٹڈ پوسٹر ہے اور اس میں مسٹر کیجریوال کو شیش محل والا آپ-دائے اعظم بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بی جے پی نے بدھ کو فلم کا ایک ایڈیٹ شدہ ویڈیو بھی جاری کیا ہے جس میں مسٹر کیجریوال کو بڑا ٹھگ بتایا گیا ہے۔ اس سے قبل بی جے پی نے مسٹر کیجریوال کی فلم بھول بھلیا کا ایڈیٹڈ پوسٹر جاری کیا تھا جس میں مسٹر کیجریوال کو انتخابی ہندو بتایا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہو چکا ہے۔ یہاں کی تمام 70 سیٹوں پر 05 فروری کو ووٹنگ ہوگی۔ جبکہ نتائج کا اعلان 08 فروری کو کیا جائے گا۔ وہیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج اپنا انتخابی مہم کا گانا 'بہانے نہیں بدلاؤ چاہئے، دہلی میں بھاجپا سرکار چاہئے' جاری کیا۔ اس گیت کو بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ منوج تیواری نے گایا ہے۔ اس موقع پر دہلی کی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا، سابق ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ منوج تیواری، اور ریاستی بی جے پی کے جنرل سکریٹری رکن پارلیمنٹ یوگیندر چندولیا نے صحافیوں سے خطاب کیا۔ مسٹر سچدیوا نے کہا کہ پوری دہلی میں اب صرف ایک ہی بحث ہو رہی ہے کہ دہلی میں بی جے پی حکومت چاہیے۔ دہلی والے پچھلے 10 سال سے 'آپ-دا' سرکار کے دہلی والوں کے پیسوں سے عیش کرنے سے تنگ آچکے ہیں، اور اب وقت آچکا ہے جب دہلی والے اس کا بدلہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر تیواری جی کے ذریعے گایا گیا گیت دہلی میں تبدیلی لانے میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

بی جے پی رمیش بدھوڑی کو وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنارہی ہے: کیجریوال

نئی دہلی، 11 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دہلی کے وزیر اعلیٰ کے لئے رمیش بدھوری کے نام کو حتمی شکل دے رہی ہے۔ مسٹر کیجریوال نے ہفتہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ جب مسٹر بدھوری کے نام کا باضابطہ اعلان کیا جائے گا تو ایک دن عوامی بحث ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی طرف سے جو بھی امیدوار بنے اسے عوامی ڈیبیٹ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر بدھوڑی کو دہلی کے لوگوں کو بتانا چاہئے کہ انہوں نے بطور ایم پی دس برسوں میں کیا کام کیا ہے۔ انہیں اپنا وژن بتانا چاہئے کہ وہ دہلی کے لئے کیا کرنے والے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی کے انتخابات قریب ہیں اور انتخابات میں ہر کوئی جاننا چاہتا ہے کہ کس پارٹی کا کون وزیر اعلیٰ کا امیدوار ہے۔ اے اے پی کی طرف سے یہ بات شروع سے ہی معلوم تھی، پوری پارٹی نے فیصلہ کیا تھا اور اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ اروند کیجریوال وزیر اعلیٰ کے امیدوار ہوں گے۔ بی جے پی کا پتہ نہیں چل رہ تھا۔ ذرائع سے معلوم ہوا کہ سی ای سی میٹنگ میں بی جے پی نے شاید فیصلہ کیا ہے کہ رمیش بدھوری ان کے وزیر اعلیٰ کے امیدوار ہوں گے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ ذرائع کے مطابق بتایا جارہا ہے کہ مسٹر بدھوری کے نام کا باضابطہ اعلان ایک دو دن میں کردیا جائے گا۔

دہلی کو 'آپ-دا' سے آزاد کرنے کا وقت آگیا ہے: شاہ

نئی دہلی، 11 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کو یہاں کچی آبادی کے سربراہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) پر سخت حملہ کیا اور کہا کہ دہلی کو 'آپ-دا' سے آزاد کرنے کا وقت آگیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا، "یہ (اے اے پی) جھوٹ پھیلا رہے ہیں کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت آتی ہے تو تمام اسکیموں کو روک دیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی یہ کہا تھا اور میں بھی اس یقین دہانی کے ساتھ جا رہا ہوں کہ دہلی کی کوئی عوامی فلاحی اسکیم نہیں روکی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اے اے پی دہلی کے لئے 'آپ+دا' بن گئی ہے اور مسٹر اروند کیجریوال اے اے پی کے لئے آپدا بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس آپدا سے ہمیں 5 فروری کو نجات حاصل کرنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھگیوں کو گندگی سے، گندے پانی سے اور جھوٹ بولنے والی یہاں کی حکومت سے آزادی دلانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 سال سے دہلی میں ڈیزاسٹر کی حکومت برسر اقتدار ہے اور اب وقت آگیا ہے کہ دہلی کو 'آپ دا' سے آزاد کیا جائے۔ مسٹر شاہ نے کہا آپ دہلی کو آزاد کرنے والے بن سکتے ہیں۔ میری بات گانٹھ باندھ کر جانا کہ 5 فروری کو دہلی کا آزادی کا دن ہے، انہوں نے کہا کہ اے اے پی دہلی کے لئے آپدا بن گئی ہے اور کیجریوال آپ پارٹی کے لئے آپدا بن گئے ہیں۔

طلبا کو اب 2 طرح کے خوف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

پہلا امتحان کا خوف اور دوسرا پیپر لیک ہونے کا: جگدیپ دھنکھڑ

نئی دہلی۔ کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیاں 'پیپر لیک' معاملے پر مرکز کی مودی حکومت کو اکثر ہدف تنقید بناتے رہتے ہیں، اب ہندوستان کے نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے بھی کچھ ایسا بیان دیا ہے جو مرکزی حکومت کے لیے قابل غور وفکر ہے۔ جگدیپ دھنکھڑ نے پیپر لیک جیسے معاملے پر روک لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے ایک تجارت کی شکل اختیار کر لی ہے جو افسوسناک ہے۔ جگدیپ دھنکھڑ کا کہنا ہے کہ "اگر پیپر لیک ہوتے ہیں تو پھر سلیکشن کی غیر جانبداری کا کوئی مطلب نہیں رہ جاتا۔ پیپر لیک ہونا ایک انڈسٹری بن گئی ہے، ایک طرح کی تجارت بن گئی ہے۔ یہ ایک ایسی برائی ہے جس پر لگام لگنی چاہیے۔" حالانکہ انھوں نے مرکزی حکومت کی طرف سے لائے گئے 'عوامی امتحانات (نامناسب وسائل کی روک تھام) بل، 2024' کی تعریف کی، لیکن ساتھ ہی کہا کہ "طلبا کو اب 2 خوف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پہلا ہے امتحان کا خوف اور دوسرا پیپر لیک ہونے کا۔" نائب صدر نے واضح لفظوں میں کہا کہ طلبا و طالبات مہینوں تک تیاری کرتے ہیں، لیکن جب پیپر لیک ہوتا ہے تو وہ ان کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہوتا ہے۔ یہ حالات انتہائی مایوس کن ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ ہندوستان میں پیپر لیک ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ یہ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ چکا ہے۔ کئی سیاسی پارٹیوں نے اس معاملے میں احتجاجی مظاہرہ و دھرنا بھی دیا ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے بھی اس معاملے میں مودی حکومت کو کئی بار ہدف تنقید بنایا ہے۔ 3 جنوری کو بھی انھوں نے کہا تھا کہ "بی جے پی نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کر رہی ہے، بی جے پی نوجوانوں کے مستقبل کو بالکل ایکلویہ کی طرح تباہ کر رہی ہے۔" راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ سرکاری بھرتی میں ہو رہی بڑی بے ضابطگیاں نوجوانوں کے لیے بڑی ناانصافی ہے۔ انھوں نے مرکزی حکومت پر الزام عائد کیا کہ پہلے تو بھرتی کے لیے امتحان ہی نہیں ہوتے، اور جب ویکنسی نکلتی ہے تو امتحان وقت پر نہیں ہوتے۔ اگر امتحان بھی ہوتے جاتے ہیں تو پیپر لیک کروا دیے جاتے ہیں۔ جب نوجوان ان مسائل کے خلاف انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں تو ان کی آواز کو بے رحمی سے دبا دیا جاتا ہے۔

ایچ ایم پی وی: آسام میں 10 ماہ کا بچہ چینی وائرس کی زد میں

ہندوستان میں کیسز کی تعداد بڑھ کر 15 ہوئی

ہندوستان میں ایچ ایم پی وی (ہیومن میٹانیومو وائرس) کے معاملے لگاتار بڑھتے جا رہے ہیں۔ تازہ معاملہ آسام میں سامنے آیا ہے جہاں 10 ماہ کا ایک بچہ ایچ ایم پی وی پازیٹو پایا گیا ہے۔ چین میں اس وائرس نے پہلے ہی قہر برپا کیا ہوا ہے، اس لیے اسے چینی وائرس بھی کہا جا رہا ہے۔ چین میں تیزی کے ساتھ یہ وائرس پھیل رہا ہے، اس لیے ایمرجنسی جیسی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ نتیجہ کار دیگر ممالک بھی پہلے سے ہی احتیاطی اقدام کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں بھی کئی ریاستوں نے گائیڈ لائنس جاری کر کسی بھی طرح کی لاپروائی نہ کرنے کا ارادہ ظاہر کر دیا ہے۔ ہفتہ (11 جنوری) کے روز آسام میں ایچ ایم پی وی کا پہلا کیس درج کیا گیا۔ یہاں 10 ماہ کے بچے کی رپورٹ پازیٹو برآمد ہوئی ہے۔ افسران نے ہفتہ کے روز اس سلسلے میں جانکاری دی اور کہا کہ بچہ کی حالت مستحکم ہے، فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ افسران نے بتایا کہ بچے کو ڈبروگڑھ واقع آسام میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل (اے ایم سی ایچ) میں علاج ہو رہا ہے۔ اے ایم سی ایچ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دھربجیوتی بھوئیاں نے بتایا کہ بچے کو 4 دن قبل سردی سے متعلق علامات کے سبب سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ لاہول واقع آئی سی ایم آر-آر ایم آر سی سے ٹیسٹنگ کے نتیجے ملنے کے بعد کل ایچ ایم پی وی انفیکشن کی تصدیق ہوئی ہے۔ بھوئیاں نے کہا کہ انفلوئنزا اور فلو سے متعلق معاملوں میں ٹیسٹنگ کے لیے نمونے مستقل طور سے آئی ایم سی آر کو بھیجے جاتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ ایک روٹین جانچ تھی جس سے ایچ ایم پی وی انفیکشن کا پتہ چلا۔ لاہووال (ڈبروگڑھ) میں واقع آئی سی ایم آر کے علاقائی میڈیکل ریسرچ سنٹر کے سینئر سائنسداں ڈاکٹر وشوجیت بورکاکوٹی نے کہا کہ 2014 سے ہم نے ڈبروگڑھ ضلع میں ایچ ایم پی وی کے 110 معاملوں کا پتہ لگایا ہے۔ تازہ معاملہ اس سیزن کا پہلا معاملہ ہے۔ ہر سال اس کا پتہ چلتا ہے اور یہ کچھ بھی نیا نہیں ہے۔

'کیجریوال اور بی جے پی نے دہلی کو بدعنوانی وجرائم کے قلعہ میں تبدیل کردیا'، کانگریس کا شدید حملہ

"بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کے 11 سالوں کی بدتر حکمرانی میں دہلی بدعنوانی اور جرائم کی راجدھانی بن گئی ہے۔ عآپ نے شفاف اور بدعنوانی سے پاک حکومت دینے کا وعدہ کر کے 11 سالوں میں دہلی میں بھرپور بدعنوانی کی اور دہلی کو برباد کر دیا۔ انڈیا اگینسٹ کرپشن کے تحت نربھیا واقعہ اور سی اے جی رپورٹ کو بنیاد بنا کر کانگریس پر الزام عائد کرنے والے کیجریوال سی اے جی کی رپورٹ کو کیوں ٹیبل کر کے عوام کے سامنے نہیں لاتے، عوام یہ جاننا چاہتی ہے۔" یہ بیان آج کانگریس ترجمان آلوک شرما نے ایک پریس کانفرنس کے دوران دیا۔ کانگریس سکریٹری اور ترجمان آلوک شرما نے دہلی واقع راجیو بھون میں منعقد پریس کانفرنس میں بی جے پی اور عآپ کو شدید طور پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس پریس کانفرنس میں کانگریس کے نیشنل میڈیا کوآرڈینیٹر ابھے دوبے، رشمی سنگھ منگلانی، ارون اگروال اور عاصمہ تسلیم بھی موجود تھیں۔ میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے آلوک شرما نے کہا کہ "دہلی کے 65 اراکین اسمبلی کے مجرمانہ عمل اور بدعنوانی میں شامل ہونے کی رپورٹ این جی او نے سوشل میڈیا پر ڈالی ہے۔

سنبھل واقع شاہی جامع مسجد کی دیواریں اور اس سے ملحق دکانیں منہدم

خود مسجد کمیٹی نے چلوایا بلڈوزر!

اتر پردیش کے سنبھل میں واقع شاہی جامع مسجد ان دنوں سرخیوں میں ہے۔ آج اس مسجد کی کچھ دیواروں کو توڑنے اور اس سے ملحق کچھ دکانوں پر بلڈوزر چلائے جانے کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ توڑ پھوڑ کی یہ کارروائی خود مسجد انتظامیہ کمیٹی کے ذریعہ کی گئی ہے۔ کئی لوگ اس کارروائی کو دیکھ کر حیران نظر آرہے تھے، لیکن مسجد کمیٹی کے لوگوں نے بتایا کہ دیواروں کی حالت خستہ تھی اس لیے انھیں توڑنا پڑا۔ جامع مسجد کمیٹی کے سکریٹری ظفر علی نے اس انہدامی کارروائی کے تعلق سے کچھ اہم جانکاریاں میڈیا کو دی ہیں۔ انھوں نے بتایا ہے کہ دیواریں مخدوش حالت میں تھی۔ اس سے کوئی بھی حادثہ سرزد ہوسکتا تھا، اس لیے توڑ پھوڑ اور مرمت کا کام شروع کیا گیا ہے۔ انھوں نے مزید جانکاری دی کہ جامع مسجد میں کچھ دکانیں بھی بنائی گئی تھیں، ان کی حالت بھی خستہ تھی اس لیے بلڈوزر لگا کر انھیں منہدم کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں کچھ نصف تعمیر دکانوں کو بھی توڑا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 10 جنوری کو نماز جمعہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ جامع مسجد پہنچے تھے۔ ان افسران نے مسجد کی دیواروں کی حالت دیکھ کر مسجد کمیٹی کو کچھ مشورے دیے تھے۔ اس میں خاص طور سے خستہ حال ڈھانچوں کو فوراً ہٹانے کے لیے کہا تھا۔ انھوں نے اندیشہ ظاہر کیا تھا کہ اس سے کوئی بھی حادثہ پیش آسکتا ہے۔ انتظامیہ کی طرف سے مشورہ دیے جانے کے بعد جامع مسجد کمیٹی نے ہفتہ کے روز خود بلڈوزر منگوا کر خستہ حال دیواروں اور دکانوں کو منہدم کرنا شروع کر دیا۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم وندنا مشرا اور شاہی جامع مسجد کے صدر ایڈووکیٹ ظفر بھی موجود رہے۔ موصولہ خبروں کے مطابق شاہی جامع مسجد تقریباً 80 گز زمین پر بنی ہوئی ہے۔ اسی احاطہ میں 3 دکانیں بھی بنی تھیں، جبکہ 3 نصف تعمیر دکانیں تھیں۔ یہ بھی مخدوش حالت میں تھی۔ ان سبھی کو منہدم کر دیا گیا۔ اس کی خبر ملتے ہی میڈیا اہلکار وہاں پہنچ گئے اور مسجد کمیٹی کے سکریٹری ظفر علی سے سوال کرنے لگے۔ ظفر علی نے انھیں واضح لفظوں میں بتایا کہ زمین مسجد کی ہی ہے، لیکن دکانیں خستہ حال ہو چکی تھیں اس لیے انھیں توڑا گیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ مسجد کا نقشہ ان کے پاس موجود ہے، کسی وجہ سے مجوزہ دکانیں بن نہیں پائیں اور رکھ رکھاؤ کی کمی کے سبب مخدوش ہو گئی تھیں۔

نوجوانوں کے خواب، عزم اور سوچ ہندوستان کو دنیا میں ایک نئی شناخت دلائیں گے

آئی آئی ایم ٹی یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب سے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا خطاب

نئی دہلی۔ (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور خواہشات کو 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف ہندوستان کے سفر سے جوڑیں۔ میرٹھ، اتر پردیش میں آئی آئی ایم ٹی یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے آج اس بات پر زور دیا کہ ملک کے نوجوانوں کے پرجوش ذہن ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے قومی عزم کو عملی جامہ پہنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے خواب، عزم اور سوچ ہندوستان کو دنیا میں ایک نئی شناخت دلائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کی طاقت اس کے نوجوان ذہنوں کے علم، مہارت اور عزم میں مضمر ہے۔

کہاوت "ہر دور کے اپنے ہیرو ہوتے ہیں" کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر دفاع نے نوجوانوں کو ملک کے مستقبل کے ہیرو قرار دیا۔ انہوں نے اس موقع پر موجود طلباء سے کہا کہ نوجوانوں کی سب سے بڑی طاقت ان کی رجائیت ہے جو انہیں ہر مشکل میں موقع دیکھنے کی طاقت دیتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں عالمی سطح پر ملک کے بڑھتے ہوئے قد کو اجاگر کیا اور کہا" آج جب ہندوستان بولتا ہے تو پوری دنیا سنتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ایک مضبوط، محفوظ اور خود انحصار ملک بننے کی طرف ایک بڑی چھلانگ لگائی ہے، جو اپنی سرزمین پر جدید ترین دفاعی سازوسامان تیار کر رہا ہے اور اسے دوسرے ممالک کو بھی برآمد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے تیسرے سب سے بڑے اسٹارٹ اپ ہب کے طور پر اپنا مقام مضبوط کیا ہے اور 100 سے زیادہ یونیکارن کے ساتھ یہ اختراع اور کاروبار کے مستقبل کو تشکیل دے رہا ہے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ نوجوانوں میں ملک کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی صلاحیت ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ نوجوان ذہنوں کو حکومت کی کوششوں سے ملک میں پیدا ہونے والے مواقع کے ماحول کا بہترین استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ زندگی میں کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کے لیے تین چیزوں کو ہمیشہ یاد رکھیں - خدا پر یقین، اپنی صلاحیتوں پر اعتماد اور بہترین نتائج کی امید۔ وزیر دفاع نے کہا آج، ہندوستان خود کو مضبوط ترین ممالک میں سے ایک کے طور پر قائم کر رہا ہے۔ ہمارے نوجوان نئے اعتماد اور توانائی کے ساتھ ملک کی نمائندگی کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس آئیڈیا اور ہنر ہے اور آپ محنت کرنے کے لیے تیار ہیں تو آپ کے پاس مواقع یا وسائل کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ آج ہندوستان تبدیلی، اختراع اور تحرک کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ یہ جدت اور تحریک اور تبدیلی کی صلاحیت ہے جو لیڈر اور پیروکار کے درمیان فرق پیدا کرتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ملک کی تاریخ، ثقافت اور اقدار سے جڑے رہیں، کیونکہ یہ چیلنجوں اور شکوک وشبہات کے وقت قیمتی سبق فراہم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا" جب آپ ذاتی کامیابیوں سے آگے بڑھتے ہیں اور سماجی بہتری کے بارے میں سوچتے ہیں، تو آپ کچھ ایسا حاصل کرتے ہیں جو یقینی طور پر آپ کی زندگی بھر یاد رکھا جائے گا۔ وزیر دفاع نے سوامی وویکانند کو بھی زبردست خراج عقیدت پیش کیا کیونکہ 12 جنوری کو ان کے یوم پیدائش کے طور پر منایا جاتا ہے اور اسے قومی یوم نوجوان کے طور پر منایا جاتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ سوامی وویکانند کی تعلیمات اور وژن سے تحریک لیں اور انہیں ہندوستان کا پہلا عالمی نوجوان٭ قرار دیا۔

شمالی ہند میں شدید ٹھنڈ، فی الحال راحت کا امکان نہیں

دہلی-یوپی میں گھنی دھند کی وجہ سے 133 ٹرینیں تاخیر کا شکار کشمیر میں درجہ حرارت منفی 10 تھا

نئی دہلی۔ شمالی ہند کی ریاستوں میں شدید ٹھنڈ اور کہرے کا دور جاری ہے۔ فی الحال لوگوں کو اس سے راحت ملنے کا امکان نظر نہیں آرہا ہے۔ میدانی علاقوں میں شدید ٹھنڈ کے ساتھ کہرے کی مار نے لوگوں کی پریشانی میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ وہیں پہاڑی علاقوں میں برفباری سے عام زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ دہلی کے کچھ علاقوں میں حد نگاہ صفر ریکارڈ کی گئی۔ جس کی وجہ سے 45 ٹرینیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ یوپی کے کئی اضلاع میں بھی حد نگاہ 100 میٹر تک کم ہو گئی۔ تقریباً 88 ٹرینیں وقت پر کانپور اسٹیشن نہیں پہنچ سکیں۔ دہلی اور یوپی سمیت کل 133 ٹرینیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ جموں وکشمیر اور ہماچل پردیش میں برف باری کی وجہ سے میدانی علاقوں میں سردی کی شدت بڑھ گئی ہے۔ مدھیہ پردیش کے شاہڈول میں درجہ حرارت 2.8 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ جے پور اور اجمیر سمیت راجستھان کے 15 شہروں میں ہفتہ کی صبح موسلا دھار بارش ہوئی۔ یہاں کے 5 اضلاع میں ژالہ باری کا الرٹ بھی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ راجستھان میں درجہ حرارت مزید گرے گا۔ جموں وکشمیر کا پہلگام - 10 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کے ساتھ سرد ترین رہا۔ تبو، ہماچل میں درجہ حرارت منفی 11 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ اتر پردیش میں محکمہ موسمیات نے ہفتہ کو مشرقی و مغربی حصوں میں ہلکی بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا تھا۔

سنگم کے لئے یوپی کے سبھی اضلاع سے چلیں گی بسیں: یوگی

سی ایم نے مودی سے کی ملاقات، مہا کمبھ میلے کے لیے کیا مدعو

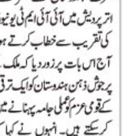

لکھنؤ:11 جنوری (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کو افسران کو مہاکمبھ کے دوران سنگم تک عقیدت مندوں کی سہولیت کے لئے اتر پردیش کے سبھی اضلاع سے بس سروسز چلانے کی ہدایت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے شاندار انعقاد کی تیاریوں کے جائزہ کے لئے اتر پردیش حکومت سڑک ٹرانسپورٹ کارپوریشن (یو پی ایس آر ٹی سی) کے افسران کے ساتھ میٹنگ کے دوران یہ ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ بس خدمات صرف مین اسنان کے دنوں میں ہی نہیں بلکہ پورے مہاکمبھ کے دوران دستیاب ہونی چاہئے تاکہ عقیدت مندوں کے لئے غیر منقطع سفر کو یقینی کیا جاسکے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ عوامی سہولیات کے لئے ان بس سروسز کی تفصیلی نظام الاوقات کو مشتہر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سفر کے دوران کسی بھی مسافر کو کسی قسم کی پریشانی نہیں ہونی چاہئے۔ یوگی نے بس ڈرائیوروں اور کنڈکٹروں کو نشہ آور اشیاء کا استعمال کرنے سے روکنے کے لئے سخت ہدایات دی ہیں۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ بس ڈرائیوروں کو طے شدہ کرائے اور اہلیت پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ مسافروں کی اوولوڈنگ نہ ہو۔ یوپی ایس آر ٹی سی مہاکمبھ عقیدت مندوں کے لئے 7000 بسیں تعینات کرنے کی تیاری کر رہا ہے جس میں 550 شٹل بسیں علاقے کے اندر آسان آمدورفت کے لئے میلہ میدانوں کے لئے وقف ہیں۔

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کی دیر شام وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ اس دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان مہا کمبھ میلے کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سی ایم یوگی نے اس تقریب میں پی ایم مودی کو مدعو کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر معلومات کا اشتراک کرتے ہوئے، وزیر اعظم کے دفتر نے لکھا کہ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر میٹنگ کی تصویریں شیئر کرتے ہوئے، سی ایم یوگی نے لکھا کہ محترم وزیر اعظم نریندر مودی سے نئی دہلی میں ایک بشکریہ ملاقات کی۔ آپ کی رہنمائی اور ترغیب سے، مہا کمبھ-2025، پریاگ راج، سناتن کے فخر کی علامت آج اپنی عظیم الشان اور شاندار تاریخ کا جشن منا رہا ہے اور ڈیجیٹل فارمیٹ میں، یہ دنیا کو نیا انڈیا دکھا رہا ہے۔ اپنا قیمتی وقت فراہم کرنے کے لیے وزیر اعظم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو پریاگ راج کے سوروپ رانی نہرو اسپتال میں نندی سیوا سنستھان کے ذریعہ چلائے جانے والے 'ماں کی رسوئی' کا افتتاح کیا۔

اٹاوہ اغوا اور قتل کیس میں 4 کو عمر قید

9 سال قبل کیا گیا تھا نوجوان کا قتل

اٹاوہ :11 جنوری (پی این ایس) اتر پردیش کے اٹاوہ کی ایک خصوصی عدالت نے نو سال پرانے اغوا اور قتل کیس میں چار قصورواروں کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ خصوصی جج اکھلیش کمار نے تمام ملزمان پر 25,000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مجرموں کو مزید چھ ماہ قید بھگتنا ہو گی۔ معاملہ 17 نومبر 2015 کا ہے۔ اسراہار کے نگلا المن گاؤں کے پاس 14 سالہ ہری اوم پڑھنے کے لیے مین پوری میں اپنے چچا کے گھر جا رہا تھا۔ اسے راستے میں اغوا کاروں نے اغوا کرلیا۔ اس کے بعد ملزمان نے نوجوان کے اہل خانہ سے 5 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا۔ ایک مخبر کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے کشتی روڈ پر واقع گوکل پورہ گاؤں کے قریب ایک ٹیوب ویل پر چھاپہ مارا۔ وہاں انکاؤنٹر کے بعد چار مجرموں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان امیت راجپوت، ستیندر تومر، مکل سنگھ اور دھیریندر سنگھ عرف دھیرو نے پوچھ تاچھ کے دوران انکشاف کیا کہ انہوں نے ہی ہری اوم کو کشتی چوک سے اغوا کیا تھا۔ متاثرہ نے دھیرو کو پہچان لیا تھا۔ اس لیے پکڑے جانے کے خوف سے اس نے اس کا گلا دبا کر قتل کر دیا اور لاش کو مہا گاؤں-دتیا روڈ پر پھینک دیا۔ مجرموں کو 1.80 لاکھ روپے تاوان کے طور پر ملے۔ جب پولیس نے مجرموں کو گرفتار کیا تو وہ اس رقم کو تقسیم کرنے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ پولیس نے ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ تفتیش کے بعد پولیس نے عدالت میں سبھی کے خلاف چارج شیٹ پیش کی۔

دشمن کی سازشوں کا مقابلہ امت مسلمہ کے اتحاد اور اہل بیتؑ کی اتباع کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے

آستان قدس رضوی کے متولی کی عراقی وزیر اعظم کے ساتھ بہت ہی اہم ملاقات، دشمنوں سے مقابلے کے طریقہ کار پر ہوئی گفتگو

سحرنیوز/ایران: آستان نیوز کی رپورٹ کے مطابق، آستان قدس رضوی کے متولی آیت اللہ احمد مروی نے کہا ہے کہ دشمن کی سازشوں کا مقابلہ امت مسلمہ کے اتحاد اور اہلبیت (ع) کی اتباع اور پیروی کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ آستان قدس رضوی کے متولی کی عراق کے وزیراعظم محمد شیاع السودانی سے حرم امام رضا علیہ السلام میں ملاقات ہوئی جس میں آیت اللہ احمد مروی نے ماہ رجب المرجب اور اس مبارک مہینے کی عیدوں کی مناسبت سے مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ عراق، ایران اور ہمارا یہ خطہ حساس حالات سے دوچار ہے، مسلمانوں کے دشمن اس خطے کے خلاف منصوبے بنا رہے ہیں تاہم ہم ہمیشہ کی طرح خدا کے فضل اور رحمت کے امیدوار ہیں اور ہمارا اس بات پر یقین ہے کہ اہلبیت اطہار (ع) کی پیروی اور اتحاد و یکجہتی کے سائے میں دشمن کی سازشوں کو بہترین فرصتوں اور مواقع میں تبدیل کرنے کی طاقت و قدرت رکھتے ہیں۔

آیت اللہ احمد مروی نے اپنی گفتگو میں کربلا کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حضرت امام حسین (ع) کی شہادت اور واقعہ عاشورا کے بعد بنی امیہ کا یہ خیال تھا کہ اسلام ہمیشہ کے لئے ختم ہوجائے گا، لیکن کیا اسلام کربلا میں ختم ہوگیا یا کربلا میں اسلام نے ایک نیا جنم لیا؟ حضرت امام زین العابدین (ع) اور حضرت زینب (س) نے دشمن کی سازشوں کو ناکام بنادیا جس کے نتیجے میں بنی امیہ اور بنی مروان تاریخ کے کوڑے دان میں ڈالے دیئے گئے اور مکتب اہلبیت (ع) دن بدن پھیلتا جارہا ہے۔ آستان قدس رضوی کے متولی نے مکتب اہلبیت (ع) کی فتح کو حضرت امام زین العابدین (ع) اور حضرت زینب (س) کا ان مواقع سے بہترین فائدہ اٹھانے کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے ایران اور عراق میں پائے جانے والے بہترین مواقع پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ الحمد للہ دونوں ممالک میں جو کہ اہلبیت (ع) کے پیروکاروں کے ملک ہیں ان میں بہترین مواقع پائے جاتے ہیں اور دونوں ممالک کے آپس میں بہت اچھے تعلقات ہیں اور ان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں ایک اہم عنصر زیارت ہے، انشاء اللہ زیارت سے متعلق ہم بہترین سہولیات فراہم کریں گے اور زیارت کو دونوں ممالک کے درمیان فروغ دیں گے۔

آستان قدس رضوی کے متولی نے اپنی گفتگو کے دوسرے حصے میں کہا کہ ماہ مبارک رجب کے افضل ترین اعمال میں سے ایک عمل حضرت امام علی رضا (ع) کی زیارت ہے، آپ کا اس ماہ مبارک میں شہر مشہد مقدس میں آنے کو ایک نیک شگون سمجھتے ہوئے امید کرتے ہیں کہ ضامن آہو حضرت علی بن موسیٰ الرضا (ع) کی عنایات آپ اور تمام زائرین کو شامل ہوں۔ آیت اللہ مروی نے مزید یہ کہا کہ یہ ایام عالم اسلام کے دو بڑے سپہ سالاروں یعنی شہید ابو مہدی المہندس اور شہید حاج قاسم سلیمانی کی شہادت کے ایام بھی ہیں، ان دونوں شہداء کے پاکیزہ خون کی وجہ سے ایران اور عراق کی عوام کے درمیان بھائی چارہ کا رشتہ مزید مضبوط ہوا ہے اور انشاء اللہ ان دو عظیم اقوام کے مابین تعلقات اور بھی مستحکم ہوں گے۔

گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے آیت اللہ مروی کہا کہ ہر سال تقریباً تیس لاکھ عراقی زائرین حرم امام رضا (ع) کی زیارت سے مشرف ہوتے ہیں ان زائرین کی آسائش کے لئے حرم امام رضا (ع) میں خصوصی طور پر صحن اور ہال تعمیر کیا گیا ہے تا کہ ان زائرین کے لئے انہی کی زبان اور ثقافت کے مطابق پروگراموں کا انعقاد کیا جاسکے اور انہیں یہاں پر اجنبیت کا احساس نہ ہو۔ آستان قدس رضوی کے متولی نے عراقی حکومت اور عراقی عوام کی چہلم امام حسین علیہ السلام پر مہمان نوازی کو سراہاتے ہوئے کہا کہ میں اپنا فرض سمجھتے ہوئے عراقی حکومت اور عراقی عوام کی مہمان نوازی اور ایرانی زائرین کو دی جانے والی سہولیات اور خدمات پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان انتھک کاوشوں سے نہ فقط زائرین کا روحانی سفر آسان ہوتا ہے بلکہ دو ممالک کے درمیان دینی اور بھائی چارے کا رشتہ مزید مضبوط ہوتا ہے۔

بات چیت کو جاری رکھتے ہوئے آیت اللہ مروی آستان قدس رضوی اور عراق کے مابین مختلف شعبوں میں تعاون کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ زیارت کی وجہ سے حاصل ہونے والے منفرد اور موثر موقع کے علاوہ کئی دوسرے مواقع بھی ہیں جن کی وجہ سے عراق اور آستان قدس رضوی کے مابین تعاون کے معاہدے طے پاسکتے ہیں۔ جیسے معاشی، ثقافتی اور علمی شعبوں میں تعاون کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ آستان قدس رضوی کے متولی نے کہا کہ آستان قدس رضوی سے وابستہ اعلیٰ تعلیمی ادارے جیسے علوم اسلامی رضوی یونیورسٹی اور امام رضا (ع) انٹرنیشنل یونیورسٹی اور اس کے علاوہ رضوی اسپیشلٹی ہاسپٹل کے ذریعہ عراق میں ان کے مشابہ علمی اور یونیورسٹی مراکز کے ساتھ تعاون کو فروغ دیا جاسکتا ہے، جس سے دونوں ممالک کے مابین تجربات اور تحقیقات کے تبادلہ ہوں گے اور نتیجے میں دونوں ممالک میں ترقی آئے گی۔

جنگلاتی آگ سے بے شمار گھر راکھ اور کھنڈرات میں تبدیل

امریکہ کے لاس اینجلس میں
غزہ اور ہیروشیما جیسے مناظر

'دنیا کا کوئی بھی 'پانی کا نظام' لاس اینجلس کی آگ پر قابو پانے کی صلاحیت نہیں رکھتا'

لاس اینجلس (ایجنسی) امریکہ کے دوسرے سب سے بڑے شہر لاس اینجلس میں جنگلاتی آگ نے بڑے پیمانے پر تباہی مچا رکھی ہے۔ اس آگ نے ایک بڑے رہائشی علاقے کو اپنی زد لے کر راکھ اور کھنڈرات میں تبدیل کر دیا۔ لاس اینجلس کے پیسیفک پیلیسیڈ کے علاقے میں اس آتشزدگی سے ہونے والی تباہی غزہ اور ہیروشیما جیسے منظر پیش کر رہی ہے۔ لاس اینجلس کے کاؤنٹی شیرف رابرٹ لونا نے صورت حال کی منظر کشی کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے جیسے یہاں ایٹم بم گرا ہو۔

کیلیفورنیا کی تاریخ میں اب تک کی سب سے بڑی آگ نے پیسیفک پیلیسیڈز کے تقریباً 20,000 ایکڑ (8,800 ہیکٹر) رقبے کو خاکستر کر دیا، جب کہ الٹاڈینا کے آس پاس ایک اور آگ نے 13,700 ایکڑ رقبے کو اپنی زد میں لے لیا ہے۔ یہ آگ ابتدائی چند گھنٹوں کے اندر ہی تقریباً 1,000 ایکڑ تک پھیل گئی، جس سے بڑے پیمانے پر لوگوں کو ان کے گھروں سے نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا۔ اب تک 180,000 سے زیادہ لوگ بے گھر ہو چکے ہیں، تقریباً 12 ہزار مکان اور عمارتیں راکھ کا ڈھیر بن چکی ہیں، نیز اس آگ سے اب تک کم از کم 10 ہلاکتوں کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اس دوران آگ بجھانے کے لیے ایک وسیع آپریشن جاری ہے، جس میں ہیلی کاپٹروں کی بھی مدد لی جارہی ہے۔ یہاں تک کہ جیل کے قیدیوں کو بھی آگ بجھانے کے آپریشن میں استعمال کیا جارہا ہے۔ فائر فائٹرز نے کہا کہ وہ پیسیفک پیلیسیڈز کی آگ پر قابو پانے کی کوشش کررہے ہیں لیکن وقفے وقفے سے ہواؤں کے پلٹ آنے کی وجہ سے نئی آگ بھڑک اٹھتی ہے۔ بہرحال اب ہوا کی رفتار کم ہونے لگی ہے اور اس کی وجہ وجہ سے اب تک آگ پر 50 فیصد تک قابو پایا جاچکا ہے۔ اس تباہی نے لاس اینجلس میں معمولات زندگی کو درہم برہم کردیا۔ علاقے میں 100 میل (160 کلومیٹر) فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں نے آگ بجھانے کے آپریشن میں لگے طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کی پرواز کو بھی مشکل بنادیا۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے وائٹ ہاؤس میں بریفنگ میں بتایا کہ انہوں نے ریاست کو کیلیفورنیا کی تاریخ کی سب سے تباہ کن آگ سے نمٹنے میں مدد کے لیے اضافی وفاقی فنڈز اور وسائل دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس دوران خالی کیے گئے گھروں میں متعدد مقامات پر لوٹ مار کی بھی اطلاعات ہیں۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے شیرف رابرٹ لونا نے کہا کہ ہم آنے والے دنوں میں کمیونٹیز کی حفاظت کے لیے وہ سب کچھ کریں گے جو ضروری ہے اور ان لوگوں کے لیے واضح کردیں کہ لوٹ مار برداشت نہیں کی جائے گی، جو انخلا سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔"

امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں آگ کے شعلے جمعہ کے روز بھی تباہ کن راستے بناتے رہے، امریکی حکام کو لگتا ہے کہ 'دنیا کا کوئی بھی 'پانی کا نظام' لاس اینجلس کی آگ بجھانے کی صلاحیت نہیں رکھتا'۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق فائر بریگیڈ کے حکام نے نقصانات کا اندازہ لگانے اور آگ کیسے شروع ہوئی، اس کا تعین کرنے کی کوشش کی، ایک بڑا سوال یہ پیدا ہوا کہ کیا اس سطح کی تباہی کو کسی طرح کم کیا جاسکتا تھا، یا یہ آب و ہوا سے متعلق آفات کے دور میں نیا معمول ہے؟ حکومتی رپورٹس اور ایک درجن سے زائد ماہرین کے انٹرویوز کے جائزے سے پتا چلتا ہے کہ حتمی جواب دونوں کا 'مرکب' ہے۔ لاس اینجلس شہر اور کاؤنٹی کے حکام نے آگ کو ایک 'عظیم طوفان' قرار دیا ہے، جس میں 100 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آنے والی طوفانی ہواؤں نے انہیں ایسے اہم طیارے تعینات کرنے سے روک دیا، جو خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں پانی اور آگ کو روکنے کے لیے استعمال کیے جاسکتے تھے۔ ماہرین کا اتفاق رائے یہ تھا کہ ایک ہی جغرافیائی خطے میں ان ہواؤں، بے موسم خشک حالات اور ایک کے بعد ایک پھیلنے والی متعدد آگ نے بڑے پیمانے پر تباہی کو ناگزیر بنا دیا۔ بہرحال، بطور انسان ہم فطرت کے غضب کے اثرات کو ممکنہ طور پر کم کرنے کے لیے کچھ اقدامات کرسکتے تھے، پودوں کے ناقص انتظام، پرانے بنیادی ڈھانچے، مکانات، اور منصوبہ بندی کی کمی نے ممکنہ طور پر آگ کی وجہ بنی، جس نے اب تک 55 مربع میل سے زیادہ کو جلا دیا ہے، ہزاروں ڈھانچے تباہ ہو گئے ہیں اور کم از کم 10 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ لاس اینجلس کی میئر کیرن باس نے مکمل تحقیقات کا وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ 'یقین رکھو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ محکموں، افراد یا سب کو جوابدہ بنانے کے لیے کیا کام کیا جاسکتا ہے اور کیا کام نہیں کرنا۔ واضح رہے کہ لاس اینجلس کے جنگل میں لگنے والی آگ شہر تک پھیلنے سے اب تک 10 سے زائد اموات ریکارڈ کی جاچکی ہیں، تاہم حتمی اموات کا تعین علاقے میں کلیئرنس اور رسائی کے بعد کیا جاسکے گا، ہزاروں گھر مکمل تباہ ہوچکے، ڈیڑھ لاکھ کے قریب آبادی کو نقل مکانی کرنی پڑی ہے۔ عالمی ماہرین اور اداروں کے مطابق اس آگ سے نقصانات کا تخمینہ 150 ارب ڈالر سے بڑھنے کا خدشہ ہے، تاہم ابھی اس حوالے سے کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ نقصانات کہاں تک پہنچیں گے۔

لاس اینجلس میں خوفناک آگ، 12 ہزار مکان اور عمارتیں جل کر راکھ

لاس اینجلس، 11 جنوری (یواین آئی) امریکی شہر لاس اینجلس میں تاریخ کی بدترین آگ کا سامنا ہے، جس کے باعث 12 ہزار مکان اور عمارتیں راکھ کا ڈھیر بن گئی ہیں، 2 لاکھ افراد نقل مکانی کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق نقصان کا ابتدائی تخمینہ تقریباً 150 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے، ہلاک افراد کی تعداد گیارہ ہوگئی ہے، اس میں مزید اضافے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پیسیفک پیلی سیڈس کا علاقہ آگ کے باعث خوفناک منظر پیش کر رہا ہے، یہ وہ علاقہ ہے جہاں ہالی وڈ کے اے لسٹرز اور ارب پتی رہتے تھے۔ کارڈیشن سمیت کئی نامور ہالی ووڈ کے معروف اداکار اپنے اربوں روپے مالیت کے گھر خالی چھوڑ کر دیگر علاقوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں، بعض علاقوں میں موقعے کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے لوگوں نے لوٹ مار بھی کی ہے۔ حکام نے صورتحال سنبھالنے کے لیے پیلی سیڈس اور ایٹون کے علاقوں میں رات کے وقت کرفیو نافذ کردیا ہے، ہوا کا دباؤ کم ہونے پر اب فائر فائٹرز کو آگ پر قابو پانے میں بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ امریکی شہر لاس اینجلس میں لگی خوفناک آگ نے سبکدوش ہونے والی صدر جو بائیڈن کے بیٹے ہنٹر کا عالی شان گھر بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ڈیلی میل کی ایک رپورٹ کے مطابق مالیبو میں ہنٹر بائیڈن کا گھر خاک کا ڈھیر بن گیا جبکہ روسی ٹیلی ویژن کی طرف سے شیئر کی گئی تصاویر میں ایک گھر کے سامنے جلی ہوئی کار کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

کینیا میں چھوٹا مسافر طیارہ ہائی وے پر کریش لینڈنگ کے دوران تباہ، 3 افراد ہلاک

کینیا میں چھوٹا مسافر طیارہ ہائی وے پر کریش لینڈنگ کے دوران تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں ٹیکسی ڈرائیور سمیت 3 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'این ٹی وی کینیا' کی رپورٹ کے مطابق کینیا کے ساحلی علاقے مالندی کاؤنٹی میں ایک چھوٹا مسافر طیارہ ہائی وے پر کریش لینڈنگ کے دوران تباہ ہوگیا، حادثے میں 3 افراد ہلاک اور 3 زخمی ہوگئے۔ کلیفی کاؤنٹی پولیس کمانڈر جوزف اڈگوے نے بتایا کہ طیارے نے مالندی ہوائی اڈے سے کینیا کے دارالحکومت نیروبی کے ولسن ہوائی اڈے کے لیے اڑان بھری تھی تاہم اڑان کے کچھ ہی دیر بعد طیارے میں مکینیکل خرابی پیدا ہوگئی۔ پولیس کا کہنا تھا کہ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 2 بج کر 52 منٹ پر طیارہ ہوائی اڈے سے تقریباً 2 کلومیٹر دور گر کر تباہ ہوگیا۔ کلیفی کاؤنٹی کے پولیس کمانڈر جوزف اڈگوے نے کہا کہ یہ ایک معمول کی تربیتی پرواز تھی، حادثے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ جوزف اڈگوے نے کہا کہ طیارے میں ایک پائلٹ، ایک انسٹرکٹر اور ٹرینی سوار تھے اور معجزانہ طور پر تمام افراد زندہ بچ گئے تاہم ہنگامی لینڈنگ کے دوران طیارہ ہائی وے پر موجود ٹیکسی اور موٹر سائیکلوں سے ٹکرایا۔ طیارے میں موجود پائلٹ اور دونوں مسافر حادثے سے قبل چھلانگ لگا کر جان بچانے میں کامیاب رہے تاہم اس دوران انہیں معمولی چوٹیں آئیں اور اس وقت وہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پولیس کے مطابق حادثے کے دوران 2 موٹر سائیکل سوار اور ایک ٹیکسی ڈرائیور ہلاک جب کہ 3 افراد زخمی ہوئے، جنہیں طبی امداد کے لیے فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا۔ ایک عینی شاہد کینیڈی موانگی نے بتایا کہ طیارہ ہائی وے پر موٹر سائیکلوں سے ٹکرایا اور کچھ دیر بعد اس میں دھماکا ہوا جب کہ ایک نوجوان نے اپنی موٹر سائیکل بچانے کی کوشش کی جس سے وہ خود بھی بری طرح جھلس گیا۔ حادثے کی ویڈیو تیزی سے سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہے جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ جس مقام پر طیارہ گرا، وہاں طیارے کے کچھ حصے سڑک کے ایک کنارے پر گرے ہوئے ہیں اور ایک حصے میں آگ لگی ہوئی ہے۔

ٹک ٹاک پر ممکنہ پابندی، امریکی سپریم کورٹ میں کیس کی سماعت

چینی شارٹ ویڈیو ایپلی کیشن ٹک ٹاک پر امریکا میں ممکنہ پابندی کے خلاف امریکی سپریم کورٹ میں 10 جنوری کو سماعت ہوئی۔ خبر رساں ادارے 'بی بی سی' کے مطابق تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہنے والی سماعت میں ٹک ٹاک، امریکی حکومت اور ٹک ٹاک کے کانٹینٹ کریئیٹرز نے دلائل دیے۔ ٹک ٹاک کے وکیل نے دلیل دیا کہ امریکی حکومت کسی کو اظہار رائے کی آزادی سے نہیں روک سکتی جب کہ عدالت کو ایپ پر مکمل پابندی عائد کرنے کے بجائے درمیانہ راستہ نکالنا چاہیے۔ ٹک ٹاک کے کانٹینٹ کریئیٹرز کے وکیل کا کہنا تھا کہ حکومت مواد تخلیق کاروں کی آواز کو بند یا دبا نہیں سکتی۔ امریکی حکومت کی وکیل نے اپنے دلائل میں کہا کہ چین ٹک ٹاک کو امریکا کے خلاف ہتھیار کے طور پر تیار کر رہا ہے، جس سے کبھی بھی نقصان ہوسکتا ہے۔ سپریم کورٹ کی 9 رکنی بینچ نے ٹک ٹاک کی درخواست پر سماعت کی، تاہم جیوری نے کوئی فیصلہ نہیں سنایا۔ بی بی سی کے مطابق امریکی سپریم کورٹ کے ججز حکومتی فیصلے کی تائید کرنے کے حق میں لگتے ہیں اور ممکنہ طور پر عدالت ٹک ٹاک کی درخواست مسترد کردے گی، تاہم اس حوالے سے کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہے۔ خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ سپریم کورٹ قانون نافذ ہونے سے قبل یعنی 19 جنوری سے قبل اپنا فیصلہ سنائے گی۔ امریکی حکومت نے قانون بنا رکھا ہے کہ ٹک ٹاک 19 جنوری تک اپنے امریکی آپریشنز کسی امریکی کمپنی یا شخص کو فروخت کردے، دوسری صورت میں ایپ پر امریکا میں پابندی عائد کردی جائے گی۔ امریکی حکومت نے گزشتہ برس پارلیمنٹ سے قوانین کو منظور کروانے کے بعد صدر کے دستخط ہوتے ہی نافذ کردیا تھا۔ قانون میں ٹک ٹاک کو 19 جنوری 2025 تک مہلت دی گئی تھی کہ وہ ایپ کے امریکی مالکانہ حقوق امریکیوں کو فروخت کرے، دوسری صورت میں اس پر امریکا میں پابندی عائد کردی جائے گی۔ دلچسپ بات یہ کہ نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹک ٹاک پر پابندی نہ لگانے کا عندیہ دیا ہے اور انہوں نے سپریم کورٹ میں درخواست بھی دائر کی ہے کہ ایپ پر پابندی نہ لگائے جائے بلکہ ایپ کی قسمت کا فیصلہ نئی امریکی حکومت پر چھوڑ دیا جائے جو کہ اس مسئلے کو سیاسی طور پر حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

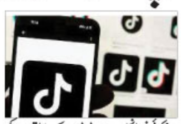

جو بائیڈن کا زیلنسکی سے یوکرین کی حمایت جاری رکھنے کا عندیہ

واشنگٹن، 11 جنوری (یواین آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کو پیغام دیا کہ وہ یوکرین کی حمایت جاری رکھیں گے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کرائن جین پیئر نے روزانہ کی پریس بریفنگ میں ایجنڈے کے حوالے سے بیانات دیے۔ جین پیئر نے اطلاع دی کہ بائیڈن نے زیلنسکی کے ساتھ اپنی فون پر بات چیت میں اس بات پر زور دیا کہ امریکہ یوکرین کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ جین پیئر نے روس کے خلاف تازہ ترین امریکی پابندیوں کا بھی جائزہ لیا اور کہا کہ وہ ماسکو پر دباؤ ڈالتے رہیں گے۔ امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ جب وہ عہدہ سنبھالیں گے تو وہ روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرینی صدر زیلنسکی دونوں سے ملاقات کریں گے تاکہ روس یوکرین جنگ کو ختم کیا جاسکے۔

فلسطین میں 40 فیصد کم شہادتیں ریکارڈ

مرنے والوں کی تعداد 64 ہزار سے زائد ہے، تحقیق میں انکشاف

تازہ تحقیق کے مطابق اسرائیل اور حماس کے تنازع میں فلسطینیوں کی براہ راست شہادتیں 40 فیصد کم شمار کی گئیں، مرنے والوں کی اصل تعداد 64 ہزار سے زائد ہے، غزہ کی پٹی میں صحت کی دیکھ بھال کا بنیادی ڈھانچہ تباہ ہونے کے بعد مفصل ریکارڈ نہیں رکھا جاسکا۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق 'دی لانسیٹ جرنل' میں شائع ہونے والے اعداد و شمار کا جائزہ لندن اسکول آف ہائجین اینڈ ٹراپیکل میڈیسن، ییل یونیورسٹی اور دیگر اداروں کے ماہرین تعلیم نے لیا۔ اعداد و شمار کے ایک طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے محققین نے اکتوبر 2023 اور جون 2024 کے آخر کے درمیان غزہ میں اسرائیل کی تباہ کن فضائی اور زمینی مہم کے دوران شہادتوں کی تعداد کا اندازہ لگانے کی کوشش کی۔ ان کا اندازہ ہے کہ اس عرصے کے دوران 64 ہزار 260 فلسطینی شہید ہوئے ہیں جو فلسطینی وزارت صحت کے سرکاری اعداد و شمار سے تقریباً 41 فیصد زیادہ ہیں، تحقیق میں بتایا گیا کہ 59.1 فیصد خواتین، بچے اور 65 سال سے زائد عمر کے افراد شہید ہوئے۔ فلسطینی محکمہ صحت کے حکام کے مطابق غزہ کے تنازع میں اب تک 46 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں، جب کہ جنگ سے قبل اس کی آبادی 23 لاکھ کے لگ بھگ تھی۔ ایک سینئر اسرائیلی عہدیدار نے اس تحقیق پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کی مسلح افواج نے شہریوں کی اموات سے بچنے کے لیے بہت کوششیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی کسی بھی فوج نے اس طرح کے وسیع پیمانے پر اقدامات نہیں کیے، ان میں شہریوں کو انخلا کے لیے پیشگی وارننگ دینا، محفوظ علاقے بنانا اور شہریوں کو نقصان پہنچانے سے روکنے کے لیے تمام اقدامات کرنا شامل ہیں، اس رپورٹ میں فراہم کردہ اعداد و شمار زمینی صورتحال کی عکاسی نہیں کرتے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق یہ تنازع 7 اکتوبر 2023 کو اس وقت شروع ہوا جب حماس کے مسلح افراد نے اسرائیل کے ساتھ سرحد پر دھاوا بول دیا، جس میں 1200 افراد ہلاک اور 250 سے زائد کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ لانسیٹ کی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی وزارت صحت کی الیکٹرانک موت کے ریکارڈ کو برقرار رکھنے کی صلاحیت پہلے قابل اعتماد ثابت ہوئی تھی، لیکن اسرائیل کی فوجی مہم کے تحت اس میں کمی آئی ہے، جس میں ہسپتالوں اور صحت کی دیکھ بھال کی دیگر سہولیات پر چھاپے اور ڈیجیٹل مواصلات میں خلل شامل ہے۔

ڈرون حملوں کے جواب میں اسرائیل کی یمن میں بندرگاہوں اور فوجی تنصیبات پر بمباری

تل ابیب، 11 جنوری (یواین آئی) اسرائیل نے یمن میں حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں شدید بمباری کی جس میں پاور اسٹیشن اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیل نے یمن کے میزائل اور ڈرون حملوں کے جواب میں جمعہ کے روز یمن میں حوثی اہداف کو نشانہ بنایا، جن میں ایک پاور اسٹیشن اور ساحلی بندرگاہیں شامل تھیں۔ اکتوبر 2023 میں غزہ میں جنگ کے آغاز کے بعد سے یمنی باغی گروپ نے فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے طور پر اسرائیل پر درجنوں میزائل اور ڈرون فائر کیے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق جمعہ کو اسرائیلی فوج کے یمن میں حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں کیے گئے حملوں میں حدیدہ، راس عیسیٰ بندرگاہوں، حزیاز پاور اسٹیشن اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ حملوں میں 1 شخص ہلاک اور 16 زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔

پاکستان: کوئلے کی کان میں دھماکہ، چار افراد جاں بحق، آٹھ مزدور پھنس گئے

کوئٹہ: پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے شہر کوئٹہ کے علاقے سنجدی میں کوئلے کی کان میں گیس کی وجہ سے دھماکے کے نتیجے میں چار مزدور جاں بحق ہوگئے جب کہ آٹھ افراد اندر پھنس گئے۔ پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے کی کوششیں جاری ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ریسکیو آپریشن 27 گھنٹے سے زائد وقت سے جاری ہے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے تصدیق کی ہے کہ کان سے مزید تین لاشیں نکالی گئی ہیں، جس سے اب تک مرنے والوں کی تعداد چار ہوگئی۔ یہ واقعہ جمعرات کی شام تقریباً چار بجے پیش آیا۔ کوئلے کی کان کا ایک حصہ گیس بھرنے کی وجہ سے دھماکے کے ساتھ ساتھ منہدم ہوگیا۔ اس دوران وہاں کام کرنے والے تقریباً 12 مزدور کان کے اندر پھنس گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پھنسے ہوئے مزدور تقریباً 4300 فٹ نیچے ہیں۔ اب تک برآمد ہونے والی لاشیں تین ہزار فٹ کی گہرائی سے ملی ہیں۔ ریسکیو ٹیمیں کان کنوں تک پہنچنے کے لیے متبادل راستے بنانے میں مصروف ہیں۔ گیس کی موجودگی اور سخت موسمی حالات کی وجہ سے ریسکیو آپریشن میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ اس میں مقامی مزدور امدادی کارکنوں کی مدد کر رہے ہیں۔ اسی طرح کا ایک واقعہ مارچ 2024 میں پیش آیا تھا جب بلوچستان کے علاقے ہرنائی میں کوئلے کی کان میں 18 مزدور پھنس گئے تھے۔ اس واقعے میں ریسکیو ٹیم نے کامیابی سے 12 لاشیں نکال لیں، اور 6 کارکنوں کو زخمی حالت میں بچالیا گیا۔

لڑکیوں کی تعلیم کی عالمی کانفرنس میں شرکت کیلئے ملالہ اسلام آباد پہنچ گئیں

اسلام آباد، 11 جنوری (یواین آئی) اسلام آباد میں لڑکیوں کی تعلیم پر دو روزہ عالمی کانفرنس بعنوان 'مسلمان معاشروں میں لڑکیوں کی تعلیم: چیلنجز اور مواقع' میں شرکت کے لیے عالمی رہنماؤں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق نوبیل امن انعام یافتہ ملالہ یوسف زئی کانفرنس کے لیے اسلام آباد پہنچ گئی ہیں، ملالہ یوسف زئی کی آمد پر پارلیمانی سیکریٹری تعلیم فرح اکبر ناز نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور اس موقع پر ملالہ یوسف زئی کو کتاب بھی پیش کی گئی۔ اسلام آباد میں ہونے والی عالمی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے وزیراعظم شہباز شریف خطاب کریں گے، تقریب میں مسلم ممالک سے اسلامی اسکالرز کی بڑی تعداد بھی پاکستان پہنچی ہے۔ مصر کے مفتی اعظم ڈاکٹر نذیر محمد عیاد بھی اس کانفرنس میں شرکت کے لیے پاکستان میں موجود ہیں، انہوں نے گزشتہ روز وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی سے ملاقات میں پاکستان میں الازہر یونیورسٹی کا کیمپس کھولنے کا اعلان کیا تھا۔

بابرنامہ کے 'جھوٹ' کے سہارے سنبھل کو ایک اور ایودھیا بنانے کی کوشش

لکھنؤ: 11 جنوری (پی این ایس) یوپی کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے دعویٰ کیا ہے کہ بابر نے ہری ہر مندر کو گرا کر سنبھل کی جامع مسجد بنائی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کا ذکر 'بابرنامہ' میں کیا گیا ہے جو اس شہنشاہ کی سوانح عمری ہے جس نے مغل حکومت کی بنیاد رکھی تھی۔ ایک وقت تھا جب اقتدار میں رہنے والوں کے دعووں کی جانچ پڑتال کی جاتی تھی۔ لیکن کم از کم نام نہاد مین اسٹریم میڈیا اب ایسی 'غلطیاں' نہیں کرتا۔ انہوں نے یوگی کے تاریخ کے علم کو زبر ہوا کیہ کے طور پر پیش کیا۔ ایودھیا میں بابری مسجد کے بارے میں بھی کچھ ایسا ہی کیا گیا۔ 1857 میں ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد پر اٹھنے والی انقلاب کی لہروں نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکمرانی کا بیڑا غرق کر دیا۔ بھارت براہ راست برطانوی مہارانی ملکہ وکٹوریہ کے ماتحت آ گیا۔ انگریز سمجھ چکے تھے کہ وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان تفرقہ پیدا کر کے ہی حکومت کر سکتے ہیں۔ ایودھیا میں رام مندر کی کہانی اس کے بعد ہی بنی۔ جدوجہد آزادی کے دوران یہ تنازعہ مقامی نوعیت کا رہا، لیکن آزادی کے بعد ایک سیکولر اور جمہوری ہندوستان کی بنیاد کو ہلانے کے لیے اس ''من گھڑت'' کو آل انڈیا سطح پر عام کیا گیا۔ جنہوں نے یہ کیا انہوں نے لکھنؤ سے دہلی تک اقتدار پر قبضہ کر لیا۔ تب بھی بابرنامہ میں اس کا ذکر ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ اس 'من گھڑت' کے پروپیگنڈے کا اثر اتنا زبردست ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کو بھی چند برسوں میں بھلا دیا گیا۔ آج اکثر لوگوں کا ماننا ہے کہ بابر نے رام مندر کو گرا کر ایودھیا میں مسجد بنائی تھی۔ جبکہ سپریم کورٹ کے فیصلے میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے 1949 میں یہ بھی کہا تھا کہ مسجد میں زبردستی مورتی رکھنا جرم ہے اور بابری مسجد کو گرانا بھی مجرمانہ فعل ہے۔ اس سب کے باوجود سپریم کورٹ نے ایک ہی جگہ پر مندر اور دوسری جگہ مسجد بنانے کا 'پنچایت فیصلہ' لیا اور رام مندر تعمیر کر دیا گیا۔ بی جے پی کو امید تھی کہ رام مندر کی تعمیر کے بدلے اسے ووٹ ملیں گے، اسی لیے انتخابات سے چند ماہ قبل شنکراچاریہ کی مخالفت کے باوجود رام مندر میں پران پرتشٹھان کا اہتمام کیا گیا۔ لیکن حیرت اس وقت ہوئی جب لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی ایودھیا کی سیٹ ہار گئی اور یوپی میں انڈیا اتحاد اس سے آگے نکل گیا۔ اس صدمے سے نکلنے کے لیے ایک اور ایودھیا کی تلاش تھی جو سنبھل میں پوری ہوئی۔ سنبھل ویسے بھی مغربی اتر پردیش میں ہے جو کسانوں کی تحریک سے متاثر ہوا ہے۔ فرقہ وارانہ پروپیگنڈہ کسانوں کے طبقاتی اتحاد کو توڑنے کی بی جے پی کی وسیع حکمت عملی کا حصہ رہا ہے۔ سنبھل کی جامع مسجد کا سروے، پھر اس پر ہونے والا تشدد اور کشیدگی ان سب کا نتیجہ ہے۔ ہدف واضح طور پر عبادت گاہوں کا ایکٹ، 1991 ہے، جس کے تحت تمام عبادت گاہوں کو اسی حالت میں برقرار رکھنے کی قانونی ذمہ داری ہے جو 15 اگست 1947 کو تھی۔ حیرت کی بات نہیں ہونی چاہیے کہ پہلے ایودھیا کو بابرنامہ میں تلاش کیا گیا اور اب سنبھل کا صفحہ دکھایا جا رہا ہے۔ لگتا ہے بابر کی خودنوشت ضرورت کے مطابق پڑھی گئی ہے۔ ورنہ سنبھل کا واقعہ بھی اسی وقت پڑھا جا سکتا تھا جب ایودھیا کا پتہ چلا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ بابرنامہ میں نہ تو ایودھیا میں رام مندر کو گرانے کا ذکر ہے اور نہ ہی سنبھل میں ہری ہر مندر کو گرا کر مسجد بنانے کا۔ یہ 'حقیقت' ہندوتوادیوں کو بابرنامہ کے انگریزی مترجم نے ایک حاشیہ کے ذریعے فراہم کی تھی۔ برطانوی مترجم اینیٹ بیورج نے بیسویں صدی کے اوائل میں بابرنامہ کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ اس میں اس نے ایک حاشیہ میں یہ تبصرہ درج کیا کہ بابر کے کمانڈر ہندو بیگ نے سنبھل میں ایک مندر کو گرا کر مسجد بنائی تھی۔ حاشیہ کا مطلب یہ ہے کہ بابر نے ایسا کچھ نہیں لکھا بلکہ مترجم نے یہ معلومات قارئین کو روشن کرنے کے لیے دی ہیں جس کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔

سہارنپور: 8 شاطر بدمعاش گرفتار

سہارنپور: 11 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سہارنپور میں تین سنگین مجرمانہ وارادات کا پولیس نے ایک ہی دن میں انکشاف کر آٹھ بدمعاش کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایس پی دیہات ساگر جین نے ہفتہ کو بتایا کہ گاگلہیڑی قصبے میں سریش رانا قتل واردات میں پولیس کو بڑی کامیابی ہاتھ لگی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزم وکاس عرف وکی ولد پردیپ کمار باشندہ کیتھل ہریانہ نے بتایا کہ سریش کا قتل لاکھوں روپیوں کے ملکیت تنازع میں کیا گیا ہے۔ کلیدی ملزم پرمود عرف رام کرن واردات سے پہلے ملیشیا چلا گیا اور اس نے وہیں بیٹھ کر 02 جنوری کی رات کو اس واردات کو انجام دلایا۔ اس قتل واردات میں دو شوٹر سی پی گٹو اور سومویر عرف مونو شامل تھے۔ جنہوں نے اسپتال سے سریش رانا کی اس کے ہی گھر میں گھس کر قتل کیا تھا جبکہ وکی اپنے ایک دیگر ساتھی کے ساتھی سریش کے باہر کھڑا تھا۔ ایس پی دیہات نے کہا کہ فرار پرمود عرف رام کرن سی پی سومویر اور گٹو 25-25 ہزار روپئے کے انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ بیہٹ پولیس نے فائنانس کمپنی میں لوٹ کی واردات کرنے میں شامل ایک بدمعاش شہباز ولد عمران تھانہ جھنجھانا شاملی کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 29 نومبر 2024 کی رات میں قصبہ بیہٹ میں بدمعاشوں نے بھارت فائنانس کمپنی سے ایک لاکھ 74 ہزار روپئے لوٹ لئے تھے۔ دیگر بدمعاش فرار ہیں۔

حضرت علی اصغر کی ولادت کے موقع پر محفل

لکھنؤ۔ حضرت امام حسین (ع) کے چھ ماہ کے معصوم فرزند حضرت علی اصغر (ع) کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے ہفتہ کو کربلا دیانوت الدولہ بہادر، کاظمان روڈ میں محفل نعت کا انعقاد کیا گیا۔ محفل کا آغاز قاری فرقان حسین نے تلاوت کلام پاک سے کیا اور نظامت حسن عابد نے کی۔ مولانا عباس ارشاد نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حضرت علی اصغر علیہ السلام کے فضائل بیان کئے۔ اس کے بعد شعراء ارم بنارسی، میثم کاظمی، میر ہلال رضوی، سرور دبیری، مرزا دبیری، دانش لکھنوی، مولانا عسکری اور عباس مہدی نے اپنی شاعری پیش کی۔ اس موقع پر کربلا احاطے میں حضرت علی اصغر علیہ السلام کے جھولے کی زیارت کا بھی اہتمام کیا گیا اور بچوں کو تحائف بھی دیئے گئے۔ پروگرام کا اہتمام انجمن قدیم معصوم اصغر نے کیا تھا۔ اسی طرح آج نویں امام حضرت محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت کے موقع پر مساجد، کربلا، امام بارگاہوں اور گھروں میں مجالس اور نعتوں کا اہتمام کیا گیا۔

نیو حیدرآباد میں محفل

لکھنؤ۔ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے یوم ولادت کے سلسلے میں ہفتہ کو حیدری مسجد بیربل ساہنی مارگ نیو حیدرآباد میں ایک محفل کا انعقاد کیا گیا جس کا آغاز قاری محمد مسلم نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ محفل میں مولانا فیض عباس مشہدی اور مولانا رضا حسین نے کہا کہ حضرت علی (ع) نے دشمنوں سے بھی محبت کا پیغام دیا۔ اس موقع پر شاعروں عسکری اعظمی، امیر فیض آبادی، مرزا لکھنوی، امان رضوی سلطان پوری، راشد مورانوی، عباس علی نجفی، تنویر حیدر اعظمی، سلمان رضوی جارچھوی اور امان نجمی نے حضرت علی علیہ السلام کی مدح سرائی کی۔ پروگرام کا اہتمام حیدری مسجد پربندھک کمیٹی نے کیا تھا۔

قدیم محفل فضائل بہ سلسلہ ولادت امام حضرت علیؑ

لکھنؤ۔ ۱۱ ؍ جنوری، ۲۰۲۵ء۔ بہ سلسلہ ولادت امیر المومنین حضرت علیؑ ۱۳ ؍ رجب مطابق ۱۳ ؍ جنوری، ۷ ؍ بجے شب عزا خانہ خطیب اکبر مولانا مرزا محمد اطہر صاحب، شاہ گنج، لکھنؤ میں قدیم محفل فضائل منعقد ہوگی محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری ندیم نجفی کریں گے۔ بعدہٗ خطیب اہلبیت جناب مولانا یعسوب عباس صاحب قبلہ محفل کو خطاب فرمائیں گے اور حضرات شعرائے کرام بارگاہ امام میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ اس محفل کے کنوینر جناب اظہار حسین ذرے ہیں۔ یہ اطلاع رہبر علی نے دی۔

جسٹس حیدر عباس کی مجلس چہلم آج

لکھنؤ۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے سابق جسٹس اور اتراکھنڈ کے لوک آیکت مرحوم جسٹس حیدر عباس رضا کے ایصال ثواب کے لیے اتوار کو مجلس چہلم کا اہتمام کیا جائے گا۔ مولانا کلب جواد نقوی حضرت گنج کے امام باڑہ شاہ نجف میں صبح 10:30 بجے تلاوت قرآن پاک سے شروع ہونے والے اجتماع سے خطاب کریں گے۔ مرحوم حیدر عباس کا انتقال 6 دسمبر 2024 کو ہوا اور انہیں چوک منڈی میں واقع امام باڑہ غفراں مآب میں سپرد خاک کیا گیا۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔

اے ایم یو اور این آئی ایس ای کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط

علی گڑھ: 11 جنوری (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) اور وزارت جدید و قابل تجدید توانائی، حکومت ہند کے ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سولر انرجی (این آئی ایس ای)، گروگرام کے درمیان تعلیمی و تحقیقی اشتراک و تعاون کو مستحکم کرنے کے لئے جمعرات کو ایک یادداشت مفاہمت پر دستخط کیے گئے۔ اس موقع پر اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے کہا کہ یونیورسٹی میں بجلی کی بہت زیادہ مانگ کے پیش نظر ایک قابل عمل متبادل توانائی نظام کی ضرورت ہے جو ماحولیاتی اعتبار سے پائیدار اور کفایتی ہو۔ انھوں نے کہا کہ اے ایم یو ملک کی واحد یونیورسٹی ہے جس کے پاس شمسی توانائی سے بجلی پیدا کرنے کا سب سے بڑا نظام ہے، جہاں 5.6 میگا واٹ شمسی توانائی پیدا ہوتی ہے اور اس سہولت میں مزید توسیع کی ضرورت ہے تاکہ روایتی توانائی پر ہمارا انحصار کم ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اے ایم یو اور این آئی ایس ای کے درمیان مفاہمت نامے دونوں اداروں کے لیے فائدہ مند ہوں گے اور اس سے نئے پروگرام اور منصوبے شروع کئے جائیں گے اور اے ایم یو کو شمسی توانائی کی پیداوار اور اس شعبہ میں تحقیق و مطالعہ کا بڑا مرکز بننے میں مدد ملے گی۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سولر انرجی کے ڈائرکٹر جنرل اور اے ایم یو میں سینٹر فار گرین اینڈ رینیوایبل انرجی کے بانی ڈائرکٹر پروفیسر محمد ریحان نے این آئی ایس ای کی ٹیم کی قیادت کی۔ ان کے ہمراہ این آئی ایس ای کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر جے پرکاش سنگھ، ڈاکٹر وکرانت شرما اور ڈاکٹر راہل بچوری موجود تھے۔ پروفیسر ریحان نے مفاہمت نامے کے نکات کا ذکر کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تحقیق اور اعلیٰ تعلیم کے دائرہ کار کو آگے بڑھانے کے لیے یہ مفاہمت نامہ دونوں اداروں کے درمیان تال میل کو آسان بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اے ایم یو کا این آئی ایس ای کے ساتھ 2018 سے ایک ایم او یو ہے جس کے تحت ایم ٹیک پروگرام چل رہا ہے، جس میں بارہ سیٹیں ہیں۔ طلبہ دو سمسٹر اے ایم یو میں اور دو سمسٹر این آئی ایس ای میں گزارتے ہیں۔ کمپیوٹر سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ، صنفی مساوات اور جدید و قابل تجدید توانائی پروگرام کے مالی پہلوؤں پر انٹرڈسپلینری پروگرام شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پروفیسر محمد ریحان نے کہا کہ یونیورسٹی کو مینجمنٹ، سوشل ورک، قانون اور سماجی علوم کے پوسٹ گریجویٹ طلبہ کے لیے مکمل یا مختصر مدتی پروگرام شروع کرنا چاہیے۔ قبل ازیں، این آئی ایس ای کی ٹیم کا خیر مقدم کرتے ہوئے اے ایم یو کے رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس نے اے ایم یو کے طلبہ کے لئے این آئی ایس ای میں انٹرن شپ پروگرام شروع کرنے اور انہیں سولر پی وی تنصیبات اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں عملی معلومات حاصل کرنے کا موقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ایم او یو کے مقاصد میں قومی سولر مشن کے اہداف سے ہم آہنگ ٹریننگ پروگرام، ہنر کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے خطاطی کی اہمیت اور اس کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالی۔ ان کی گفتگو نے شرکاء کو اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے اور اس فن سے جڑنے کی ترغیب دی۔ مقا فروغ اور صلاحیت سازی کے پروگرام شروع کرنا، انٹرپرینیورشپ کا فروغ، سابقہ ایم او یو کے تحت مشترکہ پی جی ڈپلوما/ ماسٹر پروگرام کا تسلسل، صنعت اور اکیڈمیا کے درمیان ربط و ضبط کی توسیع، ٹرینرز کے لئے ٹریننگ پروگرام، کورسز اور سرٹیفیکیشن پروگرام کی معیاربندی، ٹیسٹنگ پروٹوکول اور ریسرچ و ڈیولپمنٹ کی سرگرمیوں کا کمرشیلائزیشن وغیرہ شامل ہیں۔ فیکلٹی آف انجینئرنگ و ٹکنالوجی کے ڈین پروفیسر نثار احمد، ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ و ٹکنالوجی کے پرنسپل پروفیسر محمد مزمل، آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی پروفیسر اصغر علی خان اور شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ کے پروفیسر ابو طارق نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سینٹر فار انٹیگریٹیڈ گرین اینڈ رینیوایبل انرجی کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر صفیہ اختر کاظمی نے کلمات تشکر ادا کئے۔

خصوصی شمارے ''ممتاز العلماء حجۃ الاسلام مولانا ممتاز علی صاحب قبلہ'' کا اجرا

لکھنؤ / دہلی۔ ممتاز العلماء مولانا ممتاز علی صاحب قبلہ امام جمعہ و جماعت امامیہ ہال نئی دہلی کی چالیسویں کی مجلس گزشتہ دنوں ۸ ؍ دسمبر ۲۰۲۴ء کو بعد ظہر ہوئی جسے سربراہ جامعہ جوادیہ وارانسی آیت اللہ شمیم الحسن صاحب قبلہ نے خطاب فرمایا۔ قبل ظہر تعزیتی جلسہ ہوا جس میں ذیل کے علماء نے اپنے تاثرات پیش کئے مولانا قاضی عسکری صاحب قبلہ، مولانا صفی حیدر صاحب قبلہ، مولانا محسن تقوی صاحب قبلہ، مولانا شمشاد حسین قبلہ چھولسوی، مولانا ابن حسن صاحب قبلہ املوی، مولانا محمد رضا غروی صاحب قبلہ۔ مجلس و جلسے میں نظامت کے فرائض مولانا جنان اصغر مولائی انجام دیئے۔ مولانا ممتاز علی صاحب قبلہ کے چالیسویں کے موقع پر مولانا اظہر سانکھنوی کا مرتب کردہ خصوصی شمارہ ''ممتاز العلماء حجۃ الاسلام مولانا ممتاز علی صاحب قبلہ'' کی رسم اجراء شمیم الملت مولانا شمیم الحسن صاحب قبلہ اور اس موقع پر موجود دیگر علماء کے ہاتھوں انجام پائی۔ ممتاز العلماء مولانا ممتاز علی صاحب قبلہ طاب ثراہ امام جمعہ و جماعت امامیہ ہال نئی دہلی کا شمار ان علماء میں تھا جو با استعداد، سادہ مزاج، اور پیغام دین کو عام کرنے میں ہمہ وقت منہمک مصروف رہے ہیں۔ ان کا اچانک انتقال ۵ نومبر کو ہوا اور چالیسویں کی مجلس ۸ ؍ دسمبر کو ہوئی۔ اس مختصر درمیانی مدت کے دوران مولانا اظہر سانکھنوی مجلہ الناصر کے ادارتی تجربات کی وجہ سے اس زیر نظر خصوصی شمارے کو بطریق احسن تیار کرنے میں کامیاب رہے۔ گویا اس مجموعہ کے ذریعہ ان کی شخصیت کا تعارف قارئین کو بخوبی ہو سکتا ہے۔ عرض مرتب میں انہوں نے بعنوان 'مولانا ممتاز علی صاحب ایک ہمہ جہت شخصیت' مرحوم کے مثالی کردار پر روشنی ڈالی۔ تعزیتی پیغامات ۳۵ ہیں پہلا پیغام مجمع جہانی اہل بیت کا ہے۔ مضامین کی تعداد ۵۲ ہے پہلا مضمون بعنوان صدمہ جانکاہ شمیم الملت مولانا شمیم الحسن صاحب قبلہ سربراہ جامعہ جوادیہ بنارس کا ہے۔ منظومات کی تعداد ۲۵ ہے پہلی نظم بعنوان قطعۂ تاریخ مولانا غلام السیدین حاشر جوراسی کی ہے۔ آخری ۱۲ ؍ صفحات میں بعنوان ممتاز العلماء مولانا ممتاز علی تصاویر کی زبانی ان یادگار تصویریں موجود ہیں۔ پہلی تصویر میں وہ ضیاء الملت مولانا وصی محمد صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ پرنسپل مدرسۃ الواعظین لکھنؤ کے ہمراہ دیکھے جاسکتے ہیں۔ سادہ مزاج علماء سے متعرف ہونے کے لئے اس خصوصی شمارے کو حاصل کرنے میں تعجیل فرمائیں اور اس سے استفادہ فرمائیں۔

شاہجہاں پور میں چینی مانجھے سے کٹا سپاہی کا گلا

شاہ جہاں پور: 11 جنوری (پی این ایس) اتر پردیش کے شاہجہاں پور میں چینی مانجھے کی وجہ سے دردناک واقعہ پیش آیا ہے۔ موٹر سائیکل پر سوار پولیس اہلکار چینی مانجھے سے گلا کٹ کر بری طرح زخمی ہو گیا۔ انہیں فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج لایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ کانسٹیبل امروہہ ضلع کا رہنے والا تھا۔ پولیس نے متوفی کے اہل خانہ کو اطلاع کر دی ہے۔ پراسیکیوشن آفس میں تعینات ایک کانسٹیبل شاہ رخ حسن (32) ہفتہ کی دوپہر تقریباً 12.15 بجے راج گھاٹ پولس چوکی سے بریلی موڑ کی طرف اپنی بائیک پر جا رہا تھا۔ اچانک عزیز گنج میں درگا انڈسٹریز کے سامنے چینی مانجھا شاہ رخ کے گلے میں جکڑ گیا۔ وہ موٹر سائیکل سے گرا اور گلا کٹنے کے بعد درد سے کراہنے لگا۔ گردن سے خون کا فوارہ نکل رہا ہے۔ موٹر سائیکل اور سڑک خون سے لال ہو گئی۔ آس پاس کے لوگ دوڑتے ہوئے آئے اور کانسٹیبل کو ای رکشہ کے ذریعے گورنمنٹ میڈیکل کالج بھیج دیا۔ جائے حادثہ سے تقریباً 500 میٹر کی دوری پر واقع گورنمنٹ میڈیکل کالج کے ٹراما سینٹر میں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے اہل خانہ کو اطلاع کر دی ہے۔

حمیدیہ گرلز ڈگری کالج میں عربی خطاطی کے مقابلے کا انعقاد

پریاگ راج، 11 جنوری 2025 حمیدیہ گرلز ڈگری کالج کی گولڈن جوبلی تقریبات کے سلسلے میں شعبہ عربی نے ایچ لیس چین کے اشتراک سے ایک شاندار عربی خطاطی کے مقابلے کا اہتمام کیا۔ "الیوم العالمی للغۃ العربیۃ" کے موضوع پر اس مقابلے میں مختلف اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے تقریباً 42 طلباء نے شرکت کی اور اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کا افتتاح پروفیسر ناصحہ عثمانی، پرنسپل حمیدیہ گرلز ڈگری کالج، نے کیا۔ اپنے خیر مقدمی خطاب میں انہوں نے شرکاء اور منتظمین کو خوش آمدید کہا اور خطاطی کے فن کو زندہ رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ پروفیسر عثمانی نے تمام طلباء کو بہترین کارکردگی کی دعا دیتے ہوئے اس قسم کی تقریبات کی اہمیت کو اجاگر کیا، جو نوجوانوں کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ مقابلے میں مہمان خصوصی، قومی آرٹسٹ اور خانم آرٹس گیلری کی ڈائریکٹر ڈاکٹر زاہدہ خانم نے صدارت کی اور جج کے فرائض انجام دیے۔ مہمان اعزازی، مشہور خطاط مصعب عادل، جو خانم آرٹس گیلری سے وابستہ ہیں، نے اپنی خطاطی کی مہارت کا لائیو مظاہرہ پیش کیا اور حاضرین کو محظوظ کیا۔ مقابلے میں شرکت کرنے والی 42 طالبات میں الہ آباد یونیورسٹی، ایس ایس کھنا گرلز ڈگری کالج، سینٹ میریز کانونٹ (ایس ایم سی)، گرلز ہائی اسکول (جی ایچ ایس)، کیندریہ ودیالیہ پریاگ راج، وشنو بھگوان انٹر کالج، یونٹی پبلک اسکول، اور حمیدیہ انٹر کالج جیسے اداروں کی طالبات نے نمائندگی کی۔ یہ مقابلہ نوجوان طالبات کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ عربی خطاطی کے ثقافتی ورثے کو زندہ رکھنے کا ذریعہ بھی بنا۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر زاہدہ خانم نے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے خطاطی کی اہمیت اور اس کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالی۔ ان کی گفتگو نے شرکاء کو اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے اور اس فن سے جڑنے کی ترغیب دی۔ مقابلے کے نتائج کا اعلان 26 جنوری 2025 کو کیا جائے گا، جس کا طالبات کو بے صبری سے انتظار ہے۔ اس شاندار تقریب کا انعقاد ڈاکٹر صدیقہ جابر، ڈاکٹر ندرت محمود، اور فائقہ صدیقی نے کیا۔ یہ مقابلہ نہ صرف حمیدیہ گرلز ڈگری کالج کی گولڈن جوبلی تقریبات کا ایک اہم حصہ تھا بلکہ فنون لطیفہ کو فروغ دینے اور نوجوان ٹیلنٹ کو ابھارنے کی عکاسی بھی کرتا ہے۔

دار العلوم زکریا دیوبند میں انجمن اصلاح اللسان اور النادی الادبی العربی کا اختتامی پروگرام منعقد

علوم میں مہارت پیدا کرنے کے لیے عربی زبان کا سیکھنا ہر ایک کے لئے ضروری: مولانا مفتی محمد شریف خان قاسمی

دیوبند، 11 /جنوری (ایچ ایف خان)۔ ممتاز دینی درسگاہ دار العلوم زکریا دیوبند میں انجمن اصلاح اللسان اور النادی الادبی کا اختتامی پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی کے طور پر دار العلوم دیوبند کے استاذ مولانا عارف جمیل قاسمی نے شرکت کی۔ منعقدہ پروگرام میں طلبہ عزیز نے عربی اور اردو زبان میں شاندار تقاریر پیش کی۔ پروگرام کا باضابطہ آغاز متعلم محمد قمر کی تلاوت قرآن کریم اور زید السلام سمیت دیگر طلبہ نے عربی و اردو نعت پیش کر کے کیا۔ اس موقع پر دار العلوم دیوبند کے استاذ مولانا عارف جمیل قاسمی نے طلباء کو عربی زبان کے سیکھنے پر خاص توجہ دلائی اور عربی زبان سیکھنے کے اصول سمجھاتے ہوئے کہا کہ کسی بھی زبان کو صحیح طور پر سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ اس زبان کے الفاظ کو اس کے معروف اصولوں کے موافق لکھا جائے۔ عربی زبان میں املا کی بڑی اہمیت ہے، اگر اس کا خیال نہ رکھا جائے تو لفظ کچھ سے کچھ بن جاتا ہے۔ بعض دفعہ یہ سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے کہ لفظ کس معنی میں مستعمل ہے؟ یعنی کاتب ایک لفظ کو اس کے املا کے برخلاف لکھ کر قاری کو ایک طرح کی الجھن میں ڈال دیتا ہے، بلکہ اسے مجبور کرتا ہے کہ وہ اسے اس لفظ کے علاوہ کوئی دوسرا لفظ پڑھ لے جو لکھنے والے کے یہاں مقصود نہیں ہوتا، اور یہ صورت حال اس وقت زیادہ پیش آسکتی ہے جب قاری قواعد املا اور رموز املا کا عادی ہو اور ان کے بغیر کسی لفظ کے صحیح نقوش کا جوڑ اس کے ذہن میں نہ بیٹھتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ املا، رموز املا اور علامات ترقیم کا استعمال اس وقت دنیا کی تمام قابل ذکر زبانوں میں بڑی پابندی کے ساتھ ہونے لگا ہے۔ قدیم زمانے میں رموز املا کی طرف زیادہ توجہ نہیں تھی، لیکن قواعد اور الفاظ کی صحیح کتابت کی تو ہر زمانے میں سخت پابندی کی جاتی رہی ہے۔ ادارہ کے مہتمم مولانا مفتی محمد شریف خان قاسمی نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لیے بالخصوص عربی زبان سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ جو لفظ جس طرح زبان سے ادا ہونا چاہیے، اسی طرح ادا کیا جائے۔ عربی زبان میں اس کی شدید ضرورت ہے کہ تلفظ کی صحت کی پابندی کی جائے کیونکہ اس زبان کا یہ امتیاز ہے کہ اس کے بولنے والے فطری طور پر تلفظ کی صحت و ادا کے عادی ہوتے ہیں۔ اور قرآن پاک کو صحت ادا کے ساتھ پڑھنے اور تلاوت کرنے کے لیے تو علماء نے اتنی ساری کتابیں لکھی ہیں کہ ان سے قدیم زمانے میں ہی ایک زبردست کتب خانہ تیار ہو چکا ہے۔ علم تجوید و قرائت پر بعض کتابیں کئی کئی ضخیم جلدوں میں لکھی گئی ہیں اور قرآن پاک کے ایک ایک لفظ بلکہ ہر ہر حرف کو درست طریقہ پر ادا کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ دنیا کی کسی زبان کو یہ اعزاز حاصل نہیں کہ اس کے الفاظ و حروف کی ادائیگی کی حد بندی کی گئی ہو، اس کے مخارج اور آواز کے سلسلے میں اس درجہ دقت نظر و عملی تطبیق سے کام لیا گیا ہو، اس کے حروف و الفاظ کے ادا کرنے کی مدت، مقدار اور معیار کا تعین کیا گیا ہو۔ بعد ازیں اساتذہ جامعہ کے بدست پروگرام میں شرکت کرنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا جن میں گراں قدر کتابیں طلبہ کو دی گئی۔ پروگرام کی صدارت دار العلوم زکریا دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی محمد شریف خان قاسمی نے کی اور نظامت کے فرائض مشترکہ طور پر مفتی شاہنواز، مفتی طارق انور اور مفتی کاظم نے بحسن و خوبی انجام دئے۔ اس موقع پر ناظم تعلیمات مفتی ہارون، منیجر ادارہ قاری سلمان، مولانا نعمان، مفتی شاہ نواز، مفتی کاظم، مفتی طارق انور، قاری فرخ عظیم، حافظ منظور حسن، شعبہ صحافت کے نگراں قاضی طارق، مولانا صغیر، مفتی بابر، مولانا زاہد اور فرید خان سمیت جامعہ ہذا کے جملہ اساتذہ اور طلبہ موجود تھے۔ آخر میں انجمنوں کے کنوینر مفتی شاہ نواز اور مفتی طارق انور نے مہمانان کرام اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا اختتام مہتمم ادارہ مولانا مفتی محمد شریف خان قاسمی کی دعاء خیر پر ہوا۔

لکھنؤ یونیورسٹی کی طالبہ نے پرچہ خراب ہونے پر کی خودکشی

لکھنؤ: 11 جنوری (پی این ایس) لکھنؤ یونیورسٹی کیمپس میں رہنے والی بی اے تھرڈ ایئر کی طالبہ نے امتحان میں پرچہ خراب ہونے کے بعد خودکشی کر لی۔ اہل خانہ کے مطابق طالبہ امتحان دینے کے بعد گھر واپس آئی تھی اس کے بعد اس نے خودکشی کا قدم اٹھایا۔ اطلاع ملنے پر حسن گنج پولس نے جانچ کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ موقع سے کوئی سوسائیڈ نوٹ نہیں ملا ہے۔ طالب علم کے والد یونیورسٹی میں درجہ چہارم کے ملازم ہیں۔ اصل میں پرتاپ گڑھ کے رہنے والے، طالبہ روچی کے والد بجن لکھنؤ یونیورسٹی میں درجہ چہارم کے ملازم ہیں۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ یونیورسٹی کیمپس کے گومتی اپارٹمنٹ میں رہتا ہے۔ بیٹی روچی (22) لکھنؤ یونیورسٹی میں بی اے کے تیسرے سال میں پڑھ رہی تھی۔ جمعہ کے روز، شریف آدمی اپنی بیٹی کو امتحان دینے یونیورسٹی لے گیا تھا۔ دوپہر 12 بجے کے قریب جب بیٹی امتحان دینے کے بعد گھر لوٹی تو وہ پریشان تھی کیونکہ اس نے پیپر میں خراب کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ کچھ دیر بعد صاحب ڈیوٹی پر چلے گئے۔ اس کے بعد بڑی بیٹی انجلی اپنی ماں کو کھانا دینے چلی گئی جو کچھ دور کام کر رہی تھی۔ جب وہ واپس آئی تو کمرے کا دروازہ اندر سے بند تھا۔ کئی بار فون کرنے پر بھی کوئی جواب نہ آنے پر پڑوسیوں کی مدد سے دروازہ توڑا گیا۔ اندر روچی نے خودکشی کر لی تھی۔ اہل خانہ اسے ٹراما سینٹر لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ والد بجن نے بتایا کہ ان کے تین بچے ہیں۔ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں۔ بیوی منکمیشور مندر میں کام کرتی ہے۔ انسپکٹر حسن گنج کے مطابق طالب علم کے کمرے سے کوئی نوٹ نہیں ملا ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے یہ قدم امتحان میں خراب مظاہرے کی وجہ سے اٹھایا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

کیمرے کی نگرانی میں کی گئی بھرتی، سبھی ڈیٹا کیا جا رہا ڈیجیٹل

لکھنؤ: 11 جنوری (پی این ایس) پہلی بار اگنیویر بھرتی ریلی کی سی سی ٹی وی کے ذریعے نگرانی کی جا رہی ہے۔ 40 سے زائد سی سی ٹی وی نصب کیے گئے ہیں۔ اس کے لیے ریلی کے مقام پر کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر قائم کیا گیا ہے۔ جہاں پاس ہونے اور فیل ہونے والے امیدواروں کے ریکارڈ کی بھی ڈیجیٹل نگرانی کی جا رہی ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا منفرد تجربہ ہے۔ اس کے علاوہ شکایت سیل بھی بنایا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے امیدواروں کو اپنی شکایت درج کروانے کے لیے آرمی ریکروٹمنٹ آفس نہیں جانا پڑے گا۔ یہ معلومات ہیڈ کوارٹر ریکروٹمنٹ ایریا (یوپی اور اتراکھنڈ) کے ریکروٹنگ آفس لکھنؤ کے اے ڈی پی ریکروٹنگ میجر جنرل منوج تیواری نے دی۔ وہ چھاؤنی کے اے ایم سی اسٹیڈیم میں جاری اگنیویر بھرتی ریلی کے بارے میں جانکاری دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر کے ذریعے گیٹ کے باہر کھڑے امیدواروں سے لے کر ڈاکومنٹ چیکنگ، رننگ، زگ زیگ اور دیگر جسمانی فٹنس ٹیسٹ تک ہر چیز کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ کن اضلاع سے کتنے امیدوار آئے، کتنے پاس ہوئے، کتنے فیل ہوئے، اس کی تفصیلات ڈیجیٹل طور پر رکھی جا رہی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس کوشش کا مقصد بھرتی ریلی کو ہر ممکن حد تک شفاف بنانا ہے۔ مرکز میں بھرتی کی جگہ کا ماڈل بھی بنایا گیا ہے۔ اگنیور بھرتی ریلی سے گزرنے والے امیدواروں کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں ٹی شرٹس دی جا رہی ہیں۔ ان امیدواروں کے لیے جو ناکام ہو کر واپس لوٹتے ہیں، باہر ٹی شرٹس دستیاب ہیں جن پر اگنیور بھرتی ریلی پرنٹ ہوتی ہے۔ اس سے اگنیویر اسکیم کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ کئی بار دیکھا گیا ہے کہ ناکام ہونے والے امیدوار امتیازی سلوک کے بے بنیاد الزامات لگاتے ہیں۔ ایسی صورت میں امیدواروں کو موقع ملے گا کہ وہ فوری طور پر کسی بھی شکایت کی صورت میں سائٹ پر موجود شکایت سیل میں اپنی شکایت درج کرائیں۔

دہلی اسمبلی انتخاب: 'انڈیا' اتحاد کی پہلی آزمائش

معصوم مرادآبادی

دہلی میں چناؤ کا اعلان ہوتے ہی سیاسی ہلچل تیز ہوگئی ہے۔ یوں تو یہ ایک چھوٹی سی اسمبلی کا چناؤ ہے، لیکن اس کی بازگشت ملک ہی نہیں عالمی سطح پر بھی سنائی دیتی ہے۔ یہ ملک کا سب سے 'ہائی پروفائل' چناؤ کہلاتا ہے۔ جب سے عام آدمی پارٹی اس چناؤ کے محور میں آئی ہے تب سے اس کی اہمیت میں کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے۔ آج سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ آیا اس بار عام آدمی پارٹی ہیٹ ٹرک لگائے گی یا پھر اس کا جہاز بی جے پی کی پروپیگنڈہ مشنری کے پانی میں ڈوب جائے گا۔ عام آدمی پارٹی گزشتہ دس سال سے یہاں اقتدار میں ہے اور اس نے اپنی پالیسیوں سے دہلی کے عوام کا دل بھی جیتا ہے، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس کا پچھلا دور اقتدار بدعنوانی اور سرپھٹول سے عبارت رہا ہے۔ وہ پارٹی جو کرپشن کے خلاف وجود میں آئی تھی، دہلی کی آب کاری پالیسی میں ہچکولے کھاتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ اس مرتبہ بی جے پی نے عام آدمی پارٹی کی جس انداز میں ناکہ بندی کررکھی ہے، اسے دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں کچھ کھیلا بھی ہوسکتا ہے۔ اس الیکشن میں مسلم ووٹوں کے منتشر ہونے کا امکان بھی صاف نظر آرہا ہے، کیونکہ پچھلے پانچ برس کے دوران کجریوال نے مسلمانوں کو کئی جھٹکے دیئے ہیں اور اپنی سیکولر امیج کو خود اپنے ہی ہاتھوں برباد کیا ہے۔ بی جے پی اس الیکشن میں پوری طرح ہندو کارڈ کھیل رہی ہے۔ اس کی پروپیگنڈہ مشنر کھلے عام ہندوؤں سے ووٹ مانگ رہی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی امیدواروں کی گاڑیوں سے ہندوؤں کو بیدار کیا جارہا ہے۔ فرقہ پرستی کی ساری حدیں پار کرلی گئی ہیں۔

سبھی جانتے ہیں کہ دہلی میں جو بھی سرکار بنتی ہے، وہ پوری طرح مرکز کے رحم وکرم پر ہوتی ہے کیونکہ یہاں کے حساس شعبے آج بھی مرکزی حکومت کے زیر انتظام ہیں۔ پولیس، اراضی، این ڈی ایم سی اور کئی دیگر شعبوں کا چارج براہ راست مرکزی حکومت کے پاس ہے، جس کی نمائندگی لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) کرتا ہے۔ یہاں صوبائی حکومت کے کام کاج میں 'ایل جی' کی مداخلت عام بات ہے۔ سبھی فائلیں ایل جی کے پاس جاتی ہیں اور انھیں پاس یا ناپاس کرنے کا انحصار مرکز کی سیاسی ضرورتوں پر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پچھلے دس سال کا عرصہ دہلی میں وزیراعلیٰ اور ایل جی کے درمیان کھینچ تان میں گزرا ہے۔ جب یہاں اسمبلی وجود میں آئی تھی تو کسی نے درست ہی کہا تھا کہ دہلی میں ایک لولی لنگڑی سرکار بنانے کا حاصل ہی کیا ہے۔ مرکز اور صوبائی حکومت کے درمیان کھینچ تان کا نقصان براہ راست دہلی کے عوام کو پہنچا ہے اور وہ چکی کے دو پاٹوں کے درمیان پستے رہے ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عام آدمی پارٹی کی ابتداء بہت خوب انداز میں ہوئی تھی۔ دس سال پہلے جب اس نے عوامی بہبود کے نعرے پر چناؤ لڑا تو 70 رکنی اسمبلی میں اس نے 67 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی اور اس کانگریس کا چراغ گل ہوگیا تھا جو شیلا دکشت کی قیادت میں پچھلے پندرہ سال سے اقتدار میں تھی۔ لیکن دوسرے الیکشن میں ایسا نہیں ہوا مگر اقتدار عام آدمی پارٹی کے پاس ہی رہا۔ اس درمیان حکومت نے دہلی میں شراب پالیسی کی فروخت عام کردی اور جگہ جگہ شراب کی دکانیں کھل گئیں۔ اس معاملے میں بدعنوانی کا انکشاف ہونے کے بعد عام آدمی پارٹی اور اس کے لیڈروں کی ایمانداری کی پول کھل گئی۔ پہلے نائب وزیراعلیٰ اور پھر وزیراعلیٰ کو اس اسکینڈل میں جیل جانا پڑا۔ بی جے پی کو ایک ایسا موضوع ہاتھ آگیا۔ صورتحال یہ ہے کہ کجریوال اور ان کے نائب منیش سسودیا ضمانت پر ہیں اور ستیندر جین ابھی جیل میں ہی ہیں۔ وزیراعلیٰ کی کمان ابھی آتشی سنگھ کے پاس ہے، جنھوں نے سی ایم آفس میں وزیراعلیٰ کی کرسی خالی رکھی ہوئی ہے اور وہ ایک دوسری کرسی پر براجمان ہیں۔ انھیں یقین ہے کہ اس چناؤ میں کجریوال ایک بار پھر کامیاب ہوکر اپنی کرسی پر بیٹھیں گے۔

> **دہلی میں مسلم ووٹوں کا سوال ہے تو یہاں مسلم آبادی دس سے پندرہ فیصد ہے اور وہ پانچ سیٹوں پر اکثریت میں ہیں، جہاں ہمیشہ مسلمان ہی کامیاب ہوتے رہے ہیں۔ لیکن اس بار منظر بدلا ہوا ہے اور یہ بات یقین کے ساتھ نہیں کہی جاسکتی کہ ان حلقوں میں عام آدمی پارٹی اپنی پچھلی کامیابی کو دوہرائے گی۔**

جہاں تک دہلی میں مسلم ووٹوں کا سوال ہے تو یہاں مسلم آبادی دس سے پندرہ فیصد ہے اور وہ پانچ سیٹوں پر اکثریت میں ہیں، جہاں ہمیشہ مسلمان ہی کامیاب ہوتے رہے ہیں۔ لیکن اس بار منظر بدلا ہوا ہے اور یہ بات یقین کے ساتھ نہیں کہی جاسکتی کہ ان حلقوں میں عام آدمی پارٹی اپنی پچھلی کامیابی کو دوہرائے گی۔

عام آدمی پارٹی نے گزشتہ دور اقتدار میں مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا۔ 2020 میں سی اے اے کے خلاف تحریک کے دوران نارتھ ایسٹ دہلی میں برپا کئے گئے فساد میں تقریباً پچاس بے گناہ افراد کی موت ہوئی، جن میں اکثریت مسلمانوں کی تھی۔ اس فساد کے بعد حسب دستور مسلمانوں پر پولیس کا قہر ٹوٹا اور تقریباً دوہزار مسلمان فسادی قرار دے کر گرفتار کرلیے گئے۔ ان میں سے بیشتر اب بھی سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ گرفتار شدگان میں عام آدمی پارٹی کا ایک کونسلر طاہر حسین بھی تھا، جسے فساد کا ماسٹر مائنڈ قرار دے کر سنگین مقدمات کے تحت جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی نے اس کی پیروی کرنے کی بجائے فوراً اس سے اپنا دامن جھاڑ لیا۔ اتنا ہی نہیں اس نے فسادزدگان کے زخموں پر کوئی مرہم نہیں رکھا۔ طاہر حسین کو اب مجلس اتحادالمسلمین نے اپنا امیدوار بنایا ہے، وہ جیل میں رہ کر الیکشن لڑے گا۔ اسی طرح اس فساد کے دو دیگر ملزمان شفاء الرحمن اور شاہ رخ کو بھی مجلس میدان میں اتار رہی ہے۔ مجلس ان پندرہ حلقوں میں اپنے امیدوار کھڑے کررہی ہے جہاں مسلم ووٹ خاطر خواہ تعداد میں ہیں۔ کانگریس بھی سب سے زیادہ مسلم حلقوں پر منحصر ہے۔ کجریوال نے جس بے شرمی سے تبلیغی جماعت کو کورونا پھیلانے کا ذمہ دار قرار دیا تھا، اس سے مسلمان کجریوال سے بہت ناراض ہیں۔ اندیشہ یہی ہے کہ اس بار مسلم حلقوں میں مسلمانوں کے ووٹ کانگریس، عام آدمی پارٹی اور مجلس کے درمیان تقسیم ہوں گے۔ اگر یہ تقسیم بڑے پیمانے پر ہوئی تو یہ بھی ممکن ہے کہ مسلم اکثریتی حلقوں سے بی جے پی کامیاب ہوجائے۔ ظاہر ہے یہ صورتحال مسلمانوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنا ووٹ تقسیم نہ ہونے دیں اور جس امیدوار کو وہ اپنے حق میں بہتر سمجھتے ہوں، اس کے حق میں ہی پولنگ کریں۔

دہلی اسمبلی الیکشن میں سب سے بڑا سوال یہ پیدا ہوا ہے کہ کیا اب واقعی انڈیا اتحاد کے دن پورے ہوگئے ہیں۔ یہاں انڈیا اتحاد کی دو پارٹیاں یعنی کانگریس اور عام آدمی پارٹی ایک دوسرے سے برسرپیکار ہیں۔ خود کجریوال نے یہ اعلان کیا تھا کہ وہ دہلی میں تنہا چناؤ لڑیں گے اور کسی سے اتحاد نہیں کریں گے۔ اس کے بعد کانگریس نے تمام حلقوں میں اپنے امیدوار کھڑے کردیئے اور وہ عام آدمی پارٹی کے خلاف پورے زور وشور سے چناؤ لڑرہی ہے۔ کانگریس ترجمان پون کھیڑا کا کہنا ہے کہ" انڈیا اتحاد لوک سبھا چناؤ کے لیے قومی سطح پر قائم کیا گیا تھا۔ صوبوں کے حالات پر خواہ کانگریس ہو یا مقامی پارٹیاں آزادانہ فیصلے لیتے ہیں کہ انھیں ایک ساتھ لڑنا ہے یا الگ الگ۔" دوسری طرف جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ "اگر یہ اتحاد صرف لوک سبھا الیکشن کے لیے تھا تو اسے ختم کردیا جانا چاہئے۔" عمر عبداللہ کے بیان پر ان کے والد فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ "یہ اتحاد صرف الیکشن لڑنے کے لیے نہیں بلکہ ہندوستان کو مضبوط کرنے اور نفرت کو ختم کرنے کے لیے تھا۔ یہ اتحاد مستقل ہے اور ہر دن اور ہر لمحہ کے لیے ہے۔" بہرحال پچھلے لوک سبھا چناؤ کے دوران دہلی میں اپوزیشن اتحاد کے جو بے مثال نظارے دیکھنے کو ملے تھے وہ اب کہیں نظر نہیں آرہے ہیں۔ اس لیے یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ الیکشن انڈیا اتحاد کے لیے ایک آزمائش سے کم نہیں ہے۔☆☆☆

masoom.moradabadi@gmail.com

کاس گنج مقدمہ: ہمیں یقین تھا ہمارا قصور نکلے گا

ڈاکٹر سلیم خان

اترپردیش کے ضلع کاس گنج میں 2018 کے اندر ایک فرقہ وارانہ فساد ہوگیا۔ اس فساد میں ڈبل انجن سرکار کے باوجود چندن گپتا نامی ایک نوجوان کی گولی لگنے سے موت ہوگئی۔ اس سانحہ کی فیکٹ فائنڈنگ کے لیے سینٹر فار سوسائٹی اینڈ سیکولرزم کی ایک ٹیم ایڈوکیٹ عرفان انجینیر اور نیہا دابھاڑے کی قیادت میں ایک وفد کاس گنج گیا اور رپورٹ تیار کی مگر ۶ سال بعد جب اس پر عدالت کا فیصلہ آیا تو وہ دستاویز پھر سے زندہ ہوگئی۔ ان لوگوں نے وہاں جاکر عام باشندوں، انتظامیہ یعنی پولیس افسران، فسادزدگان، چندن گپتا کے والد سوشیل گپتا وغیرہ سے ملاقات کرکے یہ جاننے کی کوشش کی کہ اس تشدد کے لیے کون سے عوامل ذمہ دار ہیں؟ سی ایس ایس کی رپورٹ کے مطابق اس دنگا فساد کے پیچھے اسی سال ہونے والی مسلمانوں کی ایک مثبت قدم کارفرما نظر آتا ہے جس نے ہندوتوا نواز تنظیموں کو بے چین کردیا۔

اس سال اترپردیش کی یوگی سرکار نے مسلمانوں سے یوم جمہوریہ کے موقع پر اپنی حب الوطنی کا اظہار کی خاطر تقریبات کا اہتمام کرکے ویڈیو بنانے کا حکمنامہ جاری کیا تھا۔ اس سے پہلے اسکول وکالج کے احاطے میں ایسی تقریبات ہوتی تھیں مگر اس بار بڈونگر علاقہ کے مسلمانوں نے صبح دس بجے عبدالحمید چوراہے پر یوم جمہوریہ منانے کا فیصلہ کیا۔ اس پروقار تقریب میں اسکول کے طلباء اور شہر کے عمائدین کو شرکت دعوت دی گئی۔ پہلی بار مسلمانوں کے ذریعہ جوش وخروش کے ساتھ قومی تہوار منانے کے فیصلے نے قوم پرستی کی مونوپولی چلانے والے خودساختہ ٹھیکیداروں کو بے چین کردیا۔ سرکاری اجازت کے ساتھ منعقد ہونے والی اس تقریب میں خلل ڈالنے کی خاطر اسی دن سنکلپ گروپ کے 60 تا 70 نوجوان موٹر سائیکلوں پر سوار ہوکر انتظامیہ کی توثیق کے بغیر بڈونگر کے ویر عبدالحمید چوک پہنچ گئے۔

وہاں پہنچ کر ان بلوائیوں نے 'ہندوستان میں رہنا ہوگا تو وندے ماترم کہنا ہوگا' اور 'رادھے رادھے' جیسے اشتعال انگیز نعرے لگانے شروع کردیئے جن کا یوم جمہوریہ کی روح سے کوئی سروکار نہیں تھا۔ اس کے ردعمل میں مسلمانوں نے 'گوڈسے مردہ باد' کے نعرے لگائے تو ان لوگوں کو مرچی لگ گئی۔ عرفان انجینیر کو دورے پر ایسی ویڈیو دکھائی گئیں جن میں اس غیر قانونی ریلی کے مشتعل نوجوان تقریب کی کرسیاں ہٹا کر انہیں راستہ دینے کا مطالبہ کرتے نظر آتے ہیں۔ اس پر مسلمان منتظمین نے ان نوجوان کو تقریب میں شامل ہونے کی دعوت دی اور کہا بعد میں جب کرسیاں ہٹائی جائیں گی تو وہ ریلی لے کر جائیں لیکن بات نہیں بنی۔

ریلی کے شرکاء کو اگر یوم جمہوریہ منانے میں دلچسپی ہوتی تو اس تقریب میں شریک ہوجاتے یا اس میں روڑا اٹکائے بغیر کسی اور راستے سے اپنا قافلہ لے جاتے لیکن وہ تو فساد کرنے کے لیے آئے تھے اس لیے انہوں نے لاٹھیوں سے وہاں موجود پرامن لوگوں پر حملہ کردیا اور وہیں سے کاس گنج میں فرقہ وارانہ تشدد کی ابتداء ہوئی۔ بڈونگر کے لوگوں نے اس کے جواب میں موٹر سائیکل ریلی میں شامل فسادیوں پر کرسیاں پھینکیں۔ وہ لوگ اس جواب کے لیے تیار نہیں تھے اس لیے اپنی موٹر سائیکلیں چھوڑ کر وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ مسلمانوں نے ان کے نمبر سے پولیس کو آگاہ کیا اور کہا وہ انہیں وہاں سے لے جائے۔ اس موقع پر اگر پولیس ان فسادیوں کو گرفتار کرلیتی یا کم ازکم تنبیہ کردیتی تو نہ چندن گپتا ہلاک ہوتا اور نہ فساد بھڑکتا۔ اس کے بعد یہ افواہیں گردش کرنے لگیں کہ بڈونگر میں ریلی کے شرکاء کو 'پاکستان زندہ باد' کے نعرے لگانے پر مجبور کیا گیا اور وہاں پاکستانی پرچم لہرایا گیا۔ یوم جمہوریہ کا جشن منانے والے مسلمانوں پر یہ الزامات مضحکہ خیز تھے۔

سی ایس ایس کی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم کو اس بہتان طرازی کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ وہاں موجود کسی مسلم تو کجا ہندو نے بھی اس دعوئی کی تصدیق نہیں کی۔ چندن گپتا کے والد سوشیل گپتا نے جو ویڈیو دکھائی اس میں بھی ان نعروں کی کوئی سگبگاہٹ نہیں تھی۔ چشم دید گواہوں نے پوری طرح اس الزام کو مسترد کردیا کہ بڈونگر میں فرقہ وارانہ فساد کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ اس طرح بظاہر فساد کا خطرہ ٹل گیا مگر وہ لوگ ماننے والے نہیں تھے۔ وہ سارے تحصیل روڈ پر جمع ہوگئے۔ وہاں ان کی تعداد میں بھی خاصہ اضافہ ہوگیا تھا اور اس بار ان کے پاس لاٹھیوں کے ساتھ پستول سے لیس ہوکر اپنی موٹر سائیکل اور انتقام لینے کی غرض سے واپس آئے نیز دوکانوں کی توڑ پھوڑ شروع کردی اور مسلمانوں پر حملے کرنے لگے۔ اس دوران گولیاں چلنے لگیں۔ ان میں سے ایک نے چندن گپتا کو ہلاک کردیا اور دوسری سے نوشاد نامی نوجوان زخمی ہوگیا۔

وطن عزیز میں پہلے انصاف کی دیوی کے آنکھوں پر پٹی بندھی ہوتی تھی اور ہاتھ میں تلوار بھی پائی جاتی تھی۔ پچھلے دنوں وہ پٹی ہٹادی گئی مگر اس کے باوجود این آئی اے کی عدالت نے ان ویڈیوز کو دیکھ کر یہ جاننے کی کوشش نہیں کی فساد کیسے شروع ہوا؟ اس نے اپنی کھلی آنکھوں سے صرف دونوں فریقین کے نام اور لباس سے انہیں شناخت کیا اور تلوار کے بجائے کتاب سے فیصلہ کیا۔ اس فیصلے کو دیکھنے کے بعد یہ معاملہ تحقیق طلب ہوجاتا ہے کہ وہ کتاب ملک کا آئین ہے یا منوسمرتی کیونکہ موخرالذکر میں ہی اس طرح کے تفریق وامتیاز کی ترغیب دی گئی ہے کہ جس میں جائے حادثہ پر موجود نہیں ہونے کے باوجود چندن گپتا کے والد سشیل گپتا 20 لوگوں کے خلاف محض لوگوں سے سن کر 13 گھنٹے بعد نامزد شکایت درج کروادیتے ہیں۔ این آئی اے تفتیش شروع کرتی ہے تو قاتلوں کی تعداد بڑھ کر 31 ہوجاتی ہے۔ ان میں سے ایک ملزم کا دوران سماعت انتقال ہوجاتا ہے۔ 2 لوگوں کو شک کی بنیاد پر بری کر دیا جاتا ہے اور 28 کو عمر قید کی سزا سنادی جاتی ہے۔

اس کے برعکس جب مسلمان اپنی دوکانوں کو لوٹنے اور جلانے والوں کی نام بنام شکایت درج کرانے جاتے ہیں تو حملہ آوروں کی پہچان نہیں لکھی جاتی اس طرح انتظامیہ کا جانبدارانہ رویہ طشت ازبام ہوجاتا ہے۔ اپنے سیاسی آقاؤں کے اشارے پر انتظامیہ نے اس مقدمہ بلا وجہ ملک سے غداری کی دفعہ 124 اے بھی لگادی۔ اس طرح چور دروازے سے اسے عام عدالت کے بجائے لکھنؤ میں این آئی اے کی خصوصی عدالت کے اندر منتقل کردیا گیا۔ اس کے بعد فیصلہ تو طے ہوگیا مگر پھر بھی 6/سال 11/ ماہ اور 7/ دن بعد ناٹک کا پردہ گرا۔ 2022ء سے باقاعدہ شروع ہونے والے اس مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ نے 18/ میں مقتول کے والد سشیل گپتا، چشم دید بھائی وویک گپتا، سوربھ پال وغیرہ شامل تھے۔ فریق دفاع کو بھی 23/ گواہوں کو پیش کرنے کا موقع دیا گیا لیکن ایسی گواہی کا کیا فائدہ جس پر اعتبار ہی نہ کیا جائے؟ اس کے بعد عدالت کے جج وویکانند سرن ترپاٹھی نے 28/ ملزمین کو قتل کا قصوروار قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنادی۔

سوال یہ ہے کہ یہی کرنا تھا تو اتنا وقت ضائع کرنے کی ضرورت تھی؟ جج صاحب کو خوف ہے کہ کہیں بلقیس بانو کے مجرمین کی طرح 14/ سال بعد کہیں انہیں معافی نہ مل جائے تو عمر قید کے اوپر قومی پرچم کی توہین کے ارتکاب کے جرم میں ۳-۳/سال قید کا بھی فیصلہ سنادیا ہے۔ کلیدی ملزم سلیم اور ۶/ دیگر کو آرمس ایکٹ کے تحت بھی سزا سنائی گئی جبکہ چندن اور اس کے ساتھی پستول لے کر انتقام لینے کے لیے آئے تھے۔ باقی تمام ہی ملزمین پر فساد بھڑکانے، بھیڑ اکٹھا کرنے، اینٹ پتھر سے چوٹ پہنچانے، جان لیوا حملے، گالی گلوج، جان مال کے نقصان، قومی پرچم کی توہین کے الزامات کے تحت فیصلہ کیا گیا اور تعزیرات ہند کی دفعات 147، 148، 149، 341 وغیرہ کے تحت سلیم، وسیم، زاہد عرف جگا، آصف قریشی عرف ہٹلر، اسلم قریشی، اکرم، شباب، توفیق، محسن، راحت، سلمان، آصف جم والا، ببلو، نیشو، کھلن، واصف، عمران ولد قیوم، شمشاد، ظفر، شاکر، ثاقب، خالد پرویز، ثاقب، فیضان، شاکر، مناظر رفیع کو قید تاحیات کی سزا سنائی گئی۔

سی ایس ایس کی تفتیشی رپورٹ میں یہ انکشاف بھی ہوا کہ گرفتار شدہ سو سے زیادہ مسلمانوں کو یونہی چلتے پھرتے گرفتار کرلیا گیا اور وہ بے قصور ہیں۔ ان میں سے کئی ضروریات زندگی کا سامان لینے کے لیے گھر سے باہر نکلے تھے۔ گرفتار شدگان میں ایک 70 فیصدی معذور نوجوان بھی تھا۔ وہ بھلا کسی جرم کا ارتکاب کیا کرتا؟ ایک ایسے بزرگ کو حراست میں لیا گیا جن کی اہلیہ اس دوران رحلت فرما گئیں۔ مبینہ کلیدی مجرم سلیم کے بھائی نے عرفان انجینیر کو ایک ویڈیو بتائی جس کے مطابق وہ جائے واردات سے دور ایک اسکول میں تھا لیکن اگر کسی آنکھوں پر عصبیت کی پٹی بندھی ہو تو بھلا وہ کیسے دیکھ سکتا ہے؟ یہ کمال کی جانبداری ہے کہ یوم جمہوریہ منانے والے مسلمانوں کو ایسی کڑی سزا اور اس میں خلل اندازی کرنے کے بائیک ریلی سے وہاں آنے والوں کو کوئی سزا نہیں۔ چندن گپتا کی موت کے کے بعد کئی دنوں تک مسلمانوں کے گھر اور دوکانیں جلانے والوں کی کوئی گرفت نہیں۔ چندن گپتا کی لاش پر سیاست کرنے والی عدلیہ اور اس کے آقاؤں پر ولی اللہ ولی کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

آج میں اونچا ہوں سب سے اور سب سے محترم بھی
تیغ میرے ہاتھ میں ہے اور لاشوں پہ کھڑا ہوں

☆☆☆

راجدھانی دہلی میں سیاسی ہلچل تیز

محمد قمر عالم ندوی

الیکشن کمیشن نے ملک کی راجدھانی دہلی میں اسمبلی انتخاب کی تاریخ آتے ہی سیاسی حلقوں میں اتھل پتھل تیز ہوگئی ہے، پانچ فروری ۲۰۲۵ کو ووٹ ڈالا جائے گا، جبکہ ووٹ کی گنتی آٹھ فروری کو ہوگی، امیدوار دس جنوری سے ۱۸ جنوری تک اپنے نام کا اندراج کراسکتے ہیں اور ۲۰ جنوری تک نام واپس لے سکتے ہیں، الیکشن سے متعلق قانون کا نفاذ ۱۰ جنوری سے شروع ہوچکا ہے، راجدھانی دہلی میں کل ۷۰ سیٹ ہے ہر ایک پارٹی کی طرف سے عوام کو لبھانے کے لئے ہر طرح کا حربہ اپنایا جارہا ہے، کسی پارٹی کو مسلسل وقت نہ دینا زیادہ بہتر ہے، اس کی وجہ سے ترقی نہیں ہو پاتا ہے ہر پانچ سال یا دس سال پر سرکار بدلنا ضروری ہے، تاکہ ہر کسی پارٹی کو اپنی اوقات کا پتہ چل سکے، غرور وتکبر سے پاک وصاف ہو، ڈکٹیٹر نہ بن سکے۔

عام آدمی پارٹی جتنے آب وتاب کے ساتھ سیاست میں آئی تھی، جس قدر ایماندار خود کو گردان رہے تھے، لال بتی گاڑی نہ لینے کا وعدہ کررہے تھے، وہ ثابت نہیں ہوسکا البتہ کچھ میں نمک کے برابر تھوڑا بہت کام تو تمام پارٹیاں کرتی ہیں اس میں کوئی شک نہیں، جب شروع میں عام آدمی پارٹی کا وجود عمل میں آیا تھا تو بہت زور شور سے کہہ رہی تھی کہ دہلی واسیوں کو میٹھا پانی اور بجلی بل معاف کردیا جائے گا دو سو یونٹ کے اندر بجلی بل معاف ہوگیا، تاہم ہنوز میٹھا پانی دس سال گزر گیا، اب تک نصیب نہیں ہوسکا، دوسری اہم بات یہ کہا گیا تھا کہ دہلی کے ہر ایک کچی کالونی کو پکی کردی جائے گی، یہ بھی سیاست کی نظر ہوگئی، عام آدمی پارٹی کا جو حال ہے دہلی سمیت ملک کی عوام پوری طرح سے واقف ہے، کہ وزیر اعلی، نائب وزیر اعلی، وزیر تعلیم اور کئی ایم اے لے سمیت سب کوئی جیل کی ہوا کھا کر باہر آئے ہیں۔

دہلی میں محلہ کلینک پوری طرح سے ناکام ہے، کسی بھی محلہ کلینک پر ایک بھی ایم بی بی ایس ڈاکٹر موجود نہیں ہے، سردی کھانسی بخار اور پیٹ درد کے دوا کے علاوہ کچھ بھی موجود نہیں ہے، بس باہر سے ہی وزیر اعلی کا بڑا سا پوسٹر اور بینر لگا ہوا ہے اندر سے پوری طرح خالی ہے، سرکاری اسکول کی عمارت تو اچھی بنادی گئی ہے لیکن تعلیم کے معاملہ میں بہت پیچھے ہے اچھے تجربہ کار اساتذہ کا فقدان ہے، جو اساتذہ موجود بھی ہیں وہ مسلسل کلاس روم پہنچتے نہیں ہیں البتہ گروپ میں بچوں کو روز اسکول آنے کی تلقین ضرور کرتے ہیں، اسکول نہ آنے کی صورت میں آئے دن نام اخراج کرنے کی دھمکی دیتے ہیں اور کئی بچوں کا نام بھی بلا کسی چوں چرا کے خارج بھی کیا ہے۔ دہلی سرکار ایک کام اچھا کیا ہے جس کا ہر شخص کو فائدہ پہنچ رہا ہے چاہے وہ دہلی سے ہو یا دہلی کے باہر سے، کوئی طالب علم ہو یا مہمان وہ یہ ہے کہ ہر خواتین کا دہلی کی سرکاری بس میں ٹکٹ فری کردیا ہے، اس کی وجہ سے گھر سے باہر نہ نکلنے والی خاتون کو باہر نکلنے کا موقع مل گیا اور کوئی ہفتہ یا سٹڈے ایسا نہیں گزرتا جس میں خاتون بس کا سفر نہ کرتی ہوں، اس کی وجہ سے سب کوئی خوش ہے اور سرکار کے اچھی پہل کی پذیرائی کررہی ہے۔

گلی کوچے اور نکڑ کی سڑک انتہائی خستہ حالی کی شکار ہے، جگہ جگہ کوڑے کا انبار ہے صفائی ستھرائی ندارد ہے ایک ایک گلی میں گندھا کرکے چھ چھ مہینے چھوڑ دینا اور کام نہ کرنا کرانا کیسی عقلمندی ہے، وارڈ کونسلر سے لیکر ایم اے تک سب کوئی گہری نیند سو رہے ہیں اور جب انتخاب کا وقت آتے ہی نئے نئے امیدوار میدان میں کود پڑتے ہیں اور زمینی سطح پر کوئی نہیں جانتا حالانکہ اسمبلی انتخاب زمینی سطح پر کام کرنے والے مظبوط امیدوار کو ہی لڑنا چاہئے تاکہ لوگوں کی پریشانیوں کو دور کرسکے، سیکولر ذہنیت والے امیدوار کا انتخاب کرنا ازحد ضروری ہے، فرقہ پرست جماعتوں سے دوری اختیار کرنے میں ہی عافیت ہے۔

کورونا کال میں یہی اروند کجریوال ہے جو تبلیغی جماعت پر پابندی لگانے میں سب سے پیش پیش تھا اس کی گندی ذہنیت اسی وقت خوب اچھی طرح سے کھل کر عوام کے سامنے آیا تھا اس کے بعد سے تبلیغی جماعت کے خلاف نہ رکنے والا لامتناہی سلسلہ پورے ملک بھر میں پھیل گیا، کئی جگہ بیرونی جماعت کے ساتھی کو قید وبند کی صعوبتوں سے دوچار بھی ہونا پڑا اور کئی لوگ صحیح دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے لقمہ اجل ہوگئے، تبلیغی جماعت کے بنگلہ والی مسجد میں کئی مہینوں تک تالا ڈال دیا گیا تھا، اس کا ذمہ دار سب سے پہلے اروند کجریوال ہے، دوسری اہم بات یہ ہے کہ دہلی دنگا فساد کس کی وجہ سے ہوا اور کس کی وجہ سے گولی چلی بنا جانچ پڑتال کئے مصطفی باد کے کونسلر طاہر حسین کو پارٹی سے برخاست کردیا گا اور بندہ طاہر حسین ابھی تک سلاخوں کے پیچھے ہے، اس دنگا فساد میں درجنوں لوگ مارے گئے اور کئی مساجد شہید ہوگئے، اروند کجریوال یہ ایک ہندو شخص ہے اپنی اصلیت تو دیکھائے گا مسلمانوں کو ووٹ لینے کے لئے تو کوئی نہ کوئی حربہ اپنائے گا۔

دہلی وقف بورڈ کے اندر عجب طرح کی چپقلش ہے، وقف بورڈ کے ملازم الگ تنخواہ کا رونا رورہے ہیں، ائمہ کا تنخواہ کئی سالوں سے نہیں ملا ہے جس کی وجہ سے ائمہ کرام حالات سے دوچار ہیں، مہنگائی کے دور میں سب کے اپنے اخراجات ہیں، اس طرف توجہ نہ دے کر سرکار دوسری طرف شراب گھوٹالے میں گرفتار تھی، عام آدمی پارٹی نے اسمبلی انتخاب کے مدنظر ووٹروں کو لبھانے کے لئے مہیلا سمان یوجنا کے تحت ہر ماہ ۲۱۰۰ سو روپے دینے کا وعدہ کیا ہے جبکہ کانگریس نے ۲۵۰۰ روپے دینے کا اعلان کیا ہے، ملک کی عوام کو روزی، روٹی، نوکری، اچھی تعلیم، اسکول وکالج اور یونیورسیٹی چاہئے جب بچہ تعلیم یافتہ ہوگا روپے پیسے خود بخود ہوجائے گا بس ضرورت ہے کہ ریاستی اور مرکزی سرکار اپنے دل ودماغ کا استعمال کرکے ترقی تک صحیح معنی میں پہنچادے، بی جے پی کا ایم اے لے عام آدمی پارٹی کے خاتون وزیر اعلی آتشی سنگھ کے بوڑھے والدین کو گالی دینا اور برا بھلا کہنا بہت مہنگا پڑے گا، وہیں کانگریس کی ایم پی پرینکا گاندھی کے بارے میں کہا ہے کہ اوکھلا کی سڑکیں پرینکا گاندھی کے گال کی طرح بنادیں گے جو کہ بیہودہ قسم کی بات ہے اور بی جے پی گالی گلوج اور ای وی ایم مشین میں گربڑی کرکے ہی الیکشن جیتنے میں کامیاب ہو پاتی ہے۔

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل مارکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید

Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

اودھ نامہ

اعتراف خطا

گزرنے والا سال جاتے جاتے وہ اپنے دامن میں کچھ تلخ اور کچھ خوشگوار یادوں کو سمیٹ کر جاچکا۔ ہم نے ہر سال کی طرح جانے والے سال کو الوداع کہا اور آنے والے سال کو اس نیت سے خوش آمدید کہا کہ آنے والا سال نئی امیدیں اور نئی آرزوئیں، نئی خوشیاں اپنے دامن میں لے کر آئے اور ہر طرف امن وامان ہوا۔ ہماری گنگا جمنی تہذیب کی کمزور ہوتی جڑیں ایک بار پھر سے مضبوط ہوں اور منافرت اور تعصب کی فضا ایک بار پھر ہم آہنگی اور یکجہتی کی فضا میں تبدیل ہو۔ ہم ہر سال یہی کرتے ہیں اور انہی روایتوں کو دوہراتے ہیں۔ اور ہوتا وہی ہے جو ہونا ہوتا ہے۔ نئے سال میں کچھ نہیں بدلتا۔ بدلتا ہے اگر تو صرف ہماری دی واروں پر ٹنگے ہوئے کیلنڈر۔

جہاں تک ہمارے ملک کی سیاست اور سیاسی گلیھاروں کی بات کی جائے تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ 2024ء کے دوران ہندوستانی سیاست میں دستور کی حفاظت کا مسئلہ بلکہ مدعا اور معمار دستور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر فضا پر چھائے رہے۔ یہاں تک کہ عام انتخابات سے لیکر ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں بھی دستور اور اس کے تحفظ کا مسئلہ زور شور سے اٹھایا گیا، کہیں یہ مدعا کامیاب ہوا اور کہیں ناکام ہوگیا۔ کانگریس کی زیر قیادت انڈیا اتحاد نے دستور، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی وراثت اور دلتوں کو ملازمتوں، تعلیمی اداروں اور سیاسی شعبوں میں ریزرویشن کو بی جے پی اور آر ایس ایس سے خطرہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے حکمراں بی جے پی کو پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل کرنے سے روک دیا۔ الیکشن میں نقصان کو دیکھ کر حکمراں طبقے نے پالا بدلا اور خود کو بھیم راؤ امبیڈکر کا سب سے بڑا بھکت بنا کر پیش کرنے کی کششیں شروع کردیں۔ اور اچھے اچھے اور بڑے بڑے جملے سننے اور پڑھنے میں آئے۔ جن پر طرح طرح کے تبصرے بھی پڑھنے اور سننے کو ملتے رہے۔ لوک سبھا کے اندر بھی گرما گرم بحث ہوئی۔ یہاں تک کہ بی جے پی اور اس کے لیڈران پریشان ہوگئے کچھ نے بوکھلاہٹ کا شکار ہوکر عجیب وغریب بلکہ غیر شائستہ لب ولہجہ استعمال کیا اور نقصان اٹھایا، یہ الگ بات ہے کہ اسے اتنا نقصان نہیں اٹھانا پڑا جتنا کہ امیدیں لگائی گئیں تھیں ایسا محسوس ہورہا تھا کہ حکومت بدل جائے گی لیکن ایسا نہیں ہوا، ہاں اتنا ضرور ہوا کہ بی جے پی کو اکثریت نہیں مل سکی اور اسے حکومت میں بیٹھنے کے لئے بیساکھیوں کا سہارا لینا پڑا۔ اور یہ بیساکھی وہی بنیں جو پہلے انڈیا اتحاد کا بازو تھے۔ یعنی نتیش کمار اور چندرا بابو نائڈو۔ دونوں نے اپنے اپنے مفاد کی خاطر بھاجپا کا ساتھ دیا اور بھاجپا کی قیادت میں حکومت تشکیل پاگئی۔ بی جے پی جو اپنی مقبولیت کے نشے میں چور تھی اور ایدھیا مندر کا افتتاح کراسے یقین سے بھی زیادہ یقین تھا کہ وہ یوپی مین بڑی جیت حاصل کرلے گی اور اس طرح بھاجپا کا چار سو پار کا نعرہ شرمندۂ تعبیر ہوجائے گا۔ مگر اسے یوپی میں ہی جھٹکا لگا۔ ایسا جھٹکا کہ اسے ایدھیا اور اس کے اطراف میں بڑی ہار ملی جس کی امید اپوزین کو بھی شاید نہ رہی ہوگی چہ جائیکہ بھاجپا والوں کو۔ پھر یہ بھی ہوا کہ سارے ہندوستان نے دیکھا کہ بعد میں بی جے پی نے ہندوتوا کے مسئلہ پر دفاعی انداز اختیار کیا۔

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے جب لوک سبھا کا کوئی الیکشن دستور اور اس کی دفعات کے اردگرد لڑا گیا ہو۔ لوک سبھا انتخابات کی مہم میں جب اپوزیشن نے دستور کے خطرہ میں ہونے اور اس میں بنیادی تبدیلی کئے جانے کے خدشات کو انتخابی موضوع بنایا تب بی جے پی نے اچھی طرح محسوس کیا کہ اس کا ہندوتوا کا موضوع کمزور ہورہا ہے اور پھر وہ خود یہ کہنے پر مجبور ہوگئی کہ اپوزیشن جماعتیں عوام کو گمراہ کررہی ہیں۔ بی جے پی تو دور کی بات ہے اگر امبیڈکر بھی آجائیں تو دستور کو تبدیل نہیں کرسکتے۔ حالانکہ کئی بی جے پی لیڈروں نے متعدد مرتبہ اس بات کا اعلان کیا تھا کہ اس مرتبہ (2024 کے عام انتخابات میں) بی جے پی کو 400 سے زیادہ نشستیں حاصل ہوتی ہیں تو دستور تبدیل کردیا جائے گا۔ جس سے ان کے لیڈان منحرف ہوگئے۔

درج فہرست طبقات وقبائل اور دلتوں کو یہ اندیشہ ہونے لگا کہ اگر بی جے پی دستور تبدیل کرتی ہے تو جس دستور کے تحت انھیں مختلف شعبوں میں جو ریزرویشن دیئے جارہے ہیں وہ ختم کردیئے جائیں گے۔ جس سے اُن کی نہ صرف سیاسی شعبہ بلکہ دوسرے شعبوں میں بھی اہمیت گھٹ جائے گی۔ ایک اور اہم بات یہ رہی کہ انتخابی مہم کے دوران اپوزیشن نے جہاں دستور، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اور ریزرویشن کو انتخابی موضوع بنایا وہیں پارلیمانی انتخابات کے نتائج کے بعد اپوزیشن نے دستور اور ڈاکٹر امبیڈکر پر جاری بحث کو لوک سبھا میں پہنچادیا جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ پارلیمنٹ کے نومنتخب اپوزیشن ارکان نے ایوان کے اندر اور باہر اپنے ہاتھوں میں دستور اور اُس کی کاپیوں، معمار دستور کی تصاویر لے کر جے بھیم کے نعرے بلند کئے جس کی گونج سارے ملک میں سنی گئی۔

کہا جاسکتا ہے کہ انھی تبدیلیوں کے تحت آج کے اخبارات میں وزیر اعظم کے انٹویو کے اقتباسات شائع ہوئے ہیں جس میں وہ یہ کہتے نظر آرہے ہیں کہ وہ بھی انسان ہیں اور ان سے بھی خطا ہوسکتی ہے۔ ان کے اس اعتراف کے الگ الگ مطالب اور معانی نکالے جارہے ہیں۔ کوئی اسے بڑاپن کہہ رہا ہے اور کوئی ان کا پچھتاوا بتاتے ہوئے باقاعدہ انے معافیہ کا مطالبہ بھی کررہا ہے۔ لیکن یہ سیاسی لوگوں کے سیاسی جملے ہیں جس کا مطلب اپنے محل اور موقع پر بدل جاتا ہے۔ اگر مودی جی یہ اعتراف کیا ہے وضرور اس کے دوررس مطالب ہوں گے جو بعد میں سامنے آئیں گے۔

فرقتؔ کاکوروی کی شاعری

مجتبیٰ شمسی خالدی ظرفؔ کاکوروی

جو کہہ دیا وہ تو، ٹھہرا ہمارا فن اسرارؔ
جو کہہ نہ پائے، نہ جانے وہ بات کیا ہوتی
(شاعر: اسرار احمد ناروی عرف ابن صفی)

کاکوری سے دو اہم شخصیات صاحب ظرافتِ کی صورت میں ادب کے اُفق پر اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ طلوع ہوئیں اور ماحول کو خوش ذوقی ،شادمانی اور قہقہہ زار بناگئیں۔اوّل جناب سجادظہیر تھے، جن کو اُردو اَدب کے حلقوں نے ''شہنشاہِ ظرافت'' کا لقب دیا، اُنہوں نے معروف زمانہ مزاحیہ اخبار'' اودھ پنچ'' جاری کیا اور دوسرے غلام احمد فرقتؔ کاکوروی صاحب تھے۔فرقتؔ صاحب نے نہ صرف نثر ونظم دونوں میں مزاح کو اپنے زورِ قلم کا ہدف بنایا اور ملک گیر ستائش و شہرت حاصل کی بلکہ اُردو شاعری میں طنز ومزاح کا ایک نیا ''باب'' پیدا کیا، اُس کو سنوارا اور اس سے نئے ذخایرَ جن کو'' پیروڈی'' یعنی تحریف نگاری کہا جاتا ہے، (سادہ الفاظ میں'' مزحکہ خیز نقل'') کی اردو اَدب میں ایجاد کی۔

مخدوم زادہ جناب غلام احمد فرقتؔ، شیخ شوکت علی صاحب اور بی بی مہرو انساء کے یہاں ۱۸؍جون ۱۹۱۴ء کو قصبہ کاکوری میں پیدا ہوئے۔ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے بعد لکھنؤ یونیورسٹی سے اُردو اور تاریخ میں ایم۔اے مکمل کیا۔ ۱۷سال کی عمر میں ۱۹۳۱ء میں اپنے ماموں جناب انیس احمد عباسی صاحب کے اخبار''حقیقت'' کے نائب مدیر مقرار ہوئے۔ ۱۹۳۳ء سے ۱۹۳۷ء تک انگریزی اخبار'' کرسنٹ'' لکھنؤ کے لئے کام کرتے رہے۔ ۱۹۳۸ء میں خود اپنا اخبار'' صداقت'' کے نام سے شروع کیا لیکن کچھ عرصہ کے بعد سرکاری محکمہ اطلاعات سے وابستہ رہنے کے بعد حلیم مسلم کالج کانپور میں پروفیسر کی حیثیت سے مقرر ہوئے اور وہ دہلی عربک کالج میں ملازم ہوگئے۔آزادیِ وطن کی جدو جہد اور تحریک میں وہ آگے بڑھ بڑھ کر شریک ہوتے رہے۔ یہاں تک کہ اُنہیں جیل بھی جانا پڑا، لیکن اُنکا جذبہ ایثار متاثر نہ ہوا۔بی۔ایڈ کر لینے کی لگن اُن کو علی گڑھ لے گئی جہاں سے وہ کامیاب ہوکر واپس ہوئے۔لیکن وہ دمے کی مہلک بیماری میں مبتلا ہو گئے۔فرقتؔ صاحب کی شادی اُنکے حقیقی ماموں انیس احمد عباسی صاحب کی بیٹی بی بی رئیس بانو سے ہوئی جو ایک سلیقہ مند بیوی تھیں۔انھوں نے نہ صرف شریکِ حیات کا کردار کامیابی کے ساتھ ادا کیا بلکہ اُنکی ادبی خدمات میں بھی رفیق اور شریک رہیں۔اُنہوں نے نہ صرف اپنے رفیقِ حیات کی حد بھر ہمت افزائی کی بلکہ اچھے سامع اور قاری کی صورت میں بھی ہمشہ پیش پیش رہیں۔وہ فرقتؔ صاحب کی کامیابیوں کی سہی معنوں میں ضامن تھیں۔

فرقتؔ صاحب کی زندگی میں بے شمار نشیب وفراز آئے۔تمام مصایب کا مقابلہ اُنہوں نے ڈٹ کرکیا، نہ کبھی ہار مانی اور نہ عزت نفس کو کسی غیر کے روبہ رو مجروح ہونے دیا۔وہ خود اپنی تصنیف کردہ کتاب'' ناروا میں لکھتے ہیں کہ'' پانچ سال کا تھا کہ باپ کے سایہ عاطفت سے محروم ہوگیا، اُنکے بعد زمانے کی ستم ظریفیوں کا شکار رہا۔قدم قدم پر آلام ومصایب ہاتھ باندھے کھڑے تھے۔'' والد صاحب کے انتقال کے بعد ۳ چھوٹے بھائیوں اور ایک بہن کی ذمہ داری بھی اُنکے کمزور کندھوں پر آن پڑی۔ناروا میں ہی'' زندگی کی کروٹوں'' کے عنوان سے اپنے حالات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔'' میری زندگی کیا ہے، ایک آزاد نظم ہے، جس میں نہ قافیہ ہے، نہ ردیف، نہ پابندیاں ہیں، نہ بندشیں، نہ کیف ہے نہ سرور، ایک لنگڑی کسر کا سوال ہے، جو منفی سے شروع ہوتا ہے، پھر بریکٹ آتے ہیں، پھر مثبت اور منفی کے نشانات ہیں اور آخر میں بڑے بڑے اعداد میں جو دور تک ایک دوسرے سے ضرب ہوتے چلے گئے ہیں۔اس کٹھن کسر کے سوال کے شروع میں منفی کا نشان ۔ ناطقہ سر بہ گریباں ہے اُسے کیا کہیے ؟''۔

جب شہنشاہِ غزل جگرؔ مرادابادی اپنی جادو نگاری کے ساتھ لکھنؤ کے شاعروں کے سامنے لکھنؤ کے مشاعروں میں ظاہر ہوئے اُس وقت تک فرقتؔ صاحب ایک باکمال نثر نگار اور با جمال شاعر کی حیثیت سے معروف ہو چکے تھے اور مشاعروں میں اپنے اُستاد آرزوؔ لکھنوی کے ساتھ بیٹھا اور کلام سنایا کرتے تھے اپنے تحریر کردہ ایک مضمون میں اُنھوں نے خود جگرؔ صاحب کی اولیں آمد کو بیان کیا ہے۔واضح رہے کہ اُس وقت لکھنؤ کے ادبی ماحول میں آرزوؔ لکھنوی کا طوطی بولتا تھا۔

کوئی ادبی رسالہ ایسا نہیں تھا جس میں فرقتؔ صاحب کے مضامین نہ چھپتے ہوں۔ایک طرف اُن کی نظر وطنِ عزیز میں مسلط افلاس، بدحالی، حصولِ علم کی

جب شہنشاہِ غزل جگرؔ مرادابادی اپنی جادو نگاری کے ساتھ لکھنؤ کے شاعروں کے سامنے لکھنؤ کے مشاعروں میں ظاہر ہوئے اُس وقت تک فرقتؔ صاحب ایک باکمال نثر نگار اور با جمال شاعر کی حیثیت سے معروف ہو چکے تھے اور مشاعروں میں اپنے اُستاد آرزوؔ لکھنوی کے ساتھ بیٹھا اور کلام سنایا کرتے تھے اپنے تحریر کرہ ایک مضمون میں اُنھوں نے خود جگرؔ صاحب کی اولیں آمد کو بیان کیا ھے۔ واضح رھے کہ اُس وقت لکھنؤ کے ادبی ماحول میں آرزوؔ لکھنؤی کا طوطی بولتاتھا۔

سہولتوں کی کمی سے پیدا دِگرگوں حالات پر تھی تو دوسری طرف وہ اپنے معاشرے میں ان حالات سے پیدا کردہ کمیوں، خامیوں اور کمزوریاں کو ہمدردی، انسان دوستی اور ہموطنی کے جذبات سے مغلوب ہوکر اصلاح کرنا چاہتے تھے۔اس لیے اُنھوں نے اپنی تمام فکروں، قلبی صدموں ، بیماری اور آذار پر خاک ڈال کر دوسروں کو مسرت فراہم کرنیکے لئے طنز ومزاح کی طرف اپنے زورِ قلم کا رُخ موڑ دیا۔فرقتؔ صاحب کے اِخلاص قلبی کو واضح کرنے کے لئے معراج الدین خسروؔ کاکوروی کا مندرجہ ذیل قطعہ ان کے حسب حال معلوم ہوتا ہے۔

اُس کے دامن کی ہوا، کا ہے لقب بادِ بہار
جب یہ چل جائیگی، گُل چاک گریباں ہونگے
کاش! آئین جنوں میں بھی، یہ لکھا ہوتا
جن کے دل چاک ہیں، وہ چاک گریباں ہونگے

بقول صاحب سخنوانِ کاکوری، مرحوم حکیم نثار احمد علوی صاحب کے،'' ظرافت نگاری ایک مشکل فن ہے، ذراسی لغزش سے ظرافت، رکاکت اور ابتذال تک پہنچ جاتی ہے، ایک بلند پایہ ظرافت نگار بنے کے لئے پہلی شرط یہ بھی ہے کہ وہ شوخ طبع ہی نہیں، بلکہ نکتہ فہم اور نکتہ سنج بھی ہو۔اُس کا مشاہدہ قوی اور تخیل بلند ہو۔ان پیمانوں پر اگر ہم دیکھیں تو فرقت صاحب کو پورا پاینگے۔'' فرقتؔ صاحب کی اٹھ کتابیں تباع شدہ موجود ہیں۔ (۱) مداوا (۲) ناروا (۳) قدمچے)۴(غالب خستہ کے بغیر (۵) کفِ گل فروش اور (۶) صیدوحدف (۷) اردو ادب میں طنز ومزاح جو ایک معرکہ الآرا تصنف دو جلدوں میں ہے۔

فرقتؔ صاحب کے ہم عصر طنز ومزاح نگاروں میں رشید احمد صدیقی، عظیم بیگ چغتائی، شوکت تھانوی، پطرس بخاری، کنہیالال کپور، سعادت حسن منٹو، عصمت چغتائی، شوق بہرائچی اور سید محمد جعفری شامل تھے۔ان سب سے اُنکے ذاتی مراسم بھی تھے۔

سنجیدہ شاعری کا نمونہ کلام:

اشعار

میں دامانِ حوادس پر، مچل جاؤں، تو کیا ہوگا
غم ہستی سے بھی آگے، نکل جاؤں تو کیا ہوگا
وہ ذرّے جن کو تیرے، آستاں کا فخر حاصل ہے
میں اُن ذرّوں میں ذرہ بن کے ڈھلجاؤں تو کیا ہوگا
جنوں انگیزیاں جب در پئے ،صحرا نوردی ہوں
سنبھلنے کو جو کہتے ہو، سنبھل جاؤں تو کیا ہوگا
وہ نغمے، جن کو تم، کچھ، مسکرا کر گنگناتے ہو
میں اِن پر کیف نغموں میں، بدل جاؤں تو کیا ہوگا

نظم۔موت

کیا کہوں گردش گردشِ تقدیر یہاں لے آئی
بخت برگشتہ کی تحریر یہاں لے آئی
میری ایک لغزشِ تقصیر یہاں لے آئی
اپنی تقصیر پہ دو اشک بہالوں تو چلوں
یہ وہ بستی ہے، جہاں کوئی بھی دم ساز نہیں
ہم نوا کوئی نہیں، کوئی بھی، دم ساز نہیں
نام ہی، نام ہے، یہ بارگہہ ناز نہیں
داستانِ غم فرقتؔ کو سنالوں تو چلوں
میری ہستی میں، کوئی کیف نہیں، آب نہیں
سازِ خاموش ہے، جس کا کوئی مضراب نہیں
سننے والوں میں مرے ضبط کی اب تاب نہیں
ابھی جلتا ہوں، ذرا ہوش میں آلوں تو چلوں
اے مرے! نطق ٹھہر جا، ابھی خاموش نہ ہو!
بادۂ شوقِ ملاقات میں مدہوش نہ ہو!
میرے ماتم میں، مرے غم میں، سیہ پوش نہ ہو!
شمعِ ناکامی عالم کو، بجھالوں، تو چلوں
آج دیوانہ ہی، خاموش ہوا جاتا ہے،
سارا ویرانہ ہی، خاموش ہوا جاتا ہے،
اب تو غم خانہ، ہی خاموش ہوا جاتا ہے،
پاسبانِ درِ زنداں کو منالوں تو چلوں!

نمونہ کلام (طنز ومزاح):

قطعہ

آزادیِ وطن

نہرو کے قول وفیل، نہ جنتا کا پاس ہے
مجنوں جو مرگیا ہے، تو جنگل اُداس ہے
رشوت ستانیوں کا ہے، چہرے پہ بانکپن
پتھر بندھے ہیں پیٹ پر، جنتا ہے باکفن
ہے نام اس کا دہر میں'' آزادیِ وطن''!

نظم: ٹیکس

عاشق کی آہ وزاری پہ، نالوں پہ ٹیکس ہو
سب مہوشوں پہ، ماہ جمالوں پہ ٹیکس ہو
گر زلف تا کمر ہے تو، بالوں پہ ٹیکس ہو
ہوں گر سرخ گال، تو گالوں پہ ٹیکس ہو
ہو قاتلانہ چال، تو پیسے ادا کرو!
ورنہ، جہاں پڑے ہو، وہیں پر پڑے رہو
اُپنوں پہ، اور پرایوں پہ، ہر آئے گئے پہ ٹیکس
ہر ذائقہ پہ ٹیکس ہے، اور، ہر ہر مزے پہ ٹیکس
پوری کباب، قورمے، اور، کوفتے پہ ٹیکس
جیتے جیے پہ، ٹیکس ہے، مرتے مرے پہ ٹیکس
کانٹوں پہ جب قبائے چمن ٹانکنے لگے
اہلِ چمن! جزا کی دعا مانگنے لگے
غمزوں کی دل فریبی پہ، اور دل لگی پہ ٹیکس
بے مائیگی پہ ٹیکس ہے، اور مفلسی پہ ٹیکس
بے چارگی پہ ٹیکس ہے، اور بے بسی پہ ٹیکس
ان ٹیکسوں پہ جو، ہنسے، اسکی ہنسی پہ ٹیکس
دلہا دلہن کے پاس جو آئے، وہ، دے رقم
کتنے قسم کے ٹیکس بنے، کہ اللہ کی قسم!
عاشق کا اس زمانے میں، وہ پتلا حال ہے
اب مفلسی میں عشق بھی کرنا محال ہے
کوچہ میں اُس کے ٹیکس کا، ٹھہرا سوال ہے
''مرے'' بغیر ٹیکس نہ دیے، کس کی مجال ہے
مُردا پڑا رہے گا نہ دفنایا جائے گا
پروانہ لکھ کے ٹیکس کا جب تک نہ آئے گا

اُفسوس صدٗ افسوس کہ ۱۳؍جنوری ۱۹۷۳ء کو جب کہ فرقتؔ صاحب الہٰ باد سے تن وتنہا ایک مشاعرہ میں شرکت کر کے لکھنؤ واپس آرہے تھے، انکی روح اپنے خالقِ حقیقی سے جاملی۔اس طرح اُنکے دل کی ۵۹ کی بے قراریوں کو قرار آ گیا فرقتؔ صاحب نے ہی یہ شعر کہا تھا کہ ؎

مٹ مٹ کے صبح وشام کئے جارہا ہوں میں
ہر غم کا احترام کئے جا رہا ہوں میں

اپنے غموں سے بے پرواہ ہو کر دنیا کو مسرتیں پہنچانے والے بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔اور جنہوں نے یہ زادِ راہ کمائی، وہ، اُنکے لئے دوسرے عالم کے سکون، خوشی اور مغفرت کی، انشااللہ ضامن ہوگی ۔انکی طرف سے اس مقام پر داغ دہلوی کے الفاظ میں یہ لکھا جائے تو بیجا نہ ہوگا ؎

ہم نے آ نکے سامنے اوّل تو خنجر رکھدیا
پھر کلیجہ رکھدیا، دل رکھدیا، سر رکھدیا

افسوس صد افسوس کہ ۱۳؍جنوری ۱۹۷۳ء ایک مشاعرہ سے واپسی کے سفر میں جب وہ تنہا الہ آباد سے لکھنؤ واپس آرہے تھے

☆☆☆☆☆

”منظر منظر زندگی“ ایک تجزیاتی مطالعہ

(شارق عدیل کی شعری کائنات)

زیر مطالعہ کتاب ”منظر منظر زندگی“ کا انتساب محترم مامون ایمن اور ان کی اہلیہ شایستہ سید ایمن کے نام ہے۔ کتاب 2023ء میں شائع ہوئی ہے اور 248 صفحات پر مشتمل ہے۔ مسکان پرنٹرس، علی گڑھ نے شائع کیا ہے۔ نظموں کے اس مجموعہ میں خماسی، پابند نظم، معریٰ نظم، آزاد نظم، نثری نظم، تضمینی نظم، سہ مصری نظم مثلثی شامل ہے۔ ”گفتنی“ کے عنوان سے پروفیسر مناظر عاشق ہرگانوی (مرحوم) شارق عدیل کے نظمیہ شاعری کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ شارق عدیل کی نظموں میں شدید خلش ہے۔ ایک مسلسل تلاش ہے۔ ایک پیہم جستجو ہے۔ آرزوئوں کا سوز ہے۔ اور تمنائوں کا گداز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیشتر نظموں میں ماضی کے واقعات پر صراحتہً اور اشارۃً روشنی ملتی ہے۔ اور حال بھی بے پناہ انداز میں اجاگر ہوتا ہے۔ آج کا عالمی ماحول متضاد اور متخالف ہے۔ شارق عدیل نے تضمینی شاعری بھی کی ہے۔ ایسی نظموں میں زمانی ساخت اور کردار کی ناآسودگی دیکھی جاسکتی ہے۔

ڈاکٹر احسان عالم

منظر منظر زندگی بولے ہے دن رات
دیوانوں سے کیجئے دیوانوں کی بات

یہ شعر ہے حفیظ الرحمن کا ہے جنہیں دنیائے شعر وادب شارق عدیل کے نام سے جانتی ہے۔ان کا تعلق مارہرہ، ایٹہ، اتر پردیش سے ہے۔ موصوف کی کئی کتابیں مثلاً ''دھنک'' (شعری مجموعہ)، ''آہٹ'' (اردو میں غزلیات اور موشّح نما غزلیات کا مجموعہ)، ''فصیل'' (پابند، آزاد، معریٰ، نثری اور تضمینی نظموں پر مشتمل مجموعہ)، ''قشقہ'' (غیر مسلم قلم کاروں کے فکر وفن سے متعلق مضامین کا مجموعہ)، ''کرب زار'' (شعری مجموعہ)، ''زاویۂ نگاہ'' (تنقیدی مضامین کا مجموعہ)، ''حرف نور'' (مضامین کا مجموعہ)، ''وحشی سعید اور فن افسانہ نگاری'' (فکشن سے متعلق مجموعہ) اور پیش نظر شعری مجموعہ ''منظر منظر زندگی'' شائع ہو کر قارئین اور ناقدین ادب سے داد وتحسین وصول کر چکی ہیں۔

زیر مطالعہ کتاب ''منظر منظر زندگی'' کا انتساب محترم مامون ایمن اور ان کی اہلیہ شایستہ سید ایمن کے نام ہے۔ کتاب 2023ء میں شائع ہوئی ہے اور 248 صفحات پر مشتمل ہے۔ مسکان پرنٹرس، علی گڑھ نے شائع کیا ہے۔ نظموں کے اس مجموعہ میں خماسی، پابند نظم، معریٰ نظم، آزاد نظم، نثری نظم، تضمینی نظم، سہ مصری نظم مثلثی شامل ہے۔

''گفتنی'' کے عنوان سے پروفیسر مناظر عاشق ہرگانوی (مرحوم) شارق عدیل کے نظمیہ شاعری کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ شارق عدیل کی نظموں میں شدید خلش ہے۔ ایک مسلسل تلاش ہے۔ ایک پیہم جستجو ہے۔ آرزوؤں کا سوز ہے۔اور تمناؤں کا گداز ہے۔یہی وجہ ہے کہ بیشتر نظموں میں ماضی کے واقعات پر صراحتہً اور اشارۃً روشنی ملتی ہے۔اور حال بھی بے پناہ انداز میں اجاگر ہوتا ہے۔ آج کا عالمی ماحول متضاد اور متخالف ہے۔شارق عدیل نے تضمینی شاعری بھی کی ہے۔ایسی نظموں میں زمانی ساخت اور کردار کی نا آسودگی دیکھی جاسکتی ہے۔

''منظر منظر زندگی'' کے شاعر شارق عدیل ''اپنی بات'' میں لکھتے ہیں کہ ''منظر منظر زندگی'' میں بھی تحریر کردہ اصناف کے ساتھ تین اور تجرباتی شعری اصناف کو شامل کیا گیا ہے۔تنکا، ایک جاپانی شعری صنف ہے جو ہائیکو کے گھرانے سے ہی تعلق رکھتی ہے۔

کتاب کا آغاز ''خماسی'' سے ہوتا ہے۔ پانچ مصرعے کی اس نظم میں شارق عدیل نے حمد اور نعت بھی کہی ہیں۔ حمد میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے شاعر کہتے ہیں:

ذات سے اپنی تنہا ہے تو
ہو کے مختار اکیلا ہے تو
اے خدا یہ زمیں آسماں
تیری قدرت کے ہیں سب نشاں
تو ہی ہے کارساز جہاں

اللہ کا ذکر ہو اور ان کے محبوب سرور کائنات محمد مصطفیٰ ﷺ کا تذکرہ نہ ہو یہ کیسے ممکن ہے۔خماسی کے پیرائے میں نعت پاک پیش کرتے ہوئے شارق عدیل کہتے ہیں:

سیرت کی بے مثال مثالوں میں ڈوب کر
سرکار وجہاں کے خیالوں میں ڈوب کر
لکھنی ہے نعت ہے مجھ کو اجالوں میں ڈوب کر
کردے عطا وہ جذبۂ اظہار اے خدا
بن جائے جو بھی لکھوں وہ شہکار اے خدا

شارق عدیل نے ''وقت دعا'' کے عنوان سے ایک خماسی کہی ہے جس میں موصوف اللہ کے حضور دعا گو ہیں کہ آج مسلمان نازک حالات سے گزر رہے ہیں۔ان پر ان کے اعمال کی وجہ سے عذاب بر پا ہے۔کوئی رہبر نظر نہیں آتا ہے۔ جب کسی قوم کا کوئی رہبر نہیں ہوتا تب اس کا شیرازہ بکھر جاتا ہے۔ ہر سو فساد کا غلبہ ہے۔ ایسے حالات میں اللہ سے دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہماری اداسیوں کا ازالہ دعا اور اپنے اعمال میں تبدیلیوں سے ہی ممکن ہے۔اس لئے شاعر کہتا ہے:

عجب ہیں برق وشرر کے منظر بکھر رہی ہیں اداسیاں سی
عذاب منڈلا رہا ہے سر پر بکھر رہی ہیں اداسیاں سی
ہے کوئی حامی نہ کوئی رہبر بکھر رہی ہیں اداسیاں سی
فساد برپا ہے شہر بھر میں نجات کا ہے یہی طریقہ
کرو لبوں پر دعا منور بکھر رہی ہیں اداسیاں سی

صرف پانچ مصرعوں میں شارق عدیل نے بڑی بات کہنے اور ایک نمایاں پیغام دینے کی کوشش کی ہے۔ ''عظمت کردار'' کے عنوان سے ایک خمسہ میں شاعر اپنے دلی احساسات وجذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اب زمانہ بدل رہا ہے لہٰذا پرانے رسم ورواج کو چھوڑ دو۔ اپنے نبی محمد مصطفیٰ ﷺ کو اپنا رہبر بنالو اور ان کے بتائے ہوئے راستوں پر چلو۔معاشرے سے برائی مٹاؤ اور علم کی دولت کو پھیلانے کی کوشش کرو۔ان شاء اللہ زمانہ تمہاری عزت کرے گا ، اور عزت کی وجہ تمہارا کردار بلند ہوگا۔اپنے احساسات کی ترجمانی شعری پیکر میں اس طرح کرتے ہیں:

قدیم رسموں سے آؤ باہر زمانہ کروٹ بدل رہا ہے
کرو عقیدت پہ بحث کھل کر زمانہ کروٹ بدل رہا ہے
بنالو اپنے نبی ﷺ کو رہبر زمانہ کروٹ بدل رہا ہے
معاشرے سے مٹا کے رکھ دو ہر اک تو ہم ہر اک جہالت
زمانہ خود ہی کرے گا عزت تمہارے کردار کی بدولت

پابند نظموں کے باب میں شارق عدیل نے کئی عمدہ نظمیں کہی ہیں۔ اس فارمیٹ میں حمد، نعت، دعا، شہر مدینہ، حدوں سے اپنی، خواہش، غزل کے عنوان سے نظمیں کہی ہیں۔ایک نظم ''ماں'' کے عنوان سے ہے۔ ماں ایک ایسا پاکیزہ رشتہ ہے جس سے انسان ذہنی سکون پاتا ہے۔اس کی دعاؤں کے صدقے انسان بڑی سے بڑی مصیبتوں سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔عظیم ہستی ماں کی محبت میں شاعر کا دل کہہ اٹھتا ہے:

نفرت سے انجان ہے پیارے ماں کی محبت کی ممتا
رب کا اک احسان ہے پیارے ماں کی محبت کی ممتا
جس سے جہاں کے غم ٹکرا کر پارہ پارہ ہوجاتے ہیں
اک ایسی چٹان ہے پیارے ماں کی محبت کی ممتا
تنہائی میں بیٹھ کر اس سے پہروں باتیں کرتا ہوں میں
میرا تو ایمان ہے پیارے ماں کی محبت کی ممتا

باب سوم معریٰ نظموں سے آراستہ ہے۔اس باب میں رب دو عالم، روشن سبیل، یگوں یگوں سے، اَنا کی گرفت ، دیکھ کر ریاکاری ، تنہائی کا کرب ، خزاں کی سہیلیاں، ذرا ٹھہرو، مہیب منظر، یارب یقیں دلادے، آواز دیتا رہتا ہوں، المیہ، بیتا ہوا کل، کبھی سوچا ہے، یادوں کے دریچے، مدتوں بعد، اندر کی آواز اور خود غرض وغیرہ نظمیں شامل ہیں۔

''دیکھ کر ریاکاری'' ایک عمدہ نظم ہے جس میں حالات حاضرہ کی عکاسی کی گئی ہے۔شاعر کہتا ہے کہ گر کوئی انسان غور سے اپنے سماجی زندگی کا مطالعہ کرے تو وہ پائے گا کہ اپنے ہوں یا پرائے دنیا میں اداکاری کا بول بالا ہے۔ان حالات کو دیکھ کر ذہن کافی پریشان ہونے لگتا ہے۔اپنے شعری انداز میں وہ کہتے ہیں:

خود غرض زمانے کی
دیکھ کر ریاکاری
اپنے اور پرایوں کی
سوچ کر اداکاری
ذہن تلملائے گا
تب ضرور سوچو گے
شمع زندگی کو ہم
خود ہی اب بجھا ڈالیں
سارے غم مٹا ڈالیں

باب چہارم آزاد نظموں سے مزین ہے۔پہلی نظم کا عنوان ہے ''بے معیار زندگی''۔شارق عدیل نے بے معیاری ہوتی زندگی کا نقشہ بڑے ہی خوبصورت انداز میں کھینچا ہے۔وہ کہتے ہیں کہ زندگی صرف رفتار اور بازار کا نام نہیں بلکہ زندگی ایک کردار کا نام ہے۔جس میں رشتے کے پاسداری ہو، ایثار اور قربانی کا جذبہ ہو ورنہ انسان اور حیوان میں کیا فرق رہ جائے گا۔اپنے فکر کو شعری جامہ پہناتے ہوئے کہتے ہیں:

دورتی بھاگتی زندگی/ شہر کی زندگی سے مجھے/ کچھ شکایت نہیں ہے/
مگر صاحبو!/ زندگی صرف رفتار ہی تو نہیں/ زندگی صرف بازار ہی تو نہیں/
زندگی ایک کردار ہے/ جس میں ایثار ہے/ جس میں معیار ہے/
جس میں رشتوں کی شائستہ مہکار ہے

اس کے علاوہ روشنی کی انتہا، صفائی کرم چاری، ڈرون حملے، عمر کے آخری لمحے سے، آس بھرا کوما، مرے ہمدم، سیلاب، بولو آخر کچھ تو بولو، خدا قائم رکھے، زوال ارتقاء، ماضی کے جھروکے سے، ظلم کے سائے، قرآن، ووٹ کی خیرت، تنہائی کا صحرا، ایک احساس، مجھ کو آواز دے، ابھی فرصت نہیں جاناں، کھوج ہے چھوٹی، سنگم مسرت اور خوف کا، فکر، عبرت ناک لمحے، ہجرت کے دکھ، ٹیکسی، زندہ لاشیں، بہت زمانے کے بعد۔۔۔۔۔، واپس کردو، روشنی سے لکھا کرو، کسک، یادوں کا مسکن وغیرہ نظمیں ہیں۔

باب پنجم میں نثری نظمیں ہیں۔اس باب میں ایک نظم ''دوڑ'' کے عنوان سے ہے۔اس شارق عدیل کہتے ہیں کہ انسانی زندگی دوڑ دھوپ سے تعلق رکھتی ہے۔وقت کی رفتار بہت تیز ہے۔ جو اس رفتار کے ساتھ چلتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے ورنہ ماضی کے بوسیدہ کھنڈروں میں گم ہوکر رہ جاتا ہے۔وہ کہتے ہیں:

وقت کی رفتار بہت تیز ہے
اس کے ہمراہ چلنے کے لئے
دوڑ ناضروری ہے
اور اگر
تم دوڑنے کے ہنر سے
واقف نہیں ہو تو لوٹ جاؤ
اپنے ماضی کے/ بوسیدہ کھنڈر میں

''شہکار'' کے عنوان سے ایک نثری نظم ہے۔اس نظم میں شاعر نے خدا کے عظیم شہکار انسان کے بارے میں گفتگو کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے انسانوں کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اس کے عنایات کا شکریہ ہر حال میں ادا کریں، اس کی مہربانیوں کو قبول کریں۔شاعر کہتے ہیں:

خدا کا عظیم شہکار
یعنی انسان
نقص وخوبی سے
بالاتر نہیں
اس لئے
اپنے خالق کی طرح
جب یہ تخلیق پر مائل ہوتا ہے
تو ہمیں چاہئے
کہ ہم اس کے فن پاروں کو
نقص وخوبی سمیت قبول کریں

کتاب کا چھٹا باب تضمینی نظموں سے سجایا گیا ہے۔ پہلی نظم ''تضمین بر شعر شہر یار'' کے عنوان سے ہے۔ معروف شاعر شہر یار کہتے ہیں ''گھر کی تعمیر تصور ہی میں ہوسکتی ہے''، ''اپنے نقشے کے مطابق یہ زمیں کچھ کم ہے'' اس زمین میں شارق عدیل کہتے ہیں:

میرے افکار وخیالات کو یارب تو نے
وسعت اس درجہ عطا کس لئے فرمادی ہے
گھر کی تعمیر کا جب جب بھی خیال آتا ہے
بس یہی سوچ کے دل میرا ابجھا جاتا ہے

معروف ادیب و شاعر نذیر فتح پوری کہتے ہیں ''میں خوش ہوں اپنے پسینے کی چند بوندوں پر۔مرا خدا مجھے رزق حلال دیتا ہے'' اسی معنویت سے لبریز شارق عدیل کے یہ اشعار ملاحظہ ہوں:

ابھی تلک ہوں صعوبت کے راستے پر رواں
مگر حیات کو رسوا نہیں کیا میں نے
اسی صفت نے رکھا ہے یقیں کو تابندہ
کہ محنتوں سے کنارا نہیں کیا میں نے

معروف فلمی شاعر گلزار کہتے ہیں ''جب بھی یہ دل اداس ہوتا ہے۔جانے کون آس پاس ہوتا ہے'' کی تضمین میں شارق عدیل کہتے ہیں:

اس عجب کیفیت کے عالم میں
ایک مدت سے جی رہا ہوں میں
زہر یادوں کا پی رہا ہوں میں
پھر بھی زندہ ہوں کس لئے یارب

کتاب کے باب ہفتم میں سہ مصرعی نظم مثلثی کو شامل کیا گیا ہے۔صرف تین مصرعی نظم مثلثی کے حوالے سے بھی شارق عدیل نے ایک پیغام دینے کی کوشش کی ہے۔ یقیناً یہ کام عام نظموں سے اور غزلوں سے انفرادیت رکھتی ہے۔چند مثلثی ملاحظہ ہوں:

خواب مجھ سے ہوئے ہیں شرمندہ
زخم تعبیر جب بھی کھایا ہے
زندگی کا مذاق اڑایا ہے

☆☆

تجھ سے مانوس ہوگئے ہم بھی
غم کی راہوں میں کھوگئے ہم بھی
ہم کہ اب میکدے کی زینت ہیں

☆☆

آخر میں حماد انجم، ڈاکٹر آفاق فاخری، تفضیل احمد، عشرت ظفر، ڈاکٹر آفاق عالم صدیقی ، کوثر صدیقی کے تاثرات ہیں جو شارق عدیل صاحب کی دیگر کتابوں پر تحریر کئے گئے ہیں۔

شارق عدیل کی کتاب ''منظر منظر زندگی'' کے مطالعہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ نظموں کے مختلف پیرائے میں شاعر نے اہم باتیں کہنے کی کوشش کی ہے۔سماجی، سیاسی، تہذیبی حالات پر نظر رکھنے کے ساتھ کئی پیغامات بھی پوشیدہ ہیں۔

☆☆☆

پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ
Mob: 9431414808

دہلی میں جرائم کا سلسلہ جاری، فائرنگ اور چاقو زنی سے خوف وہراس

نئی دہلی۔ملک کی راجدھانی دہلی میں جرائم کی وارداتیں مسلسل خوف وہراس پھیلا رہی ہیں۔ جمعہ کی رات شمال مشرقی دہلی میں دو الگ الگ واقعات میں ایک نابالغ کو گولی ماردی گئی جبکہ دوسرے واقعے میں دو افراد پر چاقو سے حملہ ہوا، جس میں ایک شخص ہلاک ہوگیا اور دوسرا شدید زخمی ہے۔ ان واقعات کے بعد علاقے میں خوف و دہشت کا ماحول ہے۔ پہلا واقعہ سیلم پور کے بی بلاک کی جامع مسجد کے پاس پیش آیا۔ نابالغ کے اہل خانہ کے مطابق وہ کھانے کے بعد باہر ٹہلنے گیا تھا کہ اچانک کچھ بدمعاشوں نے اسے گھیر لیا اور پیسے مانگے۔ نابالغ کے انکار پر بدمعاشوں نے اسے گولی ماردی اور کئی گولیاں چلانے کے بعد موقع سے فرار ہو گئے۔ زخمی نابالغ کو ابتدائی طور پر جگ پرویش چندر اسپتال پہنچایا گیا، لیکن حالت بگڑنے پر اسے جی ٹی بی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ زخمی نابالغ کے والد یامین نے بتایا کہ ان کے بیٹے کی کسی سے دشمنی نہیں تھی۔

شیوسینا (یو بی ٹی) بلدیاتی انتخابات میں اکیلے ہی حصہ لے گی: سنجے راوت

ناگپور۔(یو این آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما سنجے راوت نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی آئندہ بلدیاتی انتخابات میں اکیلے ہی حصہ لے گی۔ انہوں نے یہ بات ہفتہ کے روز نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہی۔ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے واضح کیا کہ آئی این ڈی آئی اے اتحاد اور مہاوکاس اگھاڑی کا اتحاد صرف لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات تک محدود تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک اتحاد میں انفرادی جماعتوں کے کارکنوں کو مناسب مواقع نہیں ملتے، جو تنظیمی ترقی میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم اپنی طاقت پر ممبئی، تھانے، ناگپور اور دیگر میونسپل کارپوریشنوں، ضلع پریشدوں اور پنچایتوں کے انتخابات لڑیں گے۔ سنجے راوت نے کہا کہ پارٹی سربراہ ادھو ٹھاکرے نے انہیں اشارہ دیا ہے کہ شیوسینا (یو بی ٹی) کو اکیلے انتخابات میں حصہ لینا چاہیے۔ ریاستی اسمبلی میں مہاوکاس اگھاڑی کی شکست پر الزام تراشی کے حوالے سے کانگریس کے رہنما وجے وڈیٹوار پر تنقید کرتے ہوئے راوت نے کہا کہ جو لوگ اتحاد میں رہ کر اتفاق رائے اور سمجھوتے پر یقین نہیں رکھتے، انہیں اس میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ راوت نے مزید کہا کہ انڈیا بلاک کے بعد لوک سبھا انتخابات کے کسی بھی اجلاس کا انعقاد نہیں کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انڈیا بلاک میں ایک بھی کنوینر مقرر نہیں کیا جاسکا، اور کہا کہ "یہ اچھا نہیں ہے۔

ہندوستانی روبوٹک سسٹم نے 286 کلومیٹر دور سے انجام دی کامیاب سرجری

نئی دہلی: ہندوستانی ساختہ سرجیکل روبوٹک سسٹم ایس ایس آئی منترا نے 286 کلومیٹر کی دوری سے ٹیلی روبوٹک سرجری انجام دے کر طب کی دنیا میں تاریخ رقم کی ہے۔ اس جدید ترین ٹیکنالوجی کی مدد سے دور سے دو کامیاب روبوٹک کارڈیک سرجریاں مکمل کی گئیں۔ ڈاکٹر سدھیر سریواستو نے گڑگاؤں میں بیٹھ کر ایس ایس آئی منترا 3 سرجیکل روبوٹک سسٹم کی مدد سے جے پور کے منی پال اسپتال میں آپریشن کیے۔ پہلا آپریشن انٹرنل میمری آرٹری ہارویسٹنگ تھا، جسے محض 58 منٹ میں مکمل کیا گیا، جب کہ دوسرا آپریشن روبوٹک بیٹنگ ہارٹ ٹی ای سی اے بی تھا، جو کارڈیک سرجری کی سب سے مشکل اقسام میں سے ایک ہے۔ ان پیچیدہ سرجریوں میں تاخیر کا وقت صرف 35 سے 40 ملی سیکنڈ رہا، جس سے انقلابی سائنسی پیش رفت اور تکنیکی مہارت کا مظاہرہ ہوا۔ ڈاکٹر سدھیر سریواستو، جو ایس ایس انوویشن کے بانی اور سی ای او ہیں، نے کہا، "ٹیلی روبوٹک سرجری کی صلاحیتوں سے ہم جغرافیائی رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے بہترین طبی سہولیات فراہم کر سکتے ہیں۔ ہندوستان جیسے ملک کے لیے، جہاں دیہی آبادی اور صحت کی سہولتوں میں بڑا فرق ہے، یہ انقلابی قدم ثابت ہوگا۔ جے پور کے منی پال اسپتال میں کارڈیک سرجری کے سربراہ ڈاکٹر للت ملک نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی فاصلاتی رکاوٹوں کو دور کر کے مریضوں کو جدید اور وقت پر طبی مداخلت فراہم کرتی ہے۔ ایس ایس انوویشن کا تیار کردہ ایس ایس آئی منترا 3 دنیا کا واحد روبوٹک سسٹم ہے۔

روپے کی قدر گھٹنے پر کانگریس کا مرکز پر حملہ

'ایک بار پھر روپیہ گر گیا ھے، لیکن نریندر مودی کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا'

نئی دہلی۔ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر لگاتار گرتی جارہی ہے۔ 11 جنوری کو ایک ڈالر کی قدر 86.20 روپے کے برابر آ گئی جو کہ اب تک کی سب سے نچلی سطح ہے۔ اس معاملے میں کانگریس نے مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ ایک ویڈیو گرافکس کے ذریعہ کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ انھیں عوام کی پریشانیوں سے کوئی مطلب نہیں ہے، صرف اپنے دوستوں کی جیب بھرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے پوسٹ میں کانگریس نے کہا ہے کہ "ایک بار پھر روپیہ گر گیا ہے۔

روپیہ ڈالر کے مقابلے اب تک کے آل ٹائم لو پر پہنچ گیا ہے۔ ڈالر کے مقابلے روپیہ 86.20 پر پہنچ گیا ہے۔ لیکن نریندر مودی کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔" ویڈیو میں بیک گراؤنڈ سے آ رہی آواز یہ بھی بتاتی ہے کہ "معیشت کا بنٹا دھار کرنے کے بعد بھی نریندر مودی ملک کا دھیان اصل ایشوز سے بھٹکانے میں لگے ہوئے ہیں اور اپنے دوستوں کی جیب بھرنے میں مصروف ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ 10 جنوری کو ہی ایک ڈالر کے مقابلے روپیہ کی قدر 86 روپے کے پار پہنچ چکی تھی۔ اس سلسلے میں کئی اخبارات نے خبر شائع کی ہے۔ ان خبروں کے تراشوں پر مشتمل ویڈیو کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی اپنے 'ایکس' سے شیئر کی ہے۔ اس ویڈیو کے بیک گراؤنڈ میں وزیر اعظم نریندر مودی کا پرانا بیان سننے کو مل رہا ہے جب وہ یو پی اے حکومت میں روپے کی قدر کم ہونے پر ناراضگی ظاہر کیا کرتے تھے۔ اس ویڈیو کے ساتھ پرینکا گاندھی نے لکھا ہے کہ "ڈالر کے مقابلے روپے کی قیمت اب تک کی سب سے ذیلی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ تاریخ میں پہلی بار ایک ڈالر کی قیمت 86.04 روپے ہو گئی ہے۔' پرینکا گاندھی نے اپنے پوسٹ میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور کو بھی یاد کیا۔ انھوں نے لکھا ہے کہ "ڈاکٹر منموہن سنگھ کی مدت کار میں جب ایک ڈالر کی قیمت 58-59 روپے تھی، تب نریندر مودی روپے کی قیمت کو حکومت کی آبرو سے جوڑتے تھے۔ وہ کہتے تھے مجھے سب معلوم ہے۔ کسی ملک کی کرنسی ایسے گر نہیں سکتی...۔ آج وہ خود وزیر اعظم ہیں اور روپے کی گراوٹ کے سارے ریکارڈ ٹوٹ چکے ہیں۔ انھیں ملک کی عوام کو جواب دینا چاہیے۔"

مرکزی وزیر کرن رجیجو 5 روزہ دورے پر سعودی عرب روانہ

'حج 2025' سے متعلق اہم معاہدہ پر دستخط کی امید

نئی دہلی۔ مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو ہفتہ کے روز سعودی عرب کے 5 روزہ دورے پر روانہ ہو گئے۔ یہ دورہ ہندوستانی مسلمانوں کے تعلق سے بہت اہم ثابت ہونے والا ہے، کیونکہ اس دورہ کا اصل مقصد 'حج 2025' کے اس معاہدہ پر دستخط کرنا ہے جس میں عازمین حج کی تعداد بڑھانے کا مطالبہ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 2025 میں حج سفر کے لیے اس 2 فریقی معاہدہ پر دستخط ہونا ہے جس میں ہندوستان نے 10 ہزار اضافی عازمین حج کے لیے کوٹہ بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ دی گئی جانکاری کے مطابق کرن رجیجو کل یعنی 12 جنوری کو سعودی عرب کے وزیر توفیق بن فوزان الرابعہ سے ملاقات کریں گے۔ اس دوران دونوں لیڈران حج معاہدہ پر دستخط کر سکتے ہیں۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر اس سعودی دورہ سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے لکھا ہے کہ "میں سعودی عرب جانے کے لیے پُرجوش ہوں، جہاں ہم 2025 کے لیے 2 فریقی معاہدہ پر دستخط کریں گے اور دونوں ممالک کے لوگوں کے درمیان رشتوں کو مضبوط کریں گے۔" اس دورے میں کرن رجیجو سعودی عرب کے وزیر برائے ٹرانسپورٹ و لاجسٹک سروس صالح الجاسیر سے بھی ملاقات کریں گے۔ ملاقات کے دوران ہوائی پروازوں، بس اور ٹرین خدمات کے آپریشن سے متعلق تبادلہ خیال ہوگا۔ رجیجو جدہ حج ٹرمینل کا بھی دورہ کریں گے جس کا استعمال ہندوستانی عازمین حج کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ وہاں حکومت ہند نے ایک خصوصی دفتر قائم کیا ہے تاکہ عازمین حج کو ضروری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے ہندوستان کا حج کوٹہ 2025 کے لیے 1 لاکھ 75 ہزار 25 طے کیا ہے، جبکہ حکومت ہند اضافی 10 ہزار مسافروں کے لیے کوٹہ بڑھانے کی گزارش کر رہی ہے۔ رجیجو اسی سلسلے میں سعودی کا دورہ کر رہے ہیں، لیکن کچھ دیگر امور پر بھی ان کی نظر ہے۔ وہ مدینہ کا دورہ بھی کریں گے جہاں قبہ اور قبلتین مساجد بھی پہنچیں گے۔ اس دوران وہ سعودی شاہی کنبہ کے اراکین سے بھی ملاقات کریں گے جس میں شاہ محمد بن سلمان کے مشیر ولی عہد خالد الفیصل اور مکہ علاقہ کے گورنر ولی عہد سلمان بن سلطان شامل ہیں۔

ایچ ایم پی وی: آسام میں 10 ماہ کا بچہ چینی وائرس کی زد میں، ہندوستان میں کیسز کی تعداد بڑھ کر 15 ہوئی

نئی دہلی۔ہندوستان میں ایچ ایم پی وی (ہیومن میٹانیومیو وائرس) کے معاملے لگاتار بڑھتے جارہے ہیں۔ تازہ معاملہ آسام میں سامنے آیا ہے جہاں 10 ماہ کا ایک بچہ ایچ ایم پی وی پازیٹو پایا گیا ہے۔ چین میں اس وائرس نے پہلے ہی قہر برپا کیا ہوا ہے، اس لیے اسے چینی وائرس بھی کہا جارہا ہے۔ چین میں تیزی کے ساتھ یہ وائرس پھیل رہا ہے، اس لیے ایمرجنسی جیسی حالت پیدا ہوگئی ہے۔ نتیجہ کار دیگر ممالک بھی پہلے سے ہی احتیاطی اقدام کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں بھی کئی ریاستوں نے گائیڈ لائنس جاری کر کسی بھی طرح کی لاپروائی نہ کرنے کا ارادہ ظاہر کر دیا ہے۔ ہفتہ (11 جنوری) کے روز آسام میں ایچ ایم پی وی کا پہلا کیس درج کیا گیا۔ یہاں 10 ماہ کے بچے کی رپورٹ پازیٹو برآمد ہوئی ہے۔ افسران نے ہفتہ کے روز اس سلسلے میں جانکاری دی اور کہا کہ بچہ کی حالت مستحکم ہے، فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ افسران نے بتایا کہ بچے کو ڈبروگڑھ واقع آسام میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل (اے ایم سی ایچ) میں علاج ہو رہا ہے۔ اے ایم سی ایچ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دھرب جیوتی بھوئیاں نے بتایا کہ بچے کو 4 دن قبل سردی سے متعلق علامات کے سبب سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ لاہول واقع آئی سی ایم آر-آر ایم آر سی سے ٹیسٹنگ کے نتیجے ملنے کے بعد کل ایچ ایم پی وی انفیکشن کی تصدیق ہوئی ہے۔ بھوئیاں نے کہا کہ انفلوئنزا اور فلو سے متعلق معاملوں میں ٹیسٹنگ کے لیے نمونے مستقل طور سے آئی ایم سی آر کو بھیجے جاتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ ایک روٹین جانچ تھی جس سے ایچ ایم پی وی انفیکشن کا پتہ چلا۔ لاہووال (ڈبروگڑھ) میں واقع آئی سی ایم آر کے علاقائی میڈیکل ریسرچ سنٹر کے سینئر سائنسداں ڈاکٹر وشوجیت بورکاکوٹی نے کہا کہ 2014 سے ہم نے ڈبروگڑھ ضلع میں ایچ ایم پی وی کے 110 معاملوں کا پتہ لگایا ہے۔ تازہ معاملہ اس سیزن کا پہلا معاملہ ہے۔ ہر سال اس کا پتہ چلتا ہے اور یہ کچھ بھی نیا نہیں ہے۔

ماں کے ساتھ نازیبا سلوک کرنے پر بیٹا-بہو کو دہلی ہائی کورٹ نے لگائی پھٹکار، گھر سے بے دخل کرنے کا دیا حکم

نئی دہلی۔ دہلی ہائی کورٹ نے ایک معاملے کی سماعت کے دوران بزرگ ماں کے ساتھ نازیبا سلوک کرنے والے ایک بیٹا-بہو کو سخت پھٹکار لگائی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ انہیں ماں کی جائیداد تو چاہیے لیکن اسے شانتی سے جینے کا حق دینا انہیں گنوارا نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں بیٹا اور بہو اور ان کے بچوں کو بزرگ کے گھر سے بے دخل کرنے کا حکم دے دیا۔ جسٹس سنجیو نرولا کی بنچ نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ بزرگ خاتون کے ساتھ نازیبا سلوک، مالی استحصال اور ذہنی اذیت کے الزامات ضلع مجسٹریٹ کے سامنے ثابت ہوئے ہیں۔ یہ بات بھی ثابت ہے کہ بزرگ خاتون کی بہو نے شوہر اور ساس کو چھوڑ کر غیر شادی شدہ نند پر گھریلو تشدد کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ پہلی نظر میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ بزرگ کے ذریعہ دہلی ماں-باپ اور سینئر شہریوں کی دیکھ بھال اور فلاح قانون (ترمیم)، 2016 کے تحت بیٹا-بہو اور اس کے کنبہ کو بے دخل کرنے کی مانگ کرنے پر بدلہ لینے کی نیت سے قدم اٹھایا گیا۔

ضلع مجسٹریٹ نے یہ دیکھتے ہوئے کہ متعلقہ جائیداد بزرگ خاتون کے شوہر نے خریدی تھی، شوہر کا اب انتقال ہو چکا ہے، ایسے میں اب یہ جائیداد بزرگ خاتون کی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بیٹے-بہو اور ان کے کنبہ کو بزرگ کا گھر خالی کرنے کا حکم دیا تھا، ہائی کورٹ نے اسے برقرار رکھا ہے۔ ثالثی کے تحت طے کیا گیا کہ بیٹا-بہو بزرگ خاتون کو 3 ہزار روپے مہینہ کی ادائیگی کریں گے۔ حالانکہ بزرگ خاتون کا کہنا تھا کہ کنبہ ٹوٹ چکا ہے۔ وہ بس شانتی سے زندگی جینا چاہتی ہے، اس لیے بیٹا-بہو اور ان کے کنبہ کو گھر چھوڑنا ہی مناسب ہوگا۔ اس معاملے میں ایک حیران کرنے والی بات بھی سامنے آئی ہے۔ الزام ہے کہ بیٹا اور بہو نے بزرگ ماں کی ہوا اور روشنی تک بند کر دی تھی۔ مجبوراً بزرگ خاتون کو جعفرآباد تھانے میں شکایت درج کرانی پڑی۔ پولیس نے شکایت کو صحیح پایا۔ دراصل بزرگ کا ایک بیٹا-بہو گراؤنڈ فلور پر رہتا ہے۔ بزرگ اپنی غیر شادی شدہ بیٹی کے ساتھ پہلی منزل پر رہ رہی تھی۔ دوسرا بیٹا اور بہو اپنے کنبہ کے ساتھ اس مکان کی دوسری منزل پر رہتے تھے۔ دوسری منزل پر رہنے والے بیٹا-بہو نے بزرگ خاتون کا چھت پر جانے کا راستہ روک دیا تھا۔

لال بہادر شاستری کی برسی: کانگریس صدر کا خراج تحسین

ملک کی ترقی میں ہندوستان کے دوسرے وزیر اعظم کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

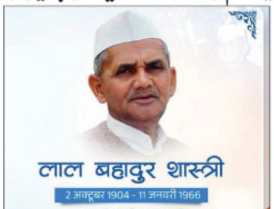

نئی دہلی۔ ہندوستان کے دوسرے وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی 58ویں برسی پر آج ملک بھر میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر کانگریس اور پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے سادہ مزاجی اور بے لوث خدمت کے اس پیکر کو یاد کرتے ہوئے ان کی عظیم خدمات کا ذکر کیا۔ ملکارجن کھڑگے نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک جذباتی پوسٹ میں شاستری جی کے اقوال کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا، "میری سمجھ سے انتظامیہ کا بنیادی خیال سماج کو متحد رکھنا ہے تاکہ وہ ترقی کر سکے اور اپنے اہداف کی جانب بڑھ سکے۔" کھڑگے نے انہیں 'جے جوان، جے کسان' کا نعرہ دینے والا عظیم رہنما قرار دیا اور کہا کہ وہ ایک مثالی شخصیت اور گاندھیائی اصولوں کے حقیقی پیروکار تھے۔ کھڑگے کے مطابق، شاستری نے زمین اصلاحات سے لے کر دودھ کی پیداوار میں انقلاب، ریل میں تھرڈ کلاس کا خاتمہ اور 1965 کی ہندوستان-پاکستان جنگ میں قائدانہ کردار ادا کیا۔ ان کی سادگی اور خلوص ہمیشہ لوگوں کے لیے مشعل راہ رہے ہیں۔

کانگریس پارٹی نے بھی اپنے ایکس ہینڈل پر شاستری جی کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔ پارٹی کے پیغام میں کہا گیا، 'جے جوان-جے کسان' کا نعرہ دینے والے شاستری جی کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ان کا یہ قول آج بھی اہم ہے کہ آزادی کا تحفظ صرف فوجیوں کا کام نہیں بلکہ پوری قوم کو مضبوطی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ یاد رہے کہ لال بہادر شاستری کی پیدائش 2 اکتوبر 1904 کو اتر پردیش کے شہر مغل سرائے میں ہوا۔ وہ نہرو کے بعد 1964 میں ملک کے وزیر اعظم بنے اور 18 ماہ کی مختصر مدت تک یہ عہدہ سنبھالے رکھا۔ اس دوران انہوں نے زراعت اور دفاعی شعبوں میں انقلاب برپا کیا۔ شاستری جی کے دور میں 1965 کی جنگ ہوئی، جس میں ان کے قیادت کے فیصلے آج بھی تاریخ میں قابل ستائش ہیں۔ 11 جنوری 1966 کو تاشقند معاہدے کے بعد وہ پراسرار حالات میں انتقال کر گئے اور ان کی موت آج تک کئی سوالات کے گھیرے میں ہے۔ ان کی قیادت، دیانتداری، اور اصولوں پر مبنی سیاست ہندوستان کی تاریخ کا سنہری باب ہے۔

اداروں کا کمزور ہونا پوری قوم کے لیے نقصان دہ ہے: دھنکڑ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے آج دانشوروں کی گروپ بازی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی ادارے کو کمزور کرنا قومی مفاد میں نہیں ہے۔ بنگلورو، کرناٹک میں تمام ریاستی پبلک سروس کمیشنوں کے چیئر پرسنوں کی 25ویں قومی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ اس وقت ملک کی سیاست بہت منقسم ہے۔ سیاسی تنظیموں میں اعلیٰ سطحی مذاکرات نہیں ہو رہے ہیں۔ سیاسی تقسیم، ایک ناقص سیاسی ماحول ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے کہیں زیادہ خطرناک ہے جن کا ہم سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں ہم آہنگی صرف خواہش نہیں بلکہ ایک مطلوبہ پہلو ہے۔ ہم آہنگی ضروری ہے۔ اگر سیاست میں ہم آہنگی نہ ہو، سیاست تقسیم ہو، کوئی مواصلاتی چینل کام نہ کر رہا ہو تو یہ قوم کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔ مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ اگر کوئی ایک ادارہ کمزور ہوتا ہے تو اس سے پورے ملک کو نقصان ہوتا ہے۔ اس لئے اداروں کو مضبوط کیا جانا چاہئے۔ ریاستوں اور مرکز کو مل کر کام کرنا چاہئے۔ انہیں ہم آہنگی سے کام کرنا چاہیے۔ جب قومی مفاد کی بات ہو تو انہیں ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ قوم کو درپیش مسائل کو نظر انداز کرنے کی بجائے بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسٹر دھنکڑ نے کہا "ہم ایک ایسے ملک میں رہ رہے ہیں جہاں مختلف نظریات کا راج ہونا یقینی ہے۔ یہ معاشرے میں شمولیت کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سطحوں پر تمام لوگوں کو رابطے میں اضافہ کرنا چاہیے اور اتفاق رائے پر یقین رکھنا چاہیے۔ انہیں ہمیشہ بحث کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ ملک کو درپیش مسائل کو پس منظر میں نہیں دھکیلا جانا چاہئے۔ مسٹر دھنکڑ نے کہا "میں تمام سیاسی جماعتوں کی سینئر قیادت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایک ایسا ماحولیاتی نظام اور ماحول بنائیں جو رسمی، غیر رسمی بات چیت، بحث و مباحثہ کو جنم دے سکے۔ ایک متفقہ نقطہ نظر، بحث ہماری تہذیبی اخلاقیات میں گہری جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دانشوروں سے رہنمائی کی توقع ہے۔ جب معاشرتی عدم استحکام اور کوئی مسئلہ ہو تو دانشوروں سے ہم آہنگی کی توقع کی جاتی ہے۔ لیکن دانشوروں کے گروپ بن جاتے ہیں۔ وہ ایسی یادداشت پر دستخط کرتے ہیں جسے انہوں نے نہیں پڑھا ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ اگر کوئی خاص نظریہ اقتدار میں آتا ہے تو میمورنڈم پر دستخط کرنا ہی عہدہ حاصل کرنے کا پاس ورڈ ہے۔ نائب صدر نے کہا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد کی بھرتی ایک مسئلہ ہے۔ کچھ ملازمین کبھی ریٹائر نہیں ہوتے۔ یہ اچھا نہیں ہے۔ ملک میں سب کو حقوق ملنے چاہئیں اور یہ حق قانون میں درج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوئی بھی سخاوت آئین بنانے والوں کے تصور کے خلاف ہے۔ مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ پبلک سروس کمیشن میں تقرریاں سرپرستی یا طرفداری سے نہیں ہوسکتیں۔ کچھ رجحانات نظر آرہے ہیں۔ کسی بھی پبلک سروس کمیشن کا چیئرمین یا ممبر ایسا نہیں ہوسکتا جو کسی خاص نظریے یا شخص سے جڑا ہو۔ ایسا کرنا آئین کے ڈھانچے کے جوہر اور روح کو تباہ کرنا ہوگا۔ پیپر لیک ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر دھنکڑ نے کہا یہ ایک خطرہ ہے۔ آپ کو اسے روکنا ہوگا۔ اگر پیپرز لیک ہوتے رہتے ہیں تو سلیکشن کے منصفانہ ہونے کا کوئی مطلب نہیں رہ گیا، پیپر لیک ہونا ایک کاروبار بن گیا ہے۔

جشن اردو: عبداللہ ندیم کے پہلے شعری مجموعے کی رسم اجرا

ممبئی۔ مجھے اس مجموعے (بوئے دوست) میں سب سے اچھی بات یہ لگی کہ اس میں اکثر وہ اشعار ہیں جو شاعر کے اپنے محسوسات ہیں، اس کی جو انفرادی کیفیت ہے یعنی جو کچھ وہ محسوس کرتا ہے، دنیا کے بارے میں یا عشق کے بارے میں، یا باطنی دنیا کے بارے میں اس کے جو تجربات ہیں، اس کا بیان انھوں نے حتی الامکان بہت عمدہ طریقے سے کیا ہے ان خیالات کا اظہار شعبہ اردو جامعہ ملیہ کے صدر پروفیسر احمد محفوظ نے عبداللہ ندیم کے پہلے شعری مجموعے کی رسم اجرا کے موقع پر اردو چینل اور شعبہ اردو ممبئی یونی ورسٹی کے زیر اہتمام منعقد جشن اردو کے موقع پر کیا۔ پروفیسر احمد محفوظ نے کہا کہ عبداللہ ندیم کے بہت سے شعروں کو پڑھ کر آدمی فوراً یہ کہے گا کہ ایسے اشعار وہی شخص کہہ سکتا ہے جس کا مزاج شاعری کی طرف خاص طور پر غزل گوئی کی طرف ہو۔ غزل کی ہماری روایت میں بھی بہت رنگ ہیں لیکن جو بنیادی اسلوب مانا گیا ہے اور جسے اہمیت دی گئی ہے وہ یہ کہ غزل کے اشعار میں ذاتی اور انفرادی لہجہ یا آہنگ ہو۔ جو ان کے یہاں موجود ہے۔

پروفیسر احمد محفوظ نے کہا کہ ان کی غزلوں کو پڑھ کر کہیں سے یہ نہیں لگتا کہ وہ دنیا کے بارے میں کوئی تبصرہ کر رہے ہیں یا کوئی رد عمل ظاہر کر رہے ہیں۔ بلکہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دل پر جو کچھ گزر رہا ہے اس کا بیان ہے۔ پروفیسر احمد محفوظ نے مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کا اگلا مجموعہ ہمارے لیے اور بھی اہمیت کا حامل ہوگا۔ مشہور ادیب ڈاکٹر شاہ عالم (شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کہا کہ یہ عبداللہ ندیم تازہ کار شاعر ہیں۔ انھوں نے نئے کہنے والوں کے لیے امید پیدا کی ہے۔ ڈاکٹر شمیم خاں (مانو حیدرآباد) نے کہا کہ عبداللہ ندیم کے اشعار کی روانی قابل داد ہے اور انھوں نے یہ بھی کہا کہ بوئے دوست میں زبان کا خلاقانہ استعمال بھی قاری کے لیے توجہ کا باعث ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر پرویز احمد نے کہ عبداللہ ندیم کی شاعری کا عشقیہ پہلو کلاسیکی عہد کی یاد دلاتا ہے۔ ڈاکٹر عمیر منظر نے کہا کہ عبداللہ ندیم کی غزلیں پرکشش اسلوب کی حامل ہیں۔ ان کی اس کشش کا راز ان کی سادگی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر قمر صدیقی، ڈاکٹر ذاکر خاں، حافظ محمد ولی خاں اور دیگر احباب نے مبارک باد پیش کی۔ نوجوان شاعر عبید حارث نے عبداللہ ندیم کو ایک ان کی تصویروں سے مزین ایک پوٹریٹ اس خوشی میں نذر کیا۔ واضح رہے کہ عبداللہ ندیم علامہ شبلی کے مشہور شاگرد اور ممتاز ادیب و شاعر۔ مولانا عبدالسلام ندوی کے خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں۔

دہلی میں کیجریوال کی اقتدار سے وداعی یقینی، کانگریس کو صفر سیٹیں: اٹھاولے

نئی دہلی۔ (یو این آئی) ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (آر پی آئی) کے قومی صدر اور سماجی انصاف اور امپاورمنٹ کے مرکزی وزیر مملکت رام داس اٹھاولے نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی دہلی اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی (آپ) کو اقتدار سے ہٹانے کے لیے کام کرے گی۔ اور دہلی میں کانگریس کو صفر پر واپس لانے کے لیے کام کریں گے۔ مسٹر اٹھاولے نے آج یہاں دعویٰ کیا کہ دہلی میں تاریخی اکثریت کے ساتھ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی دہلی کی 15 اسمبلی سیٹوں پر الیکشن لڑے گی اور باقی سیٹوں پر بی جے پی امیدواروں کی حمایت کرے گی۔ آر پی آئی کے لیڈر نے دعویٰ کیا کہ عوام اس اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی حکومت کا تختہ الٹ دیں گے جو دہلی کے عوام کو بدعنوانی کی روزمرہ کی نئی حرکتوں سے پریشان کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا وعدہ کر کے اقتدار میں آنے والی آپ نے ملک کے دارالحکومت دہلی کو عالمی معیار کا شہر بنانے کی بجائے اسے کھوکھلا کر دیا ہے۔ دہلی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے مسٹر اٹھاولے نے کہا کہ عالمی معیار کے اسکول بنانے کا دعویٰ کرنے والے کیجریوال نے دولاکھ سے زیادہ بچوں کو تعلیم سے محروم کر دیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال نے شراب گھوٹالہ سے پوری دہلی کو بدنام کرنے کا کام کیا ہے۔ مسٹر اٹھاولے نے کہا کہ آر پی آئی (اٹھاولے) کے امیدوار اسمبلی انتخابات جیتنے کے بعد حکومت بنانے کے لیے بی جے پی کی حمایت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی اہل قیادت میں ملک ترقی کی راہ پر آگے بڑھ رہا ہے اور نئے ریکارڈ قائم کر رہا ہے، وہیں دوسری طرف مسٹر اروند کیجریوال دہلی کو بدعنوانی پاک کرنے کا وعدہ کر کے اقتدار میں آنے والے مسٹر کیجریوال ہ خود کرپشن میں ڈوب گئے۔ انہوں نے کہا کہ کیجریوال ملک کی واحد حکومت ہے جس کے وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر صحت جیل گئے۔ مسٹر اٹھاولے نے کہا کہ ان کی پارٹی دہلی میں تیسری بار حکومت بنانے کے آپ کے منصوبوں کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ مسٹر اٹھاولے نے کہا کہ آئین ساز بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا ہندوستان کی تعمیر کا خواب ملک کے سب سے بڑے خادم مسٹر مودی کی قیادت میں پورا ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں میں مسٹر اروند کیجریوال نے صرف نئے نئے خواب دکھا کر دہلی کے عوام کو گمراہ کیا ہے، لیکن اس بار دہلی کے عوام کیجریوال کو دہلی کے اقتدار سے ہٹا کر سبق سکھائیں گے۔

نرتیہ دھارا II کے تحت بھرتناٹیم کی دلکش پیشکش

نئی دہلی۔ (یو این آئی) بھرتناٹیم کی لازوال وراثت پر مبنی پروگرام نرتیہ دھارا II کے تحت قومی دارالحکومت کے ایل ٹی جی آڈیٹوریم میں شیوا اشٹکم اور ماتا سیتا اور بھگوان رام کی پہلی ملاقات کی کہانی پر مبنی دلکش پرفارمنس دی گئیں۔ یہ پیشکش بھرتناٹیم میں ایک ماہر رقص کی استاد سندھو مشرا کی رقص کی ساخت اور کوریوگرافی کا شائقین نے خوب لطف اٹھایا۔ یہ تقریب بھرتناٹیم کی روایتی باڑیم پر مبنی تھی، جسے استاد کے این ڈنڈیودھاپانی پلئی نے تیار کیا تھا۔ نرتیہ دھارا نے نرتیہ (خالص رقص)، بھاو (اظہار) اور تال (لے) کے پیچیدہ ہم آہنگی کو زندہ کر دیا۔ پروگرام کا آغاز پشپانجلی سے ہوا، جس میں راگم باؤلی اور تالم وغیرہ پر مبنی ایک دویہ پرفارمنس پیش کی گئی۔

دارالعلوم دیوبند میں سالانہ تقریب وجلسہ دستار بندی کا انعقاد

دیوبند، 11 /جنوری (ایچ ایف خان)۔مدنی دارالعلوم دیوبند کو آج تک یہ خصوصی امتیاز حاصل ہے کہ چاہے جلسہ دستار بندی ہو یا اور کوئی بڑے سے بڑا پروگرام منکرات سے سو فیصد الحمدللہ پاک اور محفوظ ہوتا ہے۔باقی رہا مطلقاً جلسہ دستار بندی کا عمل، تو یہ اکابرین سے چلا آرہا ہے۔حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں دستار بندی اور عطاء سند وصیت عملی ہے، جس سے مقصود فارغ شدہ طالب علم کو اتباع صراط مستقیم کی وصیت مقصود ہے اوران کو بتلانا ہے کہ تم ہمارے نزدیک عالم شریعت ہو اور مقتدا بننے کی تم میں استعداد پیدا ہوگئی ہے۔اب ہم تمہاری اس قابلیت کو عملاً ظاہر کرتے ہیں، نیز عوام کو بھی اس صورت سے یہ وصیت مقصود ہے کہ یہ فارغ شدہ طالب علم اب عالم ہوگئے ہیں، اب ان کا ادب کرنا چاہیے اوران سے مستفیض ہونا چاہئے۔ان خیالات کا اظہار شہر کے عیدگاہ روڑ پر واقع دیوبند کے معروف ومشہور دینی ادارہ مدنی دارالعلوم دیوبند میں منعقدہ سالانہ تقریب وجلسہ دستار بندی کے موقع پر ادارہ کے بانی وامام القراء قاری محمد ولی اللہ نے کیا۔انہوں نے کہا کہ سب کو معلوم ہوگا کہ مدرسہ میں یہ معمول ہے کہ جو بچے حفظ قرآن سے فارغ ہوتے ہیں انہیں ایک چھوٹا سا عمامہ دیا جاتا ہے، تاکہ برکت بھی ہو اور انہیں اس سند کا لحاظ بھی رہے اور کوئی کام خلاف وضع نہ کریں، نیز دوسرے بچوں کو بھی ترغیب ہو کہ ہم بھی اس شرف کو حاصل کریں۔جو طلباء علوم وفنون میں امتیازی استعداد کے مالک ہوتے ہیں ان کو سند دینے کے علاوہ قدیم درس گاہوں کے معمول کے مطابق مجمع عام میں اساتذہ کے ہاتھوں سے ان کے سروں پر دستار باندھی جاتی ہے، جو مدارس عربیہ کی اصطلاح میں "دستار فضیلت" سے موسوم ہے۔مدنی دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا عبدالحنان نے اپنے کلیدی خطاب میں علماء کے مقام ومرتبہ اور حفاظ کرام کی عظمت سے مجمع میں بیٹھے لوگوں کو روشناس کرایا خاص طور سے آخرت میں علماء اور حفاظ کی جو عزت ومرتبت ہے بڑے والہانہ اور دل نشیں انداز میں اس کی تشریح کی۔مولانا عبدالحنان نے کہا کہ حافظ قرآن کو جس قبر میں دفن کیا جاتا ہے وہاں سے عذاب کو اٹھالیا جاتا ہے اور حافظ قرآن کے والدین کو بروز قیامت اللہ تبارک وتعالی ایسا تاج پہنائے گا کے جس کی روشنی سورج کی روشنی سے زیادہ روشن ہوگی۔انہوں نے کہا کہ جو بندہ اپنے گھر سے علم دین حاصل کرنے کے لئے نکلتا ہے اللہ تعالی اسے جنت کا راستہ بنا دیتا ہے۔علم دین حاصل کرنے والوں کے لئے سمندر کی مچھلیاں اور زمین میں رہنے والی چوٹیاں دعا کرتی رہتی ہیں۔فارغ ہونے والے طلبہ سے یہی کہوں گا کہ وہ مذہب اسلام کے مثالی علماء کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔امیر الہند مولانا سیّد ارشد مدنی کے جانشین مولانا محسن مدنی نے اپنی قیمتی نصیحت سے مدرسہ کی افادیت، بچوں کی حوصلہ افضائی اور یہاں کی تعلیم و تربیت پر قلبی مسرتوں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ کے بانی اول اور معلم اول اللہ رب العزت ہیں اور پہلے طالب علم حضرت آدم ہیں، انہوں نے کہا کہ مدارس اسلامیہ میں مفت انتظام غریب و نادار اور مستحق طلبہ و طالبات کے لیے ہوتا ہے، اس رعایتی گوشے سے اصحاب ثروت بھی خوب فائدہ اٹھاتے ہیں انہیں یہ احساس نہیں ہوتا کہ ہمارے بچے زکوات وصدقات کا مال کھا کر غریبوں کی حق تلفی کررہے ہیں۔بچے اپنے گھروں میں جتنا کھاتے ہیں اگر والدین اتنا خرچ مدرسے کو دے دیں تو اس سے مدارس کا نظام بہت بہتر ہوگا اور ادارہ ترقی کریگا، غریب بچوں کو بہتر سہولت ملے گی۔جامعۃ الشیخ حسین احمد مدنی دیوبند کے استاذ وحدیث مفتی خبیب مدنی نے کہا کہ علماء اور حفاظ اپنے مقام ومرتبہ کو پہچانیں، احساس کمتری کے ہرگز شکار نہ ہوں کیونکہ اللہ نے اپنی ذات کے نور یعنی قرآن پاک کی تعلیم وتشریح کے لئے انہیں منتخب کیا ہے اور اپنی مخلوقات کی خدمت میں مشغول کر رکھا ہے۔پروگرام میں شریک تمام طلباء کو تشجیعی انعام سے نوازا گیا۔قبل ازیں تقریب کا آغاز مظاہر العلوم سہارنپور کے شعبہ تجوید وقرآت کے استاذ قاری صلاح الدین کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، اجلاس کی صدارت قاری ولی اللہ نے اور نظامت مدنی دارالعلوم دیوبند کے شعبہ تجوید کے استاذ قاری عبداللہ نے کی ۔آخیر میں ادارہ کے ناظم قاری حفیظ الرحمان نے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مدنی دارالعلوم علاقہ کا مشہور ومعروف اداراہ ہے اسکا بنیادی مقصد حفظ قرآن کریم اور تجوید و قرائت کے علماء وقراء پیدا کرنا ہے سالہا سال سے فارغین مدرسہ کے دامن تربیت سے نکل کر ہر سال ملک وبیرون ملک دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔قاری محمد ولی اللہ کی پرسوز دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔اس دوران قاری طفیل مصطفیٰ باددہلی، قاری عبداللہ، قاری عبدالرحمن دیوبندی، مولوی سعید معین، محمد سفیان کاظمی، قاری اویس میرٹھی، قاری سعید دیوبند اور قاری سلیم دیوبندی سمیت مختلف مدارس کے طلبہ اور علاقہ کے سرکردہ افراد موجود تھے۔

متنازع عبادت گاہوں کا حل باہمی بات چیت سے نکلنا چاہیے: ڈاکٹر علی ظفر

مئو۔مسلم راشٹریہ منچ گورکھ پرانت کے کنوینر ڈاکٹر علی ظفر کی قیادت میں مسلم کمیونٹی کے معزز لوگوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں مسلم کمیونٹی کے معزز لوگوں نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز عابد صاحب نے منچ کی دعا پڑھ کر کیا۔ پروگرام کے مرکزی مقرر ڈاکٹر علی ظفر نے اپنے خطاب میں کہا کہ اگر بھارت میں کسی بھی مسجد میں بت ہیں تو وہاں نماز نہیں پڑھی جائے گی، اس لیے ہمیں آگے آنا چاہیے اور بات چیت کے ذریعے اس کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان واسودیو کٹمبکم کا ملک ہے، ہم پوری دنیا کو اپنا خاندان سمجھتے ہیں، ہم اس ملک سے آئے ہیں جہاں سے محمد صاحب کو امن کی ٹھنڈی ہوا ملی تھی۔ مزید بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی سماج میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کو فروغ دینے کے مقصد سے ایک تاریخی پہل کی گئی ہے۔ ہم مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت کے قومی مفاد میں 142 کروڑ عوام کے لیے دیے گئے بیان کا احترام کرتے ہوئے مسلمان بھی بڑے دل کا مظاہرہ کریں اور ہندوستان کو ترقی کی راہ پر لے جانے کا عہد کریں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ عدالتیں سپریم ہیں لیکن متنازعہ مذہبی مقامات کا معاملہ بات چیت سے حل ہونا چاہیے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ملک میں اتحاد، سالمیت، ہم آہنگی، بھائی چارہ اور مفاہمت برقرار رہے اور باہمی دشمنی نہ ہو۔ لہٰذا ہماری اپیل ہے کہ جہاں بھی عدالت میں دو فریقین کے درمیان تنازعہ چل رہا ہو اگر دونوں فریق باہمی بات چیت کے ذریعے عدالت سے باہر تصفیہ کرلیں تو یہ کسی بھی مہذب معاشرے کے لیے بہتر ہوگا۔ انہوں نے قرآن وحدیث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ زبردستی قبضے کی زمین پر مسجد بنانا اسلام کے اصولوں کے منافی ہے۔ وقف بل میں ترمیم پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وقف کا مطلب ہے کہ زمین مکمل طور پر اللہ کی عبادت کے لیے وقف ہے اور اس پر کسی بھی قسم کا تنازعہ یا زبردستی قبضہ غیر قانونی ہے۔ اب آنے والے دنوں میں مذہب کے نام پر فساد نہیں ہوگا بلکہ ہم محبت اور مذہب کے راستے پر چلیں گے۔ اس اجلاس میں ضلع کوآرڈینیٹر افضل انصاری، کوآرڈینیٹر سلمان ابرار، کوآرڈینیٹر محمد عامر، کاشف، رحمان انصاری، مولانا اسرار، مولانا کاظم انصاری، مولانا امتیاز جمیلی، مولانا اطہر ندوی وغیرہ نے شرکت کی۔

تعلیم کے ساتھ ساتھ خواتین میں اخلاص اور حوف خدا کی جھلک صاف صاف نظر آنی چاہئے

سہارنپور (احمد رضا) جنوری ریاست کی فعال تنظیم ملی تعلیمی ٹرسٹ کے زیر اہتمام چلائی جا رہی "تحریک اصلاح خواتین" کے تحت مدرسہ معارف القرآن آزاد کالونی میں "اجلاس عام برائے خواتین" منعقد ہوا جس کی صدارت جامعۃ الطیبات کی ناظمہ محترمہ عائشہ صدیقہ نے کی اور سرپرستی جامعہ ہذا کی پرنسپل محترمہ کریم بانو صاحبہ نے کی جلسے کی نظامت کے فرائض جامعہ کی معلمہ عافیہ رمضانی نے بحسن خوبی انجام دئے جلسے کا آغاز رہنما اشرف میواتی کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا اور سعدیہ الطاف نے حمد باری تعالیٰ پیش کی اور شفاء عرفان نے نعتیہ کلام پیش کیا جامعہ کی موقر معلمہ عادلہ راؤ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علم سیکھنے کے ساتھ ساتھ ہماری خواتین میں اخلاص اور خوف خدا کی جھلک صاف صاف نظر آنی چاہئے آپنے کہا کہ آج کے دور میں تعلیم نسواں وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے علم حاصل کئے بغیر کامیابی حاصل نہیں کی جاسکتی انہوں کہا کہ تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اندر اخلاص وللٰہیت پیدا کریں انہوں نے کہا کہ صفحہ ہستی پر ہمیشہ تمہارا نام رہے گا لوگ مرتے ہیں اہل علم نہیں مرتے بلکہ ان کے علم سے ان کا نام زندہ رہتا ہے فرمایا علم مال سے بہتر ہے علم باقی رہ جاتا ہے جبکہ مال فنا ہوجاتا ہے جامعہ کی دورۂ حدیث کی طالبہ ظروفہ مفتی اشرف اعظمی نے اپنی تقریر میں اولاد کی تربیت میں ایک ماں کیا کردار ادا کرسکتی ہے اور اولاد کی تربیت صالح ہو تو بڑی نعمت ہے وگرنہ فتنہ اور وبال جان بن جائے گا اور خوشبو انشاد گنگوہی نے سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر پیش کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ ہمارے لیے نمونہ عمل ہے جامعہ کی معلمہ گلستہ طیبی نے نعت نبوی پیش کی آخر میں صدر جلسہ عالمہ عائشہ صدیقہ نے حدیث کے حوالے سے کہا علم حاصل کرو اس کا سیکھنا اللہ کا خوف پیدا کرتا ہے علم کا سیکھنا سکھانا بھی صدقہ ہے جلسے کا اختتام مولانا محمد یعقوب بلند شہری ناظم جامعۃ الطیبات کی اہلیہ محترمہ مسعودہ خاتون صاحبہ کی دعا پر اختتام پزیر ہوا جلسہ گاہ میں خصوصی شرکاء میں معلمہ آصفہ عاقل۔ دانشتا طیبی معلمہ ثوبیہ معلمہ علمہ طیبی، شارقہ سلیم، رابعہ افتخار، ثناء زاہد، ناظرین نسیم وغیرہ نے خصوصی توجہ کے ساتھ شرکت کی جلسے کے آخر میں شریک ہونے والی تمام مہمان خواتین کا صدر جلسہ نے شکریہ ادا کیا!

پدم شری سُرجیت پاتر کی یاد میں سیمینار کا انعقاد

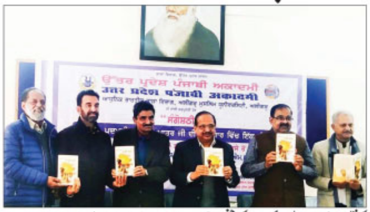

علی گڑھ، 11 جنوری:علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ جدید ہندوستانی السنہ نے اتر پردیش پنجابی اکیڈمی، لکھنؤ کے تعاون سے معروف پنجابی شاعر اور مصنف پدم شری سرجیت پاتر کی یاد میں ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ پروگرام کے آرگنائزنگ سکریٹری اور پنجابی سیکشن کے سربراہ پروفیسر کرانتی پال نے سرجیت پاتر کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پاتر صرف پنجابی زبان کے شاعر نہیں بلکہ وہ ہندوستان کے شاعر ہیں۔ انھوں نے متعدد پہلوؤں سے سرجیت پاتر کی تخلیقات کا ایک جائزہ پیش کیا۔ مہمان خصوصی، شعبہ انگریزی کے پروفیسر محمد عاصم صدیقی نے کہا کہ سرجیت پاتر کی تخلیقات آج کے سماجی، سیاسی، مذہبی اور ثقافتی حالات کا عکس ہیں۔ انھوں نے پاتر کی نظموں "اتہاس" اور "پچھوا اور پوربیا" پر تاریخ اور تقسیم ہند پر لکھی گئی تحریروں کے تناظر میں گفتگو کی۔ انہوں نے پاتر کی نظموں کے منفرد لہجے پر بھی بات کی، جنھیں چمن لال نے ہندی ترجمہ کے ذریعہ قارئین کے سامنے پیش کیا ہے۔ انہوں نے پاتر کی کئی نظموں کے لہجے کا موازنہ فیض احمد فیض، حبیب جالب، پابلو نیرودا اور منٹو کے سیاہ حاشیہ اور جوگندر پال کی افسانچوں سے کیا۔ مہمان اعزازی، شعبہ ہندی کے سینئر استاد مسٹر اجے بساریہ نے ہندی شاعری کے حوالے سے سرجیت پاتر کی تخلیقات پر گفتگو کی۔ اجے بساریہ کا کہنا تھا کہ پاتر کو صرف پنجابی تک محدود نہیں رکھا جا سکتا، وہ ہندوستانی شاعر تھے۔ ان کی نظمیں پنجاب سے باہر پنجابیوں کی ہجرت اور غیر پنجابیوں کی پنجاب آمد کے مسائل کو بھی پیش کرتی ہیں۔ غزل گلوکار جانی فوسٹر نے سرجیت پاتر سے اپنی ملاقات کی یاد تازہ کی اور انہیں ایک عظیم شاعر قرار دیا۔ فیکلٹی آف آرٹس کے ڈین اور شعبہ جدید ہندوستانی السنہ کے چیئرمین پروفیسر ٹی این ستھیسن نے کہا کہ سرجیت پاتر کی نظمیں زبانوں سے آگے بڑھ کر پورے ملک کی نمائندگی کرتی ہیں۔ انھوں نے سرجیت پاتر کو ایک عظیم شاعر قرار دیا۔ اس موقع پر شعبہ کی ریسرچ اسکالر اور پنجابی شاعر من پریت ٹیوانی کے گیتوں کے مجموعے "قافلہ والے" کا بھی اجراء عمل میں آیا۔ ٹیوانی نے پاتر کی چند منتخب نظمیں بھی پیش کیں۔ سینئر ایڈوکیٹ ایچ این سنگھ نے مہمانوں کو یادگاری نشان اور شال پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر پروفیسر محمد شریف، پروفیسر ایم عاشق علی، پروفیسر وید پرکاش، پروفیسر شمبھوناتھ، پروفیسر نجم، ڈاکٹر آمنہ خاتون اور ڈاکٹر قاسم پٹھان سمیت شعبہ کے ریسرچ اسکالرز موجود تھے۔

اے ایم یو وائس چانسلر نے ڈاکٹر معراج الدین احمد کے انتقال پر تعزیت کی

علی گڑھ، 11 جنوری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) برادری نے اتر پردیش کے سابق وزیر آبپاشی اور اے ایم یو کورٹ کے ممبر ڈاکٹر معراج الدین احمد کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ سنیچر کو آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس)، نئی دہلی میں ان کا انتقال ہوا۔ اے ایم یو کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے اپنے تعزیتی پیغام میں ڈاکٹر احمد کے سوگوار کنبہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا "ڈاکٹر معراج الدین احمد ایک دور اندیش سیاستداں اور اے ایم یو کے لئے وقف رہنے والے یہاں کے سابق طالب علم تھے۔ عوامی زندگی میں اور یونیورسٹی کے تئیں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اے ایم یو برادری ان کے انتقال پر سوگوار ہے اور اس مشکل گھڑی میں ان کے کنبہ کے غم میں شریک ہے"۔ ڈاکٹر احمد نے اے ایم یو سے بیچلر آف یونانی میڈیسن اینڈ سرجری (بی یو ایم ایس) کی ڈگری حاصل کی تھی۔ زمانۂ طالب علمی میں وہ اے ایم یو طلبہ یونین کے نائب صدر بھی رہے۔ مشہور یونانی معالج، پدم شری حکیم سیف الدین کے بیٹے کے طور پر انہوں نے ایک گرانقدر وراثت کو آگے بڑھایا۔ اے ایم یو کے ساتھ ان کی دیرینہ وابستگی اور یونیورسٹی کورٹ میں ان کا فعال کردار مادرِ علمی کے ساتھ ان کے گہرے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈاکٹر معراج الدین احمد کے پسماندگان میں اہلیہ ملیحہ، دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ ان کی تدفین اتوار کو بعد نماز ظہر میرٹھ میں ان کے آبائی قبرستان میں ہوگی۔

ترقیاتی بلاک دفتر میں میٹنگ کا انعقاد

دیوبند۔ ترقیاتی بلاک دفتر میں ایس ڈی ایم دیوبند دیپک کمار کی سرپرستی میں علاقہ کے گاؤں پردھان، علاقائی پنچایت رکن، گاؤں سکریٹری اور پنچایت معاونین کی ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں خطاب کرتے ہوئے ایس ڈی ایم دیوبند دیپک کمار نے کہا کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ دی جارہی کسان سمان ندھی کو حاصل کرنے کے لئے اب کسانوں کو فارمر رجسٹری لازمی طور پر کرانی ہوگی۔ انہوں نے تمام گاؤں پردھانوں، علاقائی پنچایت ارکان، گاؤں سکریٹری اور پنچایت معاونین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے کسانوں کو سمان ندھی دلانے کے لئے انہیں فارمر رجسٹری کے تئیں بیدار کرنے کا کام کریں کیونکہ اب سمان ندھی انہیں کسانوں کو دی جائیگی جو کسان اپنی فارمر رجسٹری کرا لیں گے۔ اس دوران بڑی تعداد میں گاؤں پردھان اور پنچایت معاونین موجود تھے۔

قنوج اسٹیشن پر زیر تعمیر عمارت منہدم، تین افراد ہلاک

35 مزدور دبے، بڑھ سکتی ہے ہلاکتوں کی تعداد

قنوج: 11 جنوری (پی این ایس) امرت بھارت اسٹیشن سکیم کے تحت زیر تعمیر ریلوے سٹیشن کا لنٹر گر گیا۔ حادثے میں تین افراد کی موت ہوگئی جب کہ متعدد افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ قنوج ضلع میں امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت زیر تعمیر ریلوے اسٹیشن کا لینٹل گر گیا۔ جس میں 35 مزدور ملبے تلے دب گئے۔ حادثے میں تین ہلاکتوں کی تصدیق ہو چکی ہے جب کہ مزید کئی افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ پولیس اور انتظامیہ موقع پر پہنچ کر راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہے۔

ہند-نیپال کے عہدیداروں کی میٹنگ: ڈی ایم نے مہمان عہدیداروں کو کمبھ میں مدعو کیا

بہرائچ 11 جنوری۔ پریاگ راج ضلع میں منعقدہ مہا کمبھ میلہ-2025 اور آئندہ یوم جمہوریہ کے پیش نظر سیکورٹی اور مضبوط امن و امان کے حوالے سے ہندوستان اور نیپال کے انتظامی اور پولیس افسران کے درمیان انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ روپیڈیہا کے ویڈیو کانفرنسنگ ہال میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ 2025-میٹنگ میں سب سے پہلے ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رام نین سنگھ نے میٹنگ میں موجود ہندوستان-نیپال حکام کا خیر مقدم کیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رام نین سنگھ نے دورہ کرنے والے افسران کا خیر مقدم کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت مہا کمبھ-2025، جو ثقافتی شناخت کی علامت ہے، ہندوستان میں منعقد کیا جارہا ہے، جو ہندوستان-نیپال کی ثقافتی اور داخلی توانائی کے لیے ایک پلیٹ فارم ہے۔ مہا کمبھ کا انعقاد دونوں ممالک کے لیے اہم ہے اور مہا کمبھ کے ساتھ دونوں ملکوں کے شہریوں کی طویل وابستگی ہے اس لیے دونوں ملکوں کے انتظامی نظاموں کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ مہا کمبھ کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنائیں۔ متعلقہ ذمہ داریاں۔ ایس پی مسٹر سنگھ نے نیپال کے عہدیداروں سے درخواست کی کہ وہ مہا کمبھ 2025 اور یوم جمہوریہ کے پیش نظر اپنی سطح پر ماتحت افسران کو ہند-نیپال سرحد پر سخت نگرانی رکھنے کی ہدایت دیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اے پی ایف، ڈسٹرکٹ بنکے، نیپال کی قوم۔ 30ویں بٹالین بنکے بمل ڈانگی اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈی آر۔ میٹنگ میں موجود افسران کا خیر مقدم کرتے ہوئے بھنڈاری نے آئندہ مہا کمبھ-2025 اور یوم جمہوریہ-2025 کے پیش نظر ماتحت افسران کو مجرمانہ اور ناپسندیدہ سرگرمیوں کو روکنے کی ہدایت دینے کا یقین دلایا۔ دونوں افسران نے کہا کہ مہا کمبھ اور یوم جمہوریہ کے پیش نظر سیکورٹی فورسز کے ذریعہ سرحد پر سخت چوکسی رکھی جارہی ہے۔ کسی بھی قسم کی ناپسندیدہ سرگرمی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ڈپٹی کمانڈنٹ 42ویں بٹالین پارتھ سارتھی رائے نے میٹنگ میں یقین دلایا کہ آئندہ مہا کمبھ-2025 اور یوم جمہوریہ-2025 کے پیش نظر ہندوستان-نیپال سرحد پر تعینات فوجیوں کے ذریعے سخت حفاظت اور گشت کی جارہی ہے۔ میٹنگ میں موجود تمام افسران کا خیر مقدم کرتے ہوئے چیف ڈسٹرکٹ آفیسر بنکے کھگیندر پرساد رجال نے یقین دلایا کہ مہا کمبھ-2025 اور یوم جمہوریہ-2025 کے پیش نظر ہندوستان-نیپال سیکورٹی فورسز کی مشترکہ گشت کی جائے گی اور ہندوستان پر سیکورٹی کی نگرانی کی جائے گی۔ -نیپال کی سرحد پر پیدا ہونے والے کسی بھی اندرونی مسائل کو ہندوستان اور نیپال کے حکام کے درمیان مشترکہ تعاون سے حل کیا جائے گا۔ چیف ڈسٹرکٹ آفیسر، بردیا شریمتی رودردیوی شرما نے کہا کہ نیپال کے ساتھ بردیا ضلع آئندہ مہا کمبھ-2025 اور یوم جمہوریہ کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ دونوں تہواروں کی کامیابی سے تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے مطلوبہ تعاون فراہم کیا جائے گا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بردیا کیدار کھنال، پولیس سپرنٹنڈنٹ بردیا اور اے پی ایف۔ 31ویں بٹالین، بردیہ چترنگ دہل نے کہا کہ سرحد پر ناپسندیدہ سرگرمیوں کو روکنے کے لیے دونوں ممالک کی سیکورٹی فورسز کے ساتھ مشترکہ گشت کیا جارہا ہے اور معلومات کے تبادلے کے ذریعے اوپر کی طرح ناپسندیدہ سرگرمیوں کو کنٹرول کیا جارہا ہے۔ آنے والے دنوں میں ہندوستان میں منعقد ہونے والے مہا کمبھ-2025 اور یوم جمہوریہ-2025 کے مواقع کی کامیابی کو یقینی بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ڈی ایف او کتارنیا گھاٹ نے جنگلی حیات کی اسمگلنگ اور جنگلات کی غیر قانونی کٹائی پر موثر کنٹرول اور اے آر ٹی او اور اوپی پر زور دیا۔ سنگھ مہا کمب-2025 کے پیش نظر نیپال کی سرحد سے چلنے والی بسوں کی قانونی حیثیت، مسافروں کی مقررہ تعداد اور سہولیات اور سخت چیکنگ مہم کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ میٹنگ کے اختتام پر ضلع مجسٹریٹ بہرائچ مونیکا رانی نے موجود افسران کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور نیپال کے شہریوں کے درمیان روٹی بیٹی (روٹی بیٹی) کا رشتہ ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ یہ سیمینار ایس پی بہرائچ نے مہا کمبھ-2025 اور یوم جمہوریہ-2025 کے پیش نظر بلایا ہے۔ مہا کمبھ 2025 میں، زیادہ تر شہری نیپال سے بھی آتے ہیں۔ ڈی ایم نے سیمینار میں موجود عہدیداروں اور دیگر نامور نیپالی شہریوں کو آئندہ مہا کمبھ-2025 میں شرکت کی دعوت دی اور انہیں مکمل تحفظ اور سہولیات فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ ڈی ایم نے میٹنگ میں موجود افسران کو ہدایت دی کہ وہ سرحد پر ناپسندیدہ عناصر کی نقل وحرکت پر نظر رکھیں اور چیکنگ کے دوران جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔ ڈی ایم نے مشورہ دیا کہ سرحد پر واقع ہوٹلوں، دھرم شالوں اور لاجوں میں مقیم لوگوں سے پوچھ گچھ کی جائے، ان کے سفر کے مقصد کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جائیں اور اس کی دستاویز کی جائے۔ میٹنگ کے اختتام پر افسران نے ایک دوسرے کو یادگاری نشانات پیش کر کے اعزاز سے نوازا اور فوٹو سیشن میں حصہ لیا۔

اے ایم یو: تعلیمی سیشن 2025-26

کے لیے داخلہ فارم جاری

علی گڑھ: 11 جنوری (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے تعلیمی سیشن 2025-26 کے لیے مختلف کورسز کے لیے داخلہ ٹیسٹ کے نظام الاوقات کا اعلان کردیا ہے۔ کنٹرولر امتحانات کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق بی اے (آنرز) فرنچ، جرمن، اسپینش وانٹرنیشنل اسٹڈیز کا داخلہ امتحان 9 اپریل 2025 کو، جبکہ بی ایس سی (آنرز) ایگریکلچر (سیلف فائنس اسکیم)، بی ایس سی (آنرز) فیکلٹی آف سائنس ولائف سائنسز اور بی کام وبی اے (آنرز) فیکلٹی آف آرٹس وسوشل سائنسز کے داخلہ امتحانات 13 اپریل کو ہوں گے۔ بی ایس سی/ڈپلوما پیرامیڈیکل کورسز/بی آر ٹی ٹی کا داخلہ ٹیسٹ 16 اپریل کو، بی ٹیک/ بی آرک (پیپر-I) اور بی اے ایل ایل بی کا داخلہ ٹسٹ 20 اپریل کو اور بی ایس سی، نرسنگ کا داخلہ ٹسٹ 22 اپریل کو ہوگا۔ ان کے علاوہ ڈپلوما انجینئرنگ، سینئر سیکنڈری اسکول (سائنس)، سینئر سیکنڈری اسکول (ہیومینٹیز وکامرس) اور برج کورس - سینئر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ (مدارس اور 10+2 کے مساوی تسلیم شدہ علوم مشرقیہ بورڈز کے طلبہ کے لئے) کے داخلہ امتحانات 27 اپریل 2025 کو ہوں گے۔

ڈسٹرکٹ جیل میں پہلی بار جیل سپورٹس لیگ کا انعقاد

رائے بریلی۔۔ ڈسٹرکٹ جیل میں پہلی بار جیل سپورٹس لیگ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ ہرشیتا ماتھر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر یشویر سنگھ نے کیا، پروگرام کا آغاز ضلع مجسٹریٹ اور ایس پی نے شطرنج کھیل کر کیا۔ مذکورہ ایونٹ کے تمام کھیلوں میں صرف قیدیوں نے حصہ لیا۔ جیل سپرنٹنڈنٹ امن سنگھ نے بتایا کہ جیلوں میں قیدیوں کے اندر پیدا ہونے والی بوریت کو دور کرنے کے لیے اس طرح کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں، اسی سلسلے میں ضلع رائے بریلی میں بڑے پیمانے پر دو روزہ کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے گئے، جس میں کئی گیمز بھی شامل ہیں۔ والی بال، بیڈمنٹن، شطرنج، کیرم اور ٹگ آف وار کا انعقاد کیا گیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ایسے واقعات قیدیوں میں نئی توانائی پیدا کرتے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر منیش سنگھ، ڈاکٹر برجیش سنگھ کے ساتھ ضلع جیل کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔ ڈسٹرکٹ جیل میں پہلی بار جیل سپورٹس لیگ کا انعقاد ڈی ایم اور ایس پی نے پروگرام کا افتتاح کیا۔

غازی آباد میں میاں بیوی نے کی خودکشی

غازی آباد: 11 جنوری (پی این ایس) غازی آباد کے لونی بارڈر علاقے میں جواہر نگر کالونی کے جی بلاک کے رہنے والے وجے پرتاپ چوہان (30) اور اس کی بیوی شیوانی (28) نے جمعہ کی دیر شام خودکشی کرلی۔ وجے پرتاپ نے جواہر نگر میں واقع اپنے گھر میں پھانسی لگائی۔ اس کے بعد شیوانی نے دہلی کے لونی چکر کے قریب محکمہ واٹر کے احاطے میں کھمبے سے بندھے پھندے سے لٹک کر خودکشی کرلی۔ مانا جاتا ہے کہ شیوانی نے اپنے شوہر کی خودکشی کے بارے میں جان کر خودکشی کرلی۔ وجے پرتاپ جو ایک فائنانس کمپنی میں کام کرتا تھا، اصل میں کاس گنج کے ویراو گڈیا کا رہنے والا تھا۔ شیوانی کا گھر بھی کاس گنج میں ہے۔ یہ دونوں جواہر نگر میں کرائے پر رہتے تھے۔ جمعہ کی شام دونوں کے درمیان لڑائی ہوئی تھی۔ اس کے بعد شیوانی گھر سے چلی گئی۔ لونی گول چکر کے قریب جس جگہ اس کی لاش ملی ہے، وہ جواہر نگر سے تقریباً دو کلومیٹر دور ہے۔ اے سی پی انکور وہار بھاسکر ورما کے مطابق آس پاس کے لوگوں نے پولیس کو بتایا کہ شام 4 بجے کے قریب وجے پرتاپ چوہان اور ان کی بیوی شیوانی کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ شیوانی غصے میں گھر سے چلی گئی۔ وجے نے پڑوس میں رہنے والی منہ بولی مامی میرا کو بلایا اور اس کے بارے میں بتایا۔

ڈی ایم، ایس پی نے تھانہ دیوس پر لوگوں کو فریاد سنیں

رائے بریلی۔ ضلع مجسٹریٹ ہرشیتا ماتھر نے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر یشویر سنگھ کے ساتھ جگت پور پولیس اسٹیشن میں یوم پولیس اسٹیشن کے موقع پر لوگوں کی شکایات سنیں۔ اس کے سامنے آنے والی دیگر شکایات میں ریونیو، باہمی دشمنی اور خواتین کو ہراساں کرنا شامل تھا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تھانہ انچارج اور ریونیو افسران کو ہدایت کی کہ وہ اس موقع پر موصول ہونے والی شکایات کے معیار اور بروقت نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی معاملے میں تفتیش وغیرہ کی ضرورت ہے تو ضرور ہونی چاہیے۔ مسائل کے حل میں کوئی سستی نہیں ہونی چاہیے اور شکایات کا ازالہ صرف کاغذوں پر نہیں بلکہ زمینی سطح پر بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات مکمل طور پر غیر جانبداری، بلا خوف، شفافیت اور معیار کے ساتھ کی جائیں۔ ذمہ داروں کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت سخت کارروائی کی جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ریونیو سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے محکمہ ریونیو اور پولیس کی مشترکہ ٹیم تشکیل دے کر مسائل حل کرنے کی ہدایت کی۔ اس نے تھانے کا دن کا رجسٹر اور زمین کے تنازع کا رجسٹر بھی دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ رجسٹر میں درج تنازعات کو جلد از جلد حل کیا جائے۔

بٹیں گے تو ہوگا استحصال، مذہبی مقامات کو بھگتنا پڑے گا خمیازہ

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے چراغ جلا کر پرتیشتھا دوادشی کی تقریبات کا افتتاح کیا

لکھنؤ: 11 جنوری (پی این ایس) ایودھیا پوری طرح سجا ہوا ہے اور رام نگری ایودھیا میں رام للا کی مورتی کی پران پرتشٹھا کی سالگرہ کے لیے تیار ہے۔ تین روزہ پرتیشٹھا دوادشی تہوار کی خوشی ہفتہ سے چھلکنے لگی۔ دوپہر میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ پران پرتیشٹھا دوادشی تقریب کے اسٹیج پر پہنچے۔ رام بھکتوں نے جے شری رام کے نعرے کے ساتھ وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے شمع روشن کر پرتیشٹھا دوادشی کی تقریبات کا افتتاح کیا۔ چھ سالہ رنر محبت پنجاب سے دوڑ کر ایودھیا پہنچے۔ یہاں سی ایم یوگی نے پران پرتیشٹھا دوادشی کے اسٹیج پر ان کا اعزاز کیا۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں ایک موبائل تحفہ میں دیا۔ اس موقع پر سی ایم یوگی نے کہا کہ 5 اگست 2020 کو پی ایم مودی نے مندر کی تعمیر کے لیے اسی جگہ پر پوجا کی تھی۔ سی ایم نے کہا کہ 2024 میں پران پرتیشٹھا کے بعد ہر روز تقریباً 1.5 سے 2 لاکھ عقیدت مند یہاں آتے ہیں۔ پہلے یہاں بجلی صرف تین سے چار گھنٹے ملتی تھی۔ سریو کا پانی رام جی کے گھاٹ میں سڑتا تھا۔ صفائی کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ ایودھیا کے قریب کوئی ہوائی اڈہ نہیں تھا۔ سی ایم نے کہا کہ آج ایودھیا کا اپنا ہوائی اڈہ ہے۔ آج سریو جی کا پانی نہیں گھٹتا۔ یہاں کی سڑکیں ہمیں تریتا یوگ کی یاد دلاتی ہیں۔ آج ایودھیا کسی کو ایودھیا جیسا احساس دلاتا ہے۔ آج ایودھیا شمسی توانائی سے چلتا ہے۔ سی ایم نے کہا کہ ایودھیا ایک دن میں ایسا نہیں بن گیا۔ اس کے لیے لاکھوں لوگوں کو قربان کرنا پڑا۔ مجھے توبہ کرنی پڑی۔ لاکھوں لوگوں نے 500 سال تک اپنے بت کو قائم کرنے کے لیے جدوجہد کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے لے کر باقی سب تک، جس نے بھی زبان سمجھی، اسے اسی زبان میں سمجھا دیا گیا۔ آج ہم جذبات سے مغلوب ہیں۔ ہماری تین نسلیں رام مندر تحریک سے وابستہ تھیں۔ یہ ہمارے لیے بڑے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہمارے گرودیو ہسپتال میں اپنے آخری لمحات میں تھے، انہوں نے اشوک سنگھل سے آخری بار بات کی تھی۔ انہوں نے پوچھا تھا کہ رام جی کا مندر بنے گا یا نہیں؟ سی ایم نے کہا کہ رام جنم بھومی کے لیے جو تحریک شروع کی گئی تھی وہ آج اہمیت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب رام مندر دو سال میں مکمل طور پر تیار ہو جائے گا، تب یہ ایودھیا دھام پوری دنیا کا سب سے خوبصورت شہر بن کر ابھرے گا۔ انہوں نے کہا کہ رام مندر میں سہولیات کو آگے بڑھانے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایک بات ذہن میں رکھنی ہوگی کہ آج سے پہلے کیا حالات تھے جب معاشرہ تقسیم تھا۔ اگر ہم ذات پات کی بنیاد پر بٹے رہے تو ہمیں ظلم واستحصال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر ہم متحد رہیں گے تو سناتن مضبوط ہوگا، ملک مضبوط ہوگا۔ اگر ہم زبان، علاقے اور ذات پات کی بنیاد پر تقسیم ہوئے تو سب سے پہلے ہمارے مذہبی مقامات کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ سی ایم نے کہا کہ ہم سب کو اس سمت کا حصہ بننا چاہئے جس سمت میں پی ایم مودی کی قیادت میں ملک آگے بڑھ رہا ہے۔ حقیقت کو زیادہ دیر تک چھپایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ پریاگ راج کی سرزمین پر مہا کمبھ کا انعقاد ہونے جارہا ہے۔ ایودھیا جیسی سہولیات پریاگ راج میں بھی دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ میں عقیدت ہے تو ایشور خود آپ کو طاقت دیتا ہے۔ سی ایم نے لوگوں سے تروینی نگری سنگم کا دورہ کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ سب ایک بار وہاں ضرور جائیں اور وہاں کے انتظامات دیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ سنگم میں ایک بار ضرور ڈبکی لگائیں۔ وزیر اعلیٰ نے 13 جنوری سے 26 فروری تک ہونے والے مہا کمبھ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے ریاست کے لوگوں کو مکر سنکرانتی کی مبارکباد دی۔

پرینکا گاندھی کو وزیر اعظم نریندر مودی سے ابھی بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت: کیشو پرساد

ہردوئی: 11 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ نے آج ہردوئی میں کہا کہ کانگریس ایم پی پرینکا گاندھی کو ابھی وزیر اعظم نریندر مودی سے بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ نائب وزیر اعلی نے ضلع کے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ضلع کے حالت کے بارے میں جانکاری شیئر کی۔ انہوں نے کانگریس ایم پی پرینکا گاندھی کے ذریعہ وزیر اعظم نریندر مودی کے پاڈ کاسٹ کے سلسلے میں کیے گئے تبصرے پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ یہ نا سمجھے کہ وہ اس ملک کی راج کماری ہیں ان کو وزیر اعظم جی سے بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ موریہ نے قنوج حادثے کے حوالے سے بھی مقامی انتظامیہ کو راحت رسانی کا کام تیز کرنے کی ہدایت دی ہیں۔ ہردوئی کے کلکٹریٹ احاطے میں ترقیاتی کاموں کو ضلعی سطح پر جائزہ لینے کے بعد موریہ سے جب کانگریس ایم پی پرینکا گاندھی کے وزیر اعظم نریندر مودی کے پاڈ کاسٹ کے سلسلے میں، کہ حکومت کا خزانہ ان کے پرائیویٹ پرچار میں خرچ ہو رہا ہے، کے حوالے سے سوال کیا گیا تو اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پرینکا گاندھی واڈرا جن کو وزیر اعظم سے بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ ان کو لگتا ہے کسی کنبے میں پیدا ہوئی ہے تو اس ملک کی راج کماری ہے تو وہ یہ نا سمجھے۔ وہ پہلی بار ملک کے ایم پی منتخب ہوئی ہیں اور نریندر مودی جی لگاتار 22 واں سال ہے۔ وہ ملک کے وزیر اعظم اور وزیر اعلی کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ جیسے بی جے پی دنیا کی سب سے بڑی پارٹی ہے ویسے ہی مودی دنیا کے سب سے بڑے لیڈر ہیں۔ پارٹی کوئی بھی ہو اگر کوئی پہلی بار ایوان میں منتخب ہو کر آتا ہے تو اتنے اعلی لیڈر سے انہیں کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ابھی صلاح دینے کی جگہ جب پارلیمنٹ سیشن چلے تو وہ سوال اٹھائیں۔ ابھی وزیر اعظم جی کو ملک سننا چاہتا ہے۔ ابھی وزیر اعظم جی جب بولتے ہیں تو اس کو 140 کروڑ لوگ سنتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں۔

اوریا: سڑک حادثے طالب علم کی موت، دو کی حالت نازک

اوریا: 11 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اوریا کے پھپھوند علاقے میں ہفتہ کی صبح ایک ٹرک نے بائیک سوار طلبہ کو ٹکر ماردیا۔ طلبہ امتحان دینے جارہے تھے۔ اس حادثے میں ایک طالب علم کی موت ہوگئی جبکہ دیگر دو شدید طور سے زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ہفتہ کی صبح دبیاپور تھانہ علاقے کے گاؤں کنھی کا پورواباشندہ موہت ولد مہیش، رتک ولد شیو شنکر و تن ولد شیو شنکر چھلد اواقع ایک انٹر کالج میں پی ایس سی کا امتحان دینے بائیک سے جارہے تھے۔ تینوں طلبہ ایک ہی بائی پر سوار تھے۔ ان کی بائیک جیسے ہی پھپھوند بائی پاس پر پہنچی تبھی سامنے سے آرہے تیز رفتار ٹرک نے بائیک میں ٹکر ماردی جس سے تینوں سڑک پر گر گئے۔

لکھیم پور میں رام چندر کی موت پر سوامی پرساد موریہ نے حکومت کو گھیرا، پولیس پر لگایا بے لگام ہونے کا الزام

لکھیم پور کھیری: 11 جنوری (پی این ایس) لکھیم پور کے مجھگئی تھانہ علاقے میں پولیس حراست میں رام چندر کی موت کے معاملے میں سابق وزیر سوامی پرساد موریہ نے ریاستی حکومت کو گھیرا۔ امن وامان پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں جنگل راج ہے۔ پولیس بے لگام ہوگئی ہے۔ پولیس کی بربریت عوام کو بری طرح متاثر کر رہی ہے۔ سوامی پرساد موریہ نے ہفتہ کی دوپہر ہلاسی پوروا گاؤں پہنچ کر متوفی رام چندر موریہ کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور واقعہ کی جانکاری حاصل کی۔ سوامی پرساد موریہ نے کہا کہ پولیس حراست میں ہلاکتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ رام چندر کی موت پولیس کو کٹہرے میں کھڑا کر رہی ہے، سابق وزیر نے کہا کہ اگر رام چندر شراب بنا رہے تھے تو ان کے پاس سے کوئی شراب برآمد نہیں ہوئی اور نہ ہی شراب بنانے کا کوئی سامان ملا۔ پولیس نے اسے شراب کے بہانے ماردیا۔ اس کے شراب بنانے کی کہانی من گھڑت ہے۔ سوامی پرساد نے کہا کہ پسماندہ، شیڈول اور شیڈول ٹرائب اقلیتوں کے ساتھ برا سلوک کیا جارہا ہے۔ یوگی حکومت ان قتلوں پر خاموش ہے۔ وہ جھوٹی تعریفیں مانگ رہی ہے۔ ریاست بھر میں غریبوں کو تباہ کیا جارہا ہے۔ پولیس کی بربریت اور مظالم کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ غنڈہ گردی کا ننگا رقص جاری ہے۔ لوگ غنڈوں کی گولیوں کا شکار ہو رہے ہیں، جو بچ جاتے ہیں وہ پولیس کی بربریت کا نشانہ بنتے ہیں۔ مہا کمبھ پر سوامی پرساد موریہ نے کہا کہ یوگی جی کمبھ میں ہزاروں کروڑ روپے ضائع کرنے میں مصروف ہیں۔ مہا کمبھ ایک تاریخی اور قدیم میلہ ہے۔ بی جے پی ادھر ادھر جا کر اور دعوت نامے بانٹ کر ڈرامہ رچا رہی ہے، جب کہ کوئی بھی تہوار یا جشن عقیدت کا معاملہ ہے۔ جہاں عقیدت کا معاملہ ہو وہاں دعوت نامے تقسیم نہیں ہوتے۔ ہلاسی پوروا گاؤں کے رہنے والے رام چندر کی پولیس حراست میں موت ہوگئی۔ پولیس نے اس کے خلاف کچھ دن پہلے گینگسٹر ایکٹ کے تحت غیر قانونی طور پر شراب بنانے کے الزام میں کارروائی کی تھی۔ خاندان کا الزام ہے کہ رام چندر کی موت پولیس کی مار پیٹ سے ہوئی ہے۔ اس واقعہ پر زبردست ہنگامہ ہوا۔ مجھگئی تھانے کے انسپکٹر نے پورے گاؤں کو جیل بھیجنے کی دھمکی دی تھی۔ اس کی ویڈیو بھی وائرل ہوگئی۔ سی او دھورہرا پی پی سنگھ کا ایک ویڈیو بھی منظر عام پر آیا ہے جس میں وہ متوفی کے اہل خانہ پر کوڑے مارتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ سی او کا کہنا ہے کہ نہ تو تھانہ انچارج مجھگئی کو معطل کیا جائے گا اور نہ ہی نگاسن کو۔۔ اور نہ ہی 30 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ سی او نے مزید کہا کہ آپ جتنے دن چاہیں میت رکھ سکتے ہیں۔ ہم یہاں سے جارہے ہیں، تم جو کرنا چاہتے ہو کرو۔ پولیس کے کام کرنے کے انداز پر لواحقین میں غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

اپنے جسم کی حفاظت کرنا بھی اسلامی فرائض میں: مفتی ابوالعرفان

قیصر باغ میں مفت میگا ایوش کیمپ کا کامیاب انعقاد □ کیمپ کا افتتاح مفتی ابوالعرفان فرنگی محلی قاضی شہر لکھنو نے کیا

لکھنؤ 11 جنوری (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن اور اے ایم یو۔ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن (اموبا) لکھنؤ کے مشترکہ زیر اہتمام مچھلی محال، قیصر باغ میں ایک مفت میگا ایوش کیمپ کا انعقاد۔ کیمپ کا افتتاح مفتی ابوالعرفان فرنگی محلی قاضی شہر لکھنو نے کیا کیمپ میں خصوصی طور پر ڈاکٹر عبدالقوی پرنسپل وانچارج راج کیہ تکمیل اطب کالج اے وم چکتسالہ نے شرکت کی۔۔ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی کی سرپرستی اور سید اقبال ہاشمی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں منعقد کیا گیا، جس میں خصوصی طور پر راج کیہ تکمیل اطب کالج اے وم چکتسالہ کے ماہر ڈاکٹروں کی ذریعے جنرل امراض، امراض نسواں وغیرہ کا مفت علاج اور ادویات فراہم کی گئیں۔ پیتھالوجی لیب کا بھی انتظامات کیا گیا۔ اس کیمپ میں بلڈ پریشر اور ڈائبٹیز کے ٹیسٹ بھی مفت کیے گئے۔ خواتین کیلئے پردے کے ساتھ خاص طور پر خاتون ڈاکٹر کا انتظام کیا گیا تھا۔ کیمپ میں تقریباً تین سو متاثرین کا علاج کیا گیا اور مفت دوائیں تقسیم کی گئیں۔ جن ڈاکٹروں نے مذکورہ کیمپ میں اپنا تعاون پیش کیا ان میں ڈاکٹر محمد ثاقب، ڈاکٹر عبدالقادر، ڈاکٹر عبدالخالق، ڈاکٹر تابش شمسی، ڈاکٹر صبا خان، ڈاکٹر رشدہ فاطمہ، ڈاکٹر شمس، شہناز خان فیزیوتھیراپسٹ، فہیم احمد فارماسسٹ، شمیم احمد ٹیکنیشن، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی نے کہا کہ اپنے جسم کی حفاظت کرنا بھی اسلامی فرائض میں شامل ہے، اس میں ہم لوگ کافی لاپروائی برتتے ہیں جس ہماری زندگی متاثر ہوتی ہے جو کہیں نہ کہیں عبادت میں خلل کا سبب بنتی ہے۔ اچھی صحت ہوگی تو عبادت میں بھی کوتاہی نہیں ہوگی۔ حدیث میں ہے کہ طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے۔ لہٰذا ہمیں اپنی صحت کی جانب مکمل توجہ دینی چاہیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالقوی پرنسپل وانچارج راج کیہ تکمیل اطب کالج اے وم چکتسالہ نے اپنے بیان میں کہا کہ سرکار و شاسن بھی ایوش کو بڑھاوا دینا چاہتی ہے تا کہ وہ عام جن اس سے فیضیاب ہو سکے اور ضرورت مند لوگ وقت پر مناسب علاج کروا کر صحت یاب ہوں۔ اس موقع پر سید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن نے کہا محمدی مشن بھی عوام الناس کی فلاح وبہبود کے تعلق سے کام کر رہا ہے جس میں خصوصی طور پر علاقوں میں پہنچ کر میڈیکل کیمپ لگوانا، وظیفے بانٹنا، بچوں کی تعلیم کے تعلق سے تعلیمی بیداری پروگرام چلانا۔ ہمارا مشن ہے کہ ہم تمام دوسری تنظیموں کے ساتھ مل کر عوام الناس کے لیے ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کریں گے جس سے ہمارا سماج تعلیم یافتہ اور صحت مند ہو تبھی ملک کی ترقی ہوگی۔ شہلا حق اعزازی سکریٹری اموبا لکھنؤ نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن مختلف شعبوں میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہے جس میں خصوصی طور پر خواتین کو روزگار اور تعلیم سے آراستہ کرنا ہے نیز اس عہد کی ترویج وترقی کے لئے کوشاں ہے تا کہ خواتین اپنے گھروں کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کی تعلیم وترقی میں خصوصی تعاون پیش کرسکیں۔ آنے والی نسلیں ہماری قوم کے ساتھ ملک کی تعمیر وترقی میں اپنا نمایاں کردار نبھائیں، اس کے لئے پرعزم کوششیں ضروری ہیں۔ انتظامیہ کمیٹی کے صدر محمد سلیم آزاد عرف مکی و سکریٹری محمد خالد نے تمام مہمانوں کا گلدستہ پیش کر کے خیر مقدم کیا اور تمام خدمات پر خصوصی طور پر ڈاکٹر عبدالقوی پرنسپل راج کیہ تکمیل اطب کالج اے وم چکتسالہ و ان کی میڈیکل ٹیم کے تمام ذمہ داران کا کامیاب کیمپ پر اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ کیمپ میں خاص طور سے شرکت کرنے والوں میں مولانا عفان عتیق فرنگی محلی، ایڈوکیٹ فیضان فرنگی محلی، محمد خالد، قاری شفیق عالم، مولانا افروز عالم، مولانا قصاص الوارث، محمد نوشاد وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

کشی نگر: انعامی بدمعاش گرفتار

کشی نگر: 11 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع کشی نگر میں ہفتہ کو تین تھانوں کی مشترکہ کاروائی ٹیم کے ساتھ ہوئے مڈبھیڑ میں 25 ہزار کے انعامی بدمعاش اور دو مویشی اسمگلر کو گرفتار کرلیا گیا۔ اڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس گورکھپور زون اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس گورکھپور رینج کی رہنمائی میں کشی نگر میں جرائم اور مجرمین کے خلاف چلائی جارہی مہم میں آج تھانہ پٹہیروا علاقے میں مخبر سے اطلاع موصول ہوئی تھی کہ تھانہ تمکوہی راج سے متعلق گینگسٹر ایکٹ کے مقدمے میں مطلوب و 25 ہزار روپے کا انعامی بدمعاش اپنے ساتھی جو تھانہ بھاٹپار رانی ضلع دیوریا اور تھانہ تلسی پور ضلع بلرامپور کے گئو کشی کے مقدمے میں مطلوب ہے، کے ساتھ ایک لگژری گاڑی میں کچھ غیر قانونی اسلحوں کے ساتھ کسیا نیشنل ہائی۔ 28 کے راستے گوپال گنج بہار کی طرف جارہا ہے۔ اس اطلاع پر منصوبہ بناتے ہوئے پولیس کی ٹیم لگ گئی جس میں تھانہ پٹہیروا تھانہ تمکوہی راج و تھانہ تریا سجان کی مشترکہ ٹیم نے تھانہ پٹہیروا علاقے لبھیا چوراہے کے نزدیک بسنت پور جھرہی موڑ کے نزدیک گھیرابندی کی۔ اس دوران پولیس ٹیم نے کار روکنے کا کوشش کیا تو گاڑی میں سوار افراد کے ذریعہ منصوبہ بنا کر پولیس ٹیم پر جان مارنے کی نیت سے فائرنگ کی۔ پولیس ٹیم نے بھی جوابی فائرنگ کی گئی جس میں دو بدمعاش زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کی پہچان پرویز ولد وزیر انصاری اور آزاد علی ولد شہید کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کے قبضے سے دو عدد، غیر قانونی طمنچہ، 04 عدد زندہ کارتوس 315 بور، 04 عدد کھوکھا کارتوس 315 بور و نقد 1400 روپے برآمد کیے ہیں۔

ریاست کے 38 اضلاع میں بارش اور گرج چمک کی وارننگ

ویسٹرن ڈسٹربنس کی وجہ سے موسم میں زبردست تبدیلی

لکھنؤ: 11 جنوری (پی این ایس) ہفتہ کو ریاست کے کئی علاقوں میں صبح سے ہی ہلکی دھوپ نکلی اور لوگوں کو ٹھنڈی رات کے بعد دن کے وقت راحت ملی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ویسٹرن ڈسٹربنس اور مشرقی ہوا کے اثر سے موسم کا انداز بدل جائے گا اور اتر پردیش میں دو دن تک مشرق سے مغرب تک بوندا باندی کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اتوار کو اتر پردیش کے 38 اضلاع میں گرج چمک اور گرج چمک کی وارننگ جاری کی ہے۔ جمعہ کو ترائی سمیت کئی علاقوں میں صبح کے وقت گھنا کہرا چھایا رہا۔ کہرے کی وجہ سے پریاگ راج، کانپور، کشی نگر میں حد نگاہ صفر ہوگئی۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی مرکز کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ مغربی خلل کے اثر کی وجہ سے ریاست میں مشرقی ہوائیں چلیں گی اور ہفتہ سے دو دن تک ریاست میں ہلکی سے درمیانی بوندا باندی کے اشارے ہیں۔ اس کے بعد درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ دوبارہ دیکھا جائے گا۔ باندہ، چترکوٹ، کوشامبی، فتح پور، ہردوئی، فرخ آباد، قنوج، کانپور دیہی، کانپور نگر، اناؤ، لکھنؤ، بارہ بنکی، رائے بریلی، باغپت، میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، بلند شہر، علی گڑھ، متھرا، ہاگ گن۔ ایٹہ، آگرہ، فیروز آباد، مین پوری، اٹاوہ، اوریا، سنبھل، بدایوں، جالون، حمیر پور، مہوبہ، جھانسی، للت پور اور آس پاس کے علاقے شامل ہیں۔ کہرے کی وجہ سے جمعہ کی صبح حد نگاہ 50 میٹر سے بھی کم رہی جس سے ٹرین اور فلائٹ آپریشن میں خلل پڑا۔ دہلی، گوا اور حیدرآباد روٹس پر چار پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ نصف درجن نے تاخیر سے آپریشن کیا۔ چودھری چرن سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈے کے رن وے کے قریب شدید دھند کی وجہ سے ہوائی جہازوں کی آمدورفت میں بھی کئی گھنٹوں کی تاخیر ہوئی۔ ہوائی اڈے پر انسٹرومینٹل لینڈنگ سسٹم CAT-3B کے ذریعے گھنے دھند میں بھی پروازیں اتارنے کی سہولت موجود ہے، لیکن اس کے لیے پائلٹ کو تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے۔ پائلٹ تربیت کے بغیر طیارے کو لینڈ نہیں کر سکتے۔ اسی وجہ سے پروازیں تاخیر کا شکار ہو رہی ہیں۔ انڈیگو کی دہلی۔لکھنؤ فلائٹ 6E 2172، گوا۔لکھنؤ فلائٹ 6E 6811 کی پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ لکھنؤ سے دہلی جانے والی انڈیگو کی پرواز 6E 2077 اور لکھنؤ سے گوا جانے والی انڈیگو کی پرواز 6E 399 کو بھی منسوخ کردیا گیا۔ اس کے علاوہ حیدرآباد لکھنؤ کی پرواز 6E 487، دہلی سے لکھنؤ آنے والی 6E 2376، انڈیگو کی حیدرآباد لکھنؤ 6E 6167، لکھنؤ سے حیدرآباد جانے والی انڈیگو 6E 6166 تاخیر کا شکار ہوئیں۔ ٹرین نمبر 15652 لوہت ایکسپریس سب سے زیادہ آٹھ گھنٹے تاخیر کا شکار ہوئی۔ 12556 گورکھدھام ایکسپریس سات گھنٹے کی تاخیر سے پہنچی، 12232 چندی گڑھ لکھنؤ ایکسپریس چھ گھنٹے تاخیر سے پہنچی۔ اسی طرح دیگر ٹرینیں بھی دو سے پانچ گھنٹے کی تاخیر سے لکھنؤ پہنچیں۔

اموبا لکھنؤ کے جوائنٹ سکریٹری مادھو سکسینہ کا انتقال

لکھنؤ: 11 جنوری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن (اموبا) لکھنؤ کے جوائنٹ سکریٹری مادھو سکسینہ کا سنیچر کی صبح حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر 69 سال انتقال ہوگیا۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے اموبا کی اعزازی سکریٹری شہلا حق نے بتایا کہ مادھو سکسینہ ایک سینئر علیگ تھے، جنہوں نے تاعمر علی گڑھ کی روایات کو نہ صرف سینے سے لگائے رکھا بلکہ اس کی پاسداری بھی کرتے رہے۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے سن 1977 میں سیول انجینئرنگ کی بیچلر ڈگری بعدہٗ سن 1979 میں انجینئرنگ میں ماسٹرس کی ڈگری حاصل کی۔ دوران طالب علمی وہ یونیورسٹی کے سلیمان ہال میں اقامت پذیر رہے۔ انہوں نے سن 2015 میں رورل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ میں سپرنٹنڈنگ انجینئر کے عہدے سے سبکدوشی کے بعد اموبا لکھنؤ سے پوری طرح منسلک ہو کر ایسوسی ایشن کے تئیں خود کو وقف کرلیا تھا۔ اور گزشتہ سال جوائنٹ سکریٹری کے عہدے پر بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے۔ ان کی سادہ مزاجی اور بے لوث خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے ہیں۔ مادھو سکسینہ کی آخری رسومات دوپہر ڈیڑھ بجے بیکنٹھ دھام میں ادا کی گئیں جس میں ایسوسی ایشن کے سرپرست ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، صدر سید محمد شعیب، نائب صدر انجینئر محمد غفران، خازن قیس مجیب، ممبران مجلس عاملہ انور حبیب علوی، حسین احمد، شارق احمد، محمد معراج صدیقی، وسینئر علیگ طارق فیاض، احمد حسین، وحید صدیقی، رفعت نسیم صدیقی، شیخ محمد طارق، نیر بیگ، نجم الحسن رضوی، خوشتر جلیس احمد، محمد نور عالم، سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

قنوج: ریلوے اسٹیشن کا زیر تعمیر لنٹر منہدم، متعدد زخمی

قنوج: 11 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع قنوج کے ریلوے اسٹیشن پر زیر تعمیر حصے کا لنٹر ہفتہ کی دوپہر منہدم ہوگیا۔ اس حادثے میں ملبے میں 40 سے زیادہ مزدور دب گئے جن میں سے 23 کو بحفاظت نکال کر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ موقع پر ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران کی موجودگی پر راحت رسانی کا کام جنگی پیمانے پر جاری ہے۔ آفیشیل ذرائع نے بتایا کہ اسٹیشن کی تزئین کاری کے عمل میں اسٹیشن ماسٹر کے کنارے والے حصے میں لنٹر ڈالا جارہا تھا کہ دوپہر تقریباً دو بجے کر 40 منٹ پر لنٹر بھر بھرا کر منہدم ہوگیا۔ اس حادثے میں وہاں کام کر رہے تقریباً 40 مزدور دب گئے۔ اب تک 23 زخمیوں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا جن میں سے سات کو سرکاری میڈیکل کالج تروا ریفر کردیا گیا ہے۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے حادثے کا نوٹس لیتے زخمیوں کے بہتر علاج کا انتظام کرنے کا حکم اعلی افسران کو دیئے ہیں۔ اس درمیان ریلوے کے سینئر افسران نے بھی کہا ہے کہ واقعہ کی اعلی سطحی جانچ کی جائے گی۔ اسٹیشن پر امرت بھارت اسکیم کے تحت دومنزلہ نئی عمارت بن رہی تھی۔ ہفتہ کی صبح لنٹر ڈالنے کا کام چل رہا تھا۔ تبھی اچانک پورا لنٹر منہدم ہوگیا۔ موقع پر یوپی حکومت وزیر اسیم ارون بھی پہنچے ہیں۔ ڈی ایم سبھرانت کمار شکلا اور ایس پی ونود کمار، سی او ستی موقع واردات پر موجود ہیں۔ کانپور زون کے آئی جی جوگیندر سنگھ بھی قنوج ریلوے اسٹیشن پہنچ گئے ہیں۔ شمال مشرقی ریلوے کے سی پی آر او پنکج کمار سنگھ نے کہا ہمیں دوپہر 2:39 بجے واقعہ کی اطلاع ملی کہ پانچ مزدور زخمی ہو گئے ہیں۔

سابق کابینی وزیر ڈاکٹر معراج الدین احمد کا انتقال

میرٹھ: 11 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے سابق کابینی وزیر اور کانگریس کے سینئر لیڈر ڈاکٹر معراج الدین احمد کا ہفتہ کی شام انتقال ہوگیا۔ وہ 67 برس کے تھے۔ ڈاکٹر احمد وہ کچھ وقت سے بیمار چل رہے تھے اور انہیں گذشتہ 10 جنوری کو نئی دہلی واقع ایمس اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ان کے کنبے کے ذرائع نے بتایا کہ اسپتال میں ہفتہ کی شام تقریباً 4 بجے ڈاکٹر احمد کی طبیعت اچانک بگڑ گئی۔ ان کے انتقال سے سیاسی وسماج حامیوں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ ڈاکٹر احمد کو ایک منکسر المزاج اور عوام کے مفاد کے تئیں وقف لیڈر کے طور پر جانا جاتا تھا۔ ان کے والد پدم شری حکیم سیف الدین احمد کی ادبی خدمات کے لئے ایک الگ شناخت تھی اور ڈاکٹر احمد نے اسے آگے بڑھانے کا کام کیا۔ وہ اتر پردیش کی ملائم حکومت میں آبپاشی کے وزیر تھے۔ ڈاکٹر احمد لواحقین میں اہلیہ احمد، دو بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ میرٹھ کے لساڑھی گیٹ واقع آبائی قبرستان میں ادا کی جائے گی۔ ان کی میت دہلی سے ان کے رہائش گاہ میرٹھ کے لئے لایا جارہا ہے۔

سنبھل: باوڑی کی زد میں آیا مکان، 24 گھنٹے کا نوٹس

60 منٹ میں خالی کرالیا، انتظامیہ کی کمال کی چستی

سنبھل: 11 جنوری (پی این ایس) چندوسی میں میونسپل کونسل نے باوڑی کے پاس آنے والے مکان کو خالی کرنے کے لیے 24 گھنٹے کا نوٹس جاری کیا۔ تاہم انتظامیہ کی سختی کے سبب ایک گھنٹے میں گھر خالی کرالیا گیا۔ اس دوران متاثرہ خاندان معاوضے کی التجا کرتا رہا لیکن دباؤ میں آکر انہوں نے مکان خالی کردیا اور محلے کے خالی پلاٹوں اور مکانوں میں پناہ لے لی۔ بتایا جارہا ہے کہ باوڑی کنوئیں کا دروازہ گھر کے نیچے آرہا تھا۔ اس پر میونسپل کونسل نے جمعہ کی شام 5 بجے مکان کے مالک گلنواز بی کو 24 گھنٹے کے اندر مکان خالی کرنے کا نوٹس چسپاں کیا۔ لیکن ایک گھنٹے بعد ایس ڈی ایم ندھی پٹیل اور تحصیلدار دھیریندر سنگھ اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ جے سی بی مشین بھی منگوائی گئی اور مکان خالی کرنے کے سخت احکامات دیے گئے۔ گلنواز بی کے بیٹے شکیب نے بتایا کہ یہ گھر ان کے والد نے 2017 میں بنایا تھا۔ وہ بڑھئی کا کام کرتا ہے اور اس کی ماں سلائی کر کے خاندان کی کفالت کرتی ہے۔ اب ان کا گھر چھیننے کے بعد ان کے پاس رہنے کی جگہ نہیں ہے۔ لواحقین نے انتظامیہ سے مالی مدد کی اپیل کی ہے۔ تفتیش میں پتہ چلا کہ گھر کا ڈیڈ غلط تھا۔ گھر کے مالک کو 20-25 دن پہلے اس کی اطلاع ملی تھی اور اس نے خود کہا تھا کہ وہ مکان کو گرا دے گا۔ ڈی ایم ڈاکٹر راجندر پنسیا نے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت اہلیت کی فہرست میں اس خاندان کا نام شامل کیا گیا ہے۔ باوڑی کو خوبصورت شکل دینے کا کام جلد شروع کردیا جائے گا۔